

DOSTI OR  
PARWAZ E  
MUHABBAT



SAIS GANG



از قلم: صدف اسلام

<https://primeurdunovels.com/>

دوستی اور پروانہ محبت

از قلم : صدف اسلم

مکمل ناول

ایک تعلق بہاروں کا عنوان ہے  
جس کا نعل البدل اور کوئی نہیں  
وہ فقط دوستی ہے تیری  
دوستی ہے تیری\*

آج صبح سے ہی موسم بہت خوشگوار ہو رہا تھا ویسے تو اسلام آباد کا موسم روز ہی خوبصورت ہوتا ہے  
لیکن آج کچھ زیادہ ہی خوشگوار موسم تھا ہلکی ہلکی ہوا چل رہی تھی  
صبح کے دس بج چکے تھے اور وہ آج پھر ہر روز کی طرح ابھی تک سو رہی تھی  
عمل اگر تم دو منٹ کے اندر نہیں اٹھی تو اب میں تمہیں بالکل نہیں اٹھاؤں گی اور یاد رہے آج فیس  
جمع کروانے جانا ہے

(اس کے سر پہ کھڑی زرنور بیگم جو کہ پچھلے دو گھنٹوں سے اُسے اُٹھا رہی تھیں کہنے لگی)  
بس پانچ منٹ اور سونے دیں نہ مما بس پانچ منٹ  
(عمل نے منہ پہ کمر تان کہ جواب دیا)

ٹھیک ہے نہیں اٹھنا نہ اٹھو پھر مجھے مت کہنا کہ میں لیٹ ہو گی ہوں  
(زرنور بیگم غصے سے کہتے ہوئے کمرے سے نکل کر کچن میں چلی گی اور ناشتا بنانے لگی)



اتنے میں احد کچن میں آیا اور زرنور بیگم کو غصے میں دیکھ کر سمجھ گیا کہ جناب عالی ابھی بھی سو رہی ہیں وہ کچن سے چپ کر کے نکلا اور سیدھا اس کے کمرے کی طرف بڑھا کمرے کا دروازہ کھولا تو وہ ابھی بھی منہ پہ کمبل تانے سو رہی تھی اس کے چہرے پہ شرارتی مسکراہٹ پھیل گئی اور آہستہ آہستہ چلتا ہوا بیڈ کے پاس آیا اور اس کا موبائل اٹھایا اور اس پہ 1 منٹ بعد کا الارم لگا کر اس کے کان کے پاس رکھا اور بھاگ کر کمرے سے باہر کھڑا ہو گیا کیونکہ اگر وہ وہاں سے نہ بھاگتا تو آج وہ زندہ نہ بچتا

جسے ہی ایک منٹ پورا ہوا الارم بج گیا اور بجے چلا جا رہا تھا عمل نے ہاتھ مار کر الارم بند کرنے کی کوشش کی جس کے نتیجے میں الارم تو کیا بند ہوتا سیل بستر سے نیچے گر گیا مگر یہ نا معقول سیل بھی اپنے مالک کی طرح بہت ڈھیت ہڈی تھا بجے چلا جا رہا تھا تھک ہار کر عمل نے منہ سے کمبل ہٹایا اور زور سے چیخی احد کے بچے میں تمہارا خون کر دو گی آج بچو مجھ سے

(عمل نے غصے سے بیڈ سے چھلانگ لگائی اور احد کے پچھے بھاگی کیونکہ اس گھر میں ایسی حرکت بس وہی کر سکتا تھا اور احد جس کو اپنی موت سامنے نظر آرہی تھی تیزی سے نیچے کی جانب بھاگا) ماما بابا بچائیں ورنہ یہ چڑیل میرا خون پی جائے گی

(وہ تیزی سے کہتے ہوا لاؤنچ میں آیا اور رانا صاحب کے پیچھے چھپ گیا)

بابا باہر نکالے اسے آپ ہمیشہ اسے مجھ سے بچالتے ہیں (عمل بولی)

بابا کی گڑیا بعد میں مار لینا اسے پہلے ٹائم دیکھو آج تو تم نے فیس جمع کروانے جانا ہے نہ  
(رانا صاحب پیار سے بولے)

جیسے ہی اس کی نظر ٹائم پہ گئی تو آنکھیں باہر آگی ہائے میں تو بہت لیٹ ہوگی ہوں احد کے بچے  
تمہیں تو میں بعد میں دیکھوں گی

(احد کو آنکھیں دیکھائی اور اوپر کی طرف بھاگی)

اس نے کمرے میں آتے ہی الماری کھولی اور سارے کپڑے اس کے پاؤں میں آگیرے وہ زور سے  
چیخی

اففففف کیا مصیبت ہے ایک تو میں پہلے ہی لیٹ ہوگی ہوں اب یہ کپڑے  
باہر سے گزرتے ہوئے جب اس کی نظر کمرے میں گئی تو ہنسی نکل گئی اور اسے تنگ کیئے بغیر نہ رہ  
سکا

ویسے ایک بات کہوں دو سال بڑی بہن؟؟

(احد ہنستے ہوئے بولا)

اگر میں نہ کہوں گی پھر بھی تم لازمی پوچھو گے تو بہتر یہی ہے تم اپنا بھی ٹائم بچاؤ اور میرا بھی اور جو  
بکواس کرنی ہے جلدی کرو اور دفعہ ہو جاؤ  
(عمل نے اسے گھورا اور غصے سے بولی)

وہ میں کہہ رہا تھا کہ تمہاری اور کوئی عزت کرئے یا نہ کرئے لکین تمہارے کپڑے تمہاری بہت  
عزت کرتے ہیں تم جسے ہی الماری کھولتی ہو یہ تمہارے قدموں میں گر جاتے ہیں

(احد نے قہقہہ لگا کر کہا)

دفعہ ہو جاؤ ورنہ قتل ہو جاؤ گے میرے ہاتھوں

(عمل غصے سے بولی)

احد قہقہہ لگاتا وہاں سے چلا گیا

اس نے جلدی سے زمین پہ گرے کپڑوں میں سے ایک سوٹ نکالا اور باقی کپڑے ویسے ہی اندر گھوسا دیے تقریباً تیس منٹ بعد وہ تیار ہو کر نیچے آئی تو اس نے کالی پینٹ کے ساتھ سرخ اونچا فراک پہنا ہوا تھا گنگنہرالے بالوں کی اونچی پونی کی ہوئی تھی اور ماتھے پہ بی بی کٹ بال تھے بازو میں پہنی نازک سی گھڑی کو دیکھتے ہوئے جلدی جلدی سیڑھیاں اترتے ہوئے نیچے آئی

بابا چلے جلدی میں بہت لیٹ ہو گی ہوں ماما آپ یار جلدی آ جائے

(عمل جلدی سے اترتی ہوئی رانا صاحب کے پاس آکر بولی)

رانا صاحب جو پہلے ہی تیار تھے فوراً اٹھے اور باہر کی طرف بڑھے اور ان کے کچھے زرنور بیگم اور عمل بھی چلی گئی

شکر ہے تھوری دیر کے لیے تو بلا ٹلی

(بیچے سے احد بلند آواز بولا)

فکر مت کرو ایک گھنٹے میں واپس آ جاؤ گی اور پلیز مجھے زیادہ یاد نہ کرنا اوکے بائے بائے بائے بائے  
(عمل جو گیٹ سے باہر جانے ہی والی تھی اس کی آواز سن کر روکی کیونکہ ایسا تو ہو ہی نہیں سکتا تھا کہ وہ پیچھے رہتی)

@ @ @

بس کر دو مانی صبح سے موبائل کے ساتھ لگی ہوئی ہو موبائل کو تھورا آرام کرنے دو اور میرے ساتھ تھورا کام بھی کروادو

(زاہدہ بیگم نے کچن میں کام کرتے ہوئے اسے شرم دلانے کی ایک ناکام کوشش کی)

ہائے اماں حضور غالب کو عشق نے نکتہ کیا اور ہمیں اس موبائل جانو نے

(منال نے موبائل یوز کرتے ہوئے کچن میں کام کرتی زاہدہ بیگم سے کہا)

پتہ نہیں کب عقل آئے گی تمہیں تمہاری عمر کی لڑکیوں نے سارا سارا کچن سنبھالہ ہوتا ہے اور

یہاں تم ہو کہ ہر وقت موبائل سے لگی رہتے ہو

(زاہدہ بیگم نے غصے سے کہا)

اچھا نہ بولے کیا ہوا ہے اور یہ اتنا غصہ کیوں آرہا ہے آپ کو خیر تو ہے کہی میرے معصوم ابا حضور

سے لڑائی تو نئی کر لی

(منال نے موبائل صوفے پہ رکھا اور اٹھ کر کچن میں جا کر پیار سے بولی)

بکو مت اب غصہ نہ کرو تو کیا کرو کل کو مجھے ہی تانے سننے پڑے گے نہ لوگوں کے کہ بیٹی کو کچھ بھی نہیں آتا

(زاہدہ بیگم نے ہانڈی میں چچہ ہلاتے ہوئے کہا)

دے کر تو دیکھائے لوگ تانے میں ان کی زبان نہ کاٹ دو جو میری پیاری ماما کو تانے دے اچھا

بتائے کیا مدد چاہیے اور یہ اتنا اہتمام کیوں ہو رہا ہے (منال حیرت سے اتنی تیاری دیکھ کر بولی)



آج رات کو آپا آرہی ہے عالیان کے ساتھ  
(وہ آرام سے بولی)

کیا!!!!!! اور آپ مجھے اب بتا رہی ہیں آج وہ کتنی دیر بعد آرہی ہیں نہ پر ساتھ اسے لانا ضروری  
تھا کیا

(وہ خوشی سے بولی اور آخر میں گندا سامنہ بنا لیا)

خدا کا خوف کرو مانی اتنا پیارا بچہ ہے اور ذرا عزت کیا کرو تمہارا ہونے والا شوہر ہے  
(زاہدہ بیگم نے ڈانتے ہوئے کہا)

ابھی شوہر نی ہے جب ہو گا تب کی تب دیکھی جائے گی اور ویسے بھی وہ پیارا نی برگر ہے پورے کا  
پورا بابا بابا

(منال ہنستے ہوئے بولی)

مانی.....

(زاہدہ بیگم نے اسے آنکھیں دیکھائی اور کچن سے چلی گئیں)

@ @ @

رات کا کھانا کھا کر جب وہ کمرے میں آئی تو آتے ہی فون پکڑا لیا تو دیکھا منال کی دس بیلز آئی ہوئی  
تھی تو فوراً اسے کال بیک کی



## خوشخبری

اگر آپ لکھ سکتے ہیں اور اپنے اندر کے لکھاری کو باہر لانا چاہتے ہیں تو لکھاری آن لائن میگزین آپ کو اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لئے بہت اچھا پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ لکھاری آن لائن میگزین کا حصہ بنئے اور آج ہی اپنی تحریر (افسانہ، ناول، ناولٹ، کالم، مضامین، شاعری) اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں بھیجیں۔ آپ کی کوئی بھی تحریر ضائع نہیں کی جائے گی اور ایک ہفتے کے اندر ہمارے سب ویب بلاگز (ویب سائٹس) اور سوشل میڈیا گروپس اور پیجز پر پبلش کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لئے ابھی رابطہ کریں۔

Wats app No :- 03335586927

Email address :- [aatish2kx@gmail.com](mailto:aatish2kx@gmail.com)

Facebook ID :- [www.facebook.com/aatish2k11](https://www.facebook.com/aatish2k11)

Facebook Group :- FAMOUS URDU NOVELS AND DIGEST

SEARCH AND REQUEST FOR NOVELS, NOVELS DISCUSSION

اسلام علیکم! عمل Dash کہا تھی کب سے کالز کر رہی تھی بند اٹھا ہی لیتا ہے مصروف تم ایسے ہوتی ہو جیسے دس بارہ بچے ہوں تمہارے  
(منال کال اٹھاتے ہی نان سٹاپ شروع ہو گی)

ہاہاہاہا

(عمل زور زور سے ہنسنے لگی)

تو ہنس لے کوئی کم نہ رہ جائے

(منال بولی)

یار نی مطلب حد ہی ہو گی ہے ابھی مجھ معصوم کی شادی تو ہوئی نی ہے اور تو نے میرے دس بارہ بچے بھی کر دیے خود تو منگنی کی ہوئی ہے اور میرے زخموں پہ نمک چھڑک رہی ہو

ہاےےےےے

(عمل ڈرامے سے بولی)

تجھ سے بڑی ڈرامہ کوئن میں نے آج تک نی دیکھی Dash عورت

(منال اس ڈھیٹ سے بولی)

دیکھو گی بھی نہیں میری جان

(عمل ڈھیٹائی سے بولی)

کیا بنے گا تیرا آملی

(منال بولی)

پہلی بات تو یہ کہ مجھے یہ آملی نہ کہا کر اور دوسری بات میرا تو جو بھی بنے گا تو بتا مجھے پتا لگا ہے کہ میرے دولہا بھائی آئے ہوئے ہیں  
(عمل نے شرارت سے پوچھا)  
ایک تو تجھے سب پتہ لگ جاتا ہے  
(منال بولی)

ہاہا بس دیکھ لے جانو  
(عمل بولی)

ہاہا ہا دفع ہو او ہاں سچ یہ تو بتا کل کالج کس ٹائم آؤ گی پہلا دن ہے تو کلاس وغیرہ مل کر ڈھنڈے گے  
(منال بولی)

ہاں س میں تو بھول ہی گی تھی تم ایسا کرنا اگر تو مجھ سے پہلے پہنچ گی نہ تو کالج کے گیٹ کے سامنے کھڑی ہو جانا (عمل بولی)  
اوکے اور ہاں پلیز کل جلدی اٹھ جانا پلیز ززززز  
(منال بولی)

اچھا بابا اٹھ جاؤ گی ایک تو ساری دنیا میرے سونے کی دشمن ہے  
(عمل نے ناراضگی سے کہا)

چلو پھر کل ملتے ہیں بائے خدا حافظ  
(منال نے کہا)



ہاں میں بھی سونے لگی ہوں پھر کل اگر آنکھ نہ کھلی تو آدھی سے زیادہ دنیا میرا قتل کر دے گی خدا حافظ

(عمل نے خدا حافظ کہہ کر فون بند کیا اور بیڈ پر سونے چلی گئی)  
اللہ جی پلینز کل میری آنکھ جلدی کھل جائے ورنہ میرا قتل تو پکا ہے پلینز پلینز  
(چھت کی طرف دیکھتی ہوئی بولی اور کسبل منہ پہ تان لیا)

@ @ @  
آج صبح سے ہی ہلکی ہلکی بارش ہو رہی تھی صبح کے چھ بج رہے تھے جیسے ہی زرنور بیگم کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی حیران کھڑی رہ گئی  
اسلام علیکم ! ماما ایسے کیا دیکھ رہی ہیں  
(عمل نے جانماز اٹھاتے ہوئے کہا)  
عمل تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے نہ؟؟  
(زرنور بیگم جلدی سے اس کے پاس گئی اور ماتھے پہ ہاتھ رکھ کر پوچھا)  
ماما کیا ہو گیا ہے آپ کو میں بالکل ٹھیک ہوں ایک تو پاکستانی عوام کسی بھی حال میں جینے ہی دیتی  
(عمل ناراضگی سے بولی)  
یا اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے میری بیٹی کو عقل آگئی  
(زرنور بیگم کہتی کمرے سے چلی گئی)

حد ہے بلکہ حد ہی ہے  
(عمل نے کہا)

@ @ @

بابا چلیں میں تیار ہوں

(عمل کالج کے لیے تیار سیڑھیاں اترتی ہوئی بولی)

بس پانچ منٹ روک جاؤ گڑیا میں ناشتا کر لو

(رانا صاحب ناشتا کرتے ہوئے بولے)

اوکے بابا! ماما حد کہا ہے نظر نہیں آ رہا

عمل ناشتا کرتی ہوئی بولی)

وہ سو رہا ہے آج اسے کالج سے چھٹی ہے نہ

(زر نور بیگم بولی)

ہمممم

(عمل کچھ سوچتی ہوئی بولی)

بابا میں ابھی آئی آپ آرام سے ناشتا کریں

(عمل نے میز سے سیب اٹھایا اور بولی)

عمل ناشتا تو کر لو

(زر نور بیگم بولی)

بس ماما کر لیا ہے

(عمل مسکراہ کر کہتی بھاگ کر اوپر چلی گی)

احد کے کمرے کا دروازہ کھولا اور دبے پاؤں اندر چلی گی میز کے پاس گی اور وہاں سے پانی کا جگ اٹھایا اور بیڈ کے پاس آگی

میری نیند کا دشمن آج کیسے آرام سے سو رہا ہے 1، 2، 3  
(عمل نے بڑبڑاتے ہوئے سارا پانی اس بے چارے پہ گرا دیا وہ چیخ کر اٹھا اور سامنے کھڑی آفت کو دیکھا جو ہنسنے میں مصروف تھی)

عمل کی بچی

وہ چیخ کر اس کے کچھے بھاگا)

ماما بابا بچائیں مجھے اس جلاد سے

عمل جلدی سے نیچے کی طرف دوری اور بولی)

بابا آج یہ میرے ہاتھوں نہیں بچے گی

(احد غصے سے کہتا رانا صاحب کے پاس آیا)

ارے بچو کبھی تو ایک دوسرے کو معاف کر دیا کرو

(رانا صاحب بولے)

اففف بابا میں بہت لیٹ ہوگی ہوں جلدی چلیں



عمل نے گھڑی دیکھی تو فوراً کرسی سے بیگ اٹھاتے ہوئے بولی

رانا صاحب اٹھ کر باہر چلے گئے اور ان کے چچے عمل زرنور بیگم کو خدا حافظ کہتی ایک نظر احد پر ڈالی جو شدید غصے میں اسے گھور رہا تھا اسے دیکھ کہ عمل کی ہنسی نکل گئی

زیادہ یاد نہ کرنا مجھے دو تین بجے تک آ جاؤ گی

(ہنس کر احد کو کہتی باہر چلی گی)

یہ لڑکی میرے ہاتھوں پکی مر جائے گی ممایار کیا کھلاتی ہیں آپ اسے

(احد غصے سے کہتا ہوا اپنے کمرے کی جانب بڑھا)

کالج کے گیٹ سے انداز آتے ہی اسے عمل نظر آگئی جس کو دیکھ کر منال کی چیخ نکل گئی وہ دونوں ایک دوسرے کے گلے لگ گئی آج یہ دونوں پورے ایک مہینے بعد مل رہی تھی کال پر تو روز بات ہوتی تھی کبھی تو ایک دن میں دو بار بھی ہو جاتی تھی پر ملنے کی خوشی ایک الگ ہوتی ہے اور وہ خوشی کوئی آج ان دونوں سے پوچھتا

ویسے ایک بات تو بتاؤ میرے ہونے والے دولہا بھائی کیسے ہیں

(عمل نے شرارت سے پوچھا)

تجھے بتایا نی انھوں نے کہ کیسے ہیں وہ

(منال بولی)

ہائے اوئے انھوں نے ہاہاہا....آآآآ

(عمل شرارتی انداز میں بولی اور ساتھ ہی اس کی نظر سامنے گی اور خوشی کے مارے اس کی چیخ نکل گی)

اوف پاگل ہو گی ہو کیا اتنی زور سے کیوں چیخی جن دیکھ لیا کیا  
(منال نے اسے ڈانتے ہوئے کہا)

یار جن نہیں چڑیلیں میرا مطلب ہے وہ دیکھو ارشی اور زوہی  
(عمل نے سامنے کھڑی دو لڑکیوں کی طرف اشارہ کیا جہاں دو لڑکیاں ان ہی کی طرف آ رہی تھی  
جن میں سے ایک نے گاؤن پہنا ہوا تھا)

اریشہ اور زوہا دونوں بہنیں تھی یہ چاروں سکول ٹائم سے ساتھ تھی سکول اور کالج میں یہ SAIS  
گروپ کے نام سے مشہور تھی ان کا گروپ جہاں بھی ہوتا تھا وہاں بہت شور ہوتا تھا یہاں تک کہ  
جب یہ گیارویں میں تھی ایک بارویں جماعت کا گروپ ان سے بہت جلیس ہوتا تھا اور یہ چاروں ان  
کو بہت جلیس کرتی تھی زندگی کا ایک لمبا عرصہ ایک ساتھ گزارا تھا  
کسیا لگا ہمارا سرپرانز

(اریشہ خوشی سے بولی اور منال کہ بعد عمل کے گلے لگی)

یہ خوشی کے مارے اتنی اونچی بول رہی تھی کہ پاس کھڑے سب طلبہ انھیں دیکھ رہے تھے کالج کے  
پہلے ہی دن بلکہ پہلے ہی گھنٹے انہوں نے کالج اپنے سر پر اٹھا لیا تھا سب رک رک کہ ان پاگلوں کو  
دیکھ رہے تھے

تم لوگوں نے تو امریکہ جانا تھا نہ اپنے ماما بابا کہ پاس

(منال نے پوچھا)

ہاں یار جانا تھا مگر ان میڈم کا پاسپوٹ کا مسئلہ تھا اس لے نہیں جاسکے

(زوہا نے بتایا)

ہائے چنگا ہویا قسمے جس آگی ہاہاہاہا

(عمل ہنستے ہوئے بولی)

یہ لوگ اتنی اونچی بول رہی تھی اور ساتھ اس سے اونچی ہنس رہی تھی کہ اک میم ان کے پاس آئی  
گر لز تم لوگ اس ٹائم کالج میں ہو کسی پبلک پلئیس پہ یا اپنے گھر نی ہو اور یہاں کیوں کھڑی ہو اپنی  
کلاسز میں جائے کس کلاس میں ہیں آپ لوگ

(میم صدف بولی)

سوری میم ہم دونوں بی ایس آئی ی ٹی کے سٹوڈنٹس ہیں

(اریشہ بولی اپنا اور زوہا کا بتایا)

ہائے قسمے ہاتھ پھنک میں اور مانی بھی یہی کرنے آئے ہیں

(عمل خوشی کے مارے یہ بھی بھول گئی کے سامنے ایک سٹری سی میم کھڑی ہیں ان تینوں نے اپنی

ہنسی بڑی مشکل روکی)

تمیز نی ہے آپ کو کسی نے استاد کی عزت کرنا نہیں سکھایا کونسا سمیٹر ہے

(میم نے غصے سے عمل کو دیکھ کر کہا اور وہ بے چاری ایسے کھڑی تھی جیسے وہاں موجود ہی نی ہے)

پہلہ (انھوں نے جواب دیا)



(میم بولی اور وہاں سے چلی گئی)

(وہ بولی)

ہا ہا ہا پہلے دن ہی اتنی عزت کیا زبردست ویکم ہوا ہے ہا ہا ہا

(میم کے جاتے ہی عمل بولی)

ہاہاہا اب چلو کہی اور نہ ہو جائے ویسے بھی زیادہ عزت ہرم فی ہوتی ہاہاہا

(منال ہنستے ہوئے بولی)

ہاں یار چلو ہاہاہا

(زوها بولی)

سب ہستے ہوئی اوپر کی طرف بڑھی)

اوپر جا کر جیسے ہی وہ کلاس کی طرف مڑی سامنے سے آتے حیدر سے زبردست ٹکرا ہوئی

"اندھا" "اندھی"

(دونوں نے بروقت کہا)

آنکھیں ہیں یا ٹچ بٹن دیکھ کر نہیں چل سکتے

(عمل غصے سے بولی)

اووو ہیلو میری تو آنکھیں ہی ہیں وہ بھی دودو مجھے لگتا ہے تمہاری آنکھوں کی جگہ ٹچ بٹن ہیں  
(حیدر بھی غصے سے بولا)

اووو بندر غلطی بھی خود کی ہے اور باتیں بھی مجھے سنا رہے ہو  
(عمل غصے سے بولی)

ہاہاہاہا اوے تجھے بندر بولا ہاہاہاہا

(حیدر کا دوست + کزن شہریار ہنستے ہوئے بولا)

تم نے مجھے بندر بولا خود کو کیا سمجھتی ہو کبھی شیشہ نہیں دیکھا کیا  
(حیدر شہریار کو اگنور کر کے بولا)

میں اپنے آپ کو پری سمجھو یا حور تمہیں کوئی

مسئلہ ہے تو رہے i dont care

(عمل بولی)

ہاہا پری، حور تم نے واقع کبھی شیشہ فی دیکھا

(حیدر ہستے ہوئے بولا)

ارے بس اس کی طرف سے میں معافی مانگتی ہوں

(منال تنگ آکر بولی)

آپ کیوں معافی مانگ رہی ہیں جس کی غلطی ہے وہ معافی مانگے تو

(حیدر بولا)

مطلب آپ لوگوں نے لڑائی ختم فی کرنی کیوں کہ اس نے تو معافی کی م بھی نئی مانگنی  
(زوبا بولی)

معافی تو اس کے اچھے بھی مانگے گے  
(حیدر بولا)

او گریٹ تو پھر میرے اچھوں سے معافی منگواتے رہو جاہل پینڈو  
(عمل بولی)

ابے چل یار کیوں فضول میں لڑائی بڑھا رہا ہے  
(شہریار اسے کھنچتے ہوئے بولا)

ہاں ہاں لے جاؤ اسے ورنہ مر ورنہ جائے میرے ہاتھوں  
(عمل بولی)

ایک کام کرو تم بھی میرے ساتھ چلو پاگل خانے میں داخل کروادو گا  
(حیدر ہنستے ہوئے بولا اور وہاں سے چلا گیا)

ابے اوئے روک تیری تو جاہل کہی کا  
(عمل اس کی پشت دیکھ کر بولی)

چلو یار کلاس میں

(اریشہ بولی اور وہ اسے کلاس لے گی)

@@@@@@@@



کیا ہوا تو ہنس کیوں رہا ہے اور اس کو کیوں غصہ آیا ہوا ہے کس نے چھیڑ دیا میرے شیر کو  
(امان ان دونوں کو دیکھ کر بولا)

مان اس نے شیشہ دیکھا ہے ہاہاہاہا.....

(قہقہہ لگا کہ شہریار بولا)

دیکھ شیر میں تجھے آخری بار کہہ رہا ہوں کہ چپ ہو جا ورنہ اس امریکن سوئڈی کا سارا غصہ تجھ پہ  
اتار دوں گا.....

(حیدر غصے سے بولا)

ارے بس بس بس میرا شیر تو شیر بن کتا کیوں بن رہا ہے

(امان ہنستے ہوئے بولا اور حیدر کا غصے سے بھرا منہ دیکھ کی وہاں سے بھاگا کیوں کہ اب اس کی خیر  
نئی تھی)

مانی نانی تجھے تو میں..... بچ مجھ سے

(حیدر غصے سے بولا اور امان کے چچے بھاگا اور شہریار اس کے پیچھے حیدر جیسے ہی امان کے پیچھے بھاگتا

ہوا کلاس میں داخل ہوا سامنے ہی اس کی نظر سامنے بیٹھی ان چاروں پر پڑی ان کو دیکھ کر اس کی

بریک لگ گئی پیچھے سے آتا شہریار اس میں اکر اتنی زور سے لگا کہ وہ گرتے گرتے بچا

ابے سالے دیکھ کہ نی ۶ آسکتا

(حیدر اُسے مارتے ہوئے بولا)

تو مجھے کیا پتا تھا تجھے اتنی جلدی بریک لگ جائے گی ویسے تو رکا..... اودودودودو

شہریار ابھی بول ہی رہا تھا کہ اس کی نظر سامنے ان تینوں کے ساتھ کھڑی عمل پر پڑی تو اس کی ہنسی چھوٹ گئی

شہریار نے امان کو اشارہ کیا

اہم اہم اہم.....

(امان نے شہریار کا اشارہ سمجھا اور شرارت سے بولا ہی تھا کہ عمل کے ساتھ کھڑی زوہا کو دیکھ کر ہینگ ہو گیا)

اففففففف یہ لنگور اس کلاس میں ہے  
(عمل منہ بیگاڑ کر بولی)

یار شہری باہر دیکھ BSIT-1 ہی لکھا ہے نہ مجھے پتہ نی ۶ کیوں یہاں کے کچھ لوگ دیکھ کر ایسا محسوس ہو رہا ہے جیسے میں پاگل خانے میں ہوں  
(حیدر شہریار کے کندھے پر بازو رکھ کر بولا)  
اوووو ہیلو زیادہ بکونئی (عمل بولی)

حیدر ابھی بولنے ہی لگا تھا کہ اس کی نظر سامنے کھڑی میم پر پڑی جو انہیں گھور رہی تھیں وہ چپ کر کہ تیسری رو میں تیسری لائن میں بیٹھ گیا اس کے ساتھ ہی شہریار اور امان بھی  
بھاگ گیا ڈر پھوک ہاہاہا

(عمل اور منال کی پشت تھی میم کی طرف بے چاری اپنے کچھے کھڑی میم سے انجان بولی اور ہنستے ہوئے مڑی تو سامنے میم جو نیچے ان کو ملی تھی وہی تھی وہ ان کو دیکھ کر ان کی ہنسی کو بریک لگی اور

یہ فورن تیسری رو میں دوسری لائن میں بیٹھ گی اور کچھ بیٹھے حیدر کا قہقہہ حلق تک آگیا تھا بہت مشکل روک کہ بیٹھا تھا)

اسلام علیکم سٹوڈنٹس میرا نام صدف راجپوت ہے اور میں آپ کو مطالعہ پاکستان پڑھاؤ گی..... اور امید کرتی ہوں آج جو کلاس کو میدان جنگ بنایا ہوا تھا ایسا دوبارہ فی ۶ ہو گا میں ایک بات بار بار کہنے کی عادی فی ۶ ہوں.....

(میم صدف بولی اور ان کو وارن کیا)

میم عادت ڈال ہی لے تو اچھا ہے

(شہریار بڑبڑایا حیدر نے اس کے پاؤں پہ اپنا پاؤں مارہ)

کسی نے کچھ کہا

(میم ان کی طرف دیکھ کر بولی)

جی جی میم یہ پیچھے والا بولا ہے

(عمل پیچھے مڑ کر حیدر کی طرف اشارہ کر کے بولی باقی سب ہسنے لگے اور حیدر نے اسے گھورا)

نننھیں میم میں تو کچھ فی ۶ بولا

(حیدر فورن بولا)

چلیں سب اپنا انٹروڈکشن کروائی یں

(میم بولی)

سب نے تعارف کروانا شروع کیا.....



.My name is Zoha Malik.Nd i am from IMCCG f-10/3

(زوها اپنی باری آنے پہ کھڑی ہو کر بولی)

.My name is Arisha Malik.Nd i am from IMCCG f-10/3

(زوها کہ بعد اریشہ بولی)

.My name is Minal Mirza.Nd i am from IMCCG f-10/3

(اریشہ کے بعد منال نے تعارف کروایا)

.My name is Amal Rajput.Nd i am from IMCCG f-10/3

(منال کے بعد عمل نے تعارف کروایا)

اووو تو اس چڑیل کا نام عمل ہے ہا ہا ہا نام عمل ہے مگر عمل کرتی ہے نی کسی کی بات پہ..... ویسے

مجھے تو لگا تھا اس کا نام چڑیل ہو گا یا بھوتی

(حیدر پیچھے سے آہستہ آواز میں بولا لیکن عمل نے تو سن لیا تھا)

آپ چاروں ایک ہی کالج سے ہو

(میم نے پوچھا)

جی جی میم

(چاروں نے ایک ساتھ بولا)

اوکے Next

(میم بولی)

.My nam is Aman Raza.nd i am from punjab collage

(امان نے تعارف کروایا)

.My nam is shahriyar rauf.nd i am from punjab collage

(شہریار بولا)

.My nam is Haider shah.nd i am from punjab collage

(شہریار کے بعد حیدر بولا)

ہاہاہاہا حیدر شاہ ہاہاہا لوگ بھی بغیر سوچے سمجھے نام رکھ دیتے ہیں جیسے اس لنگور کا نام حیدر رکھ دیا ہاہاہا  
(عمل ہنستے ہوئے منال سے بولی)

حیدر اس کو گھورتے ہوئے واپس اپنی جگہ بیٹھا

کلاس میں ہر دفعہ سال کے شروع میں ہی میں گروپس بنا لیتی ہوں..... تاکہ پروجکٹ وغیرہ کرنے  
اور کروانے میں آسانی ہو اور میں آپ لوگوں کے گروپس کی لیسٹ نوٹس بورڈ پر لگا دوں گی آپ لوگ  
دیکھ لیجیے گا

اور ہاں جو لوگ CR,CM بننا چاہتے ہیں وہ میرے پاس آکر فام لے جائیں.....اوکے خدا حافظ  
انشاء اللہ اگلی کلاس میں ملاقات ہوگی.....

(میم بولی اور کلاس سے چلی گئی)

چل چلیں.....

(میم کے جاتے ہی عمل کھڑی ہو کر بولی)

کہاں؟

(انھوں نے پوچھا)

سی آر کا فام لینے.....

(عمل بولی)

یار چھوڑ نہ کیوں پنگا لینا ہے فضول میں

(زوبا بولی)

پنگے لینا ہی تو میرا پسندیدہ کام ہے جانی

(عمل بولی)

چلو فرمیں بھی سی ایم کالے لیتی ہوں

(اریشہ بولی)

دونوں ہی پاگل ہو چلو اب..... باز تو آنائی ہے تم دونوں نے.....

(منال بولی اور یہ لوگ کلاس سے نکل گئی)

اومے چل ہم بھی لیتے ہیں فام....

(امان بولا)

چل اومے چپ کر کے بیٹھ جا بڑا آیا سی آر بنے والا..... یہ فضول کام لڑکیوں کے کرنے والا ہے

اس لیے انھیں کرنے دیے.....

(حیدر بولا)

اوائے یہ کوئی فام و ام کے لیے نئی جا رہا مجھے پتہ ہے یہ کیوں جانا چاہتا ہے  
(شہریار اسے چھیرتے ہوئے بولا جو واقع بس زوہا کے لیے جانا چاہتا تھا)

چمچلو Cafe چلتے ہیں

(امان نے فورن Topic بدل دیا)

ہاہاہاہاہا چل.....

(ان دونوں نے قہقہہ لگایا اور کیفے کی طرف بڑھے)



ہیلو ممما.....

(وہ گھر آیا تو سامنے ہی صوفے پر عائشہ بیگم بیٹھی تھی ان کو دیکھ کر بولا)

ارے میرا بچہ آگیا..... پہلے دن کیسا گزرا اور تمہیں کتنی دفعہ کہا ہے کہ گھر میں آتے ہی سلام کیا کرو

(عائشہ بیگم بولی)

اچھا نہ اب سلام کیا کرو گا بس آپ پلیز اب کھانا دے دیں بہت بھوک لگی ہے  
(حیدر ان کے پاس بیٹھا اور بولا)

میں کھانا لگاتی ہوں تم تب تک فریش ہو کر آ جاؤ جلدی سے پھر مل کر کھاتے ہیں  
(عائشہ بیگم اٹھتی ہوئی بولی)

اوکے میں بس پانچ منٹ میں آیا

(حیدر صوفے سے بیگ اٹھاتے ہوئے بولا اور اپنے کمرے کی طرف بڑھا)





کالج سے آتے ہی وہ تھکن کی وجہ سے سوگی تھی ابھی اٹھ کہ نیچے آئی تھی تو سامنے بیٹھے رانا صاحب اور زرنور بیگم کو دیکھ کر ان کے پاس آگی اور زرنور بیگم کے کندھے پہ سر رکھ کر بیٹھ گی کیسا گزرا دن میری گڑیا کا

(رانا صاحب نے اسے دیکھ کر مسکرا کر پیار سے پوچھا)

آج کا دن.... انف و کھڑوس

(عمل بولی منہ بگاڑ کے)

عمل..... پھر لڑائی تو نئی کر لی پہلے ہی دن

(زرنور بیگم اس کی حرکتوں سے اچھی طرح واقف تھی اس لیے بولی)

ننہیں بلکل بھی نئی وہ ہاں سچ میں تو بھول ہی گی تھی وہ میں نے سی آر کا فام جمع کروایا ہے دعا کرنا کے میں بن جاؤ

(عمل نے بڑی مہارت سے بات بدلی)

انشاء اللہ بن جاؤ گی

(وہ دونوں بولے)

مما عادی کہاں ہے نظر نئی آرہا

(عمل ادھر ادھر دیکھ کر بولی)

دوستوں کے ساتھ نکلا ہے کہی.....

(زرنور بیگم نے بتایا)

ہمممم

(عمل بولی اور باتیں کرنے کہ ساتھ ساتھ T.V دیکھنے لگی)



واہ جی واہ تو آپ کھانا بھی بنا لیتی ہیں

(عالیان کچن میں آکر منال کو کھانا بناتے ہوئے دیکھ کر بولا)

جی بالکل اب ہر کوئی آپ کی طرح نکمہ تھوڑی نہ ہوتا ہے

(منال کام کرتے ہوئی بولی)

ارے نکمہ نئی مہا نکمہ...

(عالیان ہنستے ہوئے بولا)

چچھ کتنے ڈھیٹ ہے آپ عالیان کیا بنے گا آپ کا

(منال اسے دیکھ کر افسوس سے بولی)

ہاہا محترمہ میری چھوڑیں اپنا سوچے کیا بنے گا آپ کا

(عالیان بولا)

یہاں کیا کرنے آئے ہیں ....

(منال اس کی بات کو انکور کر کے بولی)

اوہاں سچ..... کیا کہنے آیا تھا اور تم نے باتوں میں لگا لیا پاگل کہی کی

(عالیان بولا)

ہاں ہاں میں نے لگایا آپ کو باتوں میں یا آپ نے

(منال حیرت سے بولی)

ہاں تو اور کس نے لگایا اب زیادہ ڈرامے نہ کرو اور ایک کپ مست سا چائے کا بنا دو

(عالیان بولا)

بنا کہ دے جاتی ہوں اب نکلے یہاں سے

(منال بولی)

میں کوئی نی جا رہا اگر تم نے چائے میں زہر ملا دیا پھر میرا کیا ہوگا

(عالیان بولا)

فکر نہ کریں ابھی تو نئی ملاتی پر وقت آنے پہ ملا دو گی

(منال بولی اور کبڈ سے کپ نکالا)

توبہ توبہ بہت خطرناک لڑکی ہوں

(عالیان ہنستے ہوئے بولا)

چلے جائے یہاں سے ورنہ یہ کپ آپ کے سر میں مارو گی

(منال کپ اٹھا کر بولی)

ہاہاہا جا رہا ہوں جا رہا ہوں

(عالیان نے قہقہہ لگایا اور کچن سے چلا گیا)

شکر ہے

(منال نے شکر ادا کیا)

اہم اہم

(عالیان نے تھوڑا سا منہ کچن میں کر کے بولا منال غصے سے مڑی اور اسے گھورا)

I lbbbb u

(عالیان اسے تنگ کرتے ہوئے بولا)

عالیا

(منال نے غصے سے کپ اٹھایا اور عالیان کی طرف بھاگی عالیان نے اس کو دیکھ کر دوڑ لگا دی)

😊😊😊

یار دعا کرو جیسے اللہ نے مجھے سی آر اور اس کھوتے کو سی ایم بنایا ہے ویسے ہی ہمارے نام بھی ایک گروپ میں آجائے

(یہ چاروں نوٹس بورڈ دیکھنے کے لیے کلاس میں جا رہی تھی تو رستے میں عمل بولی..... ایشہ نے اس کی کمر میں مکا مارا کیوں کے کھوتے سے اسے مخاطب کیا گیا تھا) ہاہاہا اللہ کرے

(منال اور زوہا ہنستے ہوئے بولی)

میں تو نہیں دیکھ سکتی

(عمل نوٹس بورڈ کے پاس کھڑی ہو کر بولی اور دوسری طرف منہ کر کے کھڑی ہو گی)

میں تو خود نی دیکھ سکتی زوہی تو دیکھ

(ایشہ بھی دوسری طرف منہ کر کے بولی)

اوے سات سات میمبرز کے گروپس ہیں



(زوہا نوٹس بورڈ دیکھتی ہوئی بولی)

ابے بہن جو دیکھنے کا بولا ہے وہی دیکھ نہ ہمیں کیا سات سات میمبرز ہوں گروپ میں یا دس دس ہمیں بس ہم چاروں کے ایک گروپ میں ہونے سے مطلب (عمل بولی)

شکر ہے ہم ایک ہی گروپ میں ہیں

(منال نوٹس بورڈ دیکھ کر بولی)

شکر ہے اللہ تیرا وہ دونوں مڑ کر بولی

ویسے مجھے لگتا نئی تھا وہ میم ہمیں ایک گروپ میں کریں گی

(اریشہ بولی)

ایک منٹ.....

(یہ واپس باہر کی طرف مڑی تھی کہ عمل کو کچھ یاد آیا اور واپس مڑی اور نوٹس بورڈ دیکھا)

کیوں کہ ابھی زوہا نے بتایا تھا کہ 7,7 میمبرز کے گروپ بنے ہیں لیکن یہ تو چار تھی تو باقی تین

نمونے کون تھے.....

فففففففففف

(عمل اتنی زور سے چیخی کہ وہ تینوں جلدی سے اس کے پاس آگئی.....)

لو مڑی پاگل واگل تو نئی ہوگی تم

(اریشہ بولی)



یار میری بات مان لو تم لوگوں کی دوست کو پاگل خانے کی ضرورت ہے کالج کی نئی  
(حیدر ان تینوں کو دیکھتے ہوئے بولا)

اووو ہیلو میں کچھ بول نئی رہی تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ساری غلطی میری ہی  
ہے..... تمہیں میں نے اپنے سامنے آنے کا invitation نئی دیا تھا کہ حیدر شاہ میں فلائی جگہ پہ  
کھڑی ہوں فوراً میرے آگے حاضر ہو

(حیدر تو یہ سن کے لال پیلا ہی ہو گیا اور باقی سب ہنسنے لگے)

تم لوگوں کی دوست ضائع ہو گی میرے ہاتھوں  
(حیدر عمل کو گھورتے ہوئے بولا)

چل اوئے بڑا آیا مجھے ضائع کرنے والا  
(عمل ہنستے ہوئے طنزیہ بولی)

او بھائی مارو مجھے مارو

(شہریار تنگ آکر ان کے درمیان نیچے زمین پہ بیٹھ کر بولا)

ہاہاہا اب دیکھے جو مرضی ہے اب ہم سب ایک گروپ ہیں تو پلیز آج سے لڑائی بند اور دوستی شروع  
اوکے

(زوبا بولی)

دوستی وہ بھی اس لنگور کے ساتھ کبھی نئی

دوستی وہ بھی اس لومڑی کے ساتھ سوال ہی پیدا نئی ہوتا

(دونوں ہنستے ہوئے کہتے وہاں سے چلے گئے)

کیا بنے گا ان کا □ ♀

(باقی سب بس سوچ ہی سکتے تھے)

\*\*\*\*

سر شاہ صاحب آئے ہیں

(رانا صاحب اس ٹائم آفس میں موجود تھے جب ان کے سیکڑیری نے ان کو شاہ صاحب کے آنے کی اطلاع دی)

ارے واہ واہ بھیج دو انھیں اندر

(رانا صاحب بہت خوش ہو کر بولے ان کے درمیان دوستی کافی پرانی تھی بزنس پائٹرز تھے یہ دونوں)  
اسلام علیکم!!!

(شاہ صاحب روم میں داخل ہوتے ہی بلند آواز میں بولے جو ان کی پرانی عادت تھی)

واعلیکم سلام آؤ جی آؤ تو آج ٹائم مل ہی گیا جناب کو ہم غریبوں سے ملنے کا

(رانا صاحب بہت خوشی سے ملتے ہوئے بولے)

یار اب طنز تو نئی کر تجھے پتہ تو ہے لندن والی کمپنی غیر ہاتھ میں دے تو دی ہے پر پھر بھی سکون

نئی آرہا اس لیے وہاں ہی چکر لگانے گیا تھا



(شاہ صاحب نے اپنی صفائی پیش کی)

بنا لے بہانے..... چھوڑ یہ بتا چائے منگو او یا کافی

(رانا صاحب بولے)

ہا ہا ہا چائے منگو ا لے

(شاہ صاحب ہنستے ہوئے بولے اور رانا صاحب نے فون ملایا اور چائے لانے کا بولا)

عمل، احد اور بھابھی کی سنا

(شاہ صاحب نے پوچھا)

خدا کا کرم ہے حیدر کیا کر رہا ہے آج کل

(رانا صاحب نے جواب دے کر پوچھا)

ابھی BSIT میں داخلہ لیا ہے اس نے

(شاہ صاحب نے بتایا)

ارے ماشا اللہ خدا کامیاب کرے اسے کس جگہ سے کر رہا ہے

(رانا صاحب بولے)

ارے وہی اپنے پاس والا

(شاہ صاحب نے بتایا)

ارے وہاں ہی تو عمل کا داخلہ کروایا ہے تھوڑے دنوں پہلے BSIT میں

(رانا صاحب نے بتایا)

یہ تو اچھا ہو گیا گھر جا کے پوچھو گا حیدر سے

(شاہ صاحب بولے)

ہاں ہاں ضرور

(رانا صاحب بولے)

اور سنائو بزنس کے حالات کیسے جارہے ہیں

(شاہ صاحب نے پوچھا اور یہ دونوں بزنس کی باتیں کرنے لگے)



ارے ہاں بھئی اور سنائو کالج کیسا جارہا ہے

(شاہ صاحب نے حیدر سے پوچھا)

آئے ہائے بابا یہ تو اب نہ ہی پوچھے

(حیدر موبائل بند کرتا ہوا بولا)

کیوں پسند نی آیا کیا

(شاہ صاحب نے پوچھا)

ارے نی نی کالج تو اچھا ہے بس ایک چڑیل پیچھے پڑ گئی ہے

(حیدر بولا)

صاحبزادے کسی کو دل تو نی دے دیا

(شاہ صاحب شرارت سے بولے)

توبہ اللہ معاف اس چشمش کو دل دینے سے اچھا ہے میں اپنا دل کباڑیے کو بیچ دو

(حیدر بولا اور شاہ صاحب ہنسنے لگے)

ہاہاہا ہادی کوئی عمل نام کی لڑکی ہے تمھاری کلاس میں؟؟

(شاہ صاحب نے پوچھا)

یہ ان محترمہ کی ہی تعریف بیان کی ہے میں نے..... پر آپ کیسے جانتے ہیں اسے

(حیدر نے نہ سمجھی سے پوچھا)

توبہ ہادی وہ میرے دوست رانا کی بیٹی ہے یاد کرو میں نے تمھیں ملوایا بھی تھا

(شاہ صاحب بولے پر حیدر کے سر پر آسمان آگیا تھا)

کیا!!!!!! سچ میں

(حیدر حیرت سے بولا)

ہاں اور خبردار اس کے ساتھ بد تمیزی کی تو اتنی پیاری اور معصوم بچی ہے اتنی بار ملاہوں میں اس سے

(شاہ صاحب بولے)

ہاہاہا آپ کی اس معصوم بچی کو اچھی طرح جان چکا ہوں میں اس لیے میرے سامنے تو اس کی طرف

نہ ہی کریں تو بہتر ہے

(حیدر ہنستے ہوئے بولا)

حیدر

(شاہ صاحب نے اسے گھورا)



یار یہ ڈیٹا بیس والا ٹوپک سمجھ نہیں آرہا مہربانی کر کے کوئی سمجھا دو  
(منال نے وائس میسج گروپ میں بھیجا تھا)

السلام علیکم! (کمرے کے باہر سے گزرتا عالیان، اس کی بات سن کر کمرے میں آیا اور بولا)  
وعلیکم السلام! (منال نے کہا)

کیا سمجھ نہیں آرہا آپ کو لائے میں سمجھا دیتا ہوں (عالیان بولا)

نہیں شکریہ میری دوستیں سمجھا دیں گی مجھے (منال بولیں اور زوہا کا وائس میسج چلایا)

اوائے سمجھ کر مجھے بھی سمجھا دینا (زوہا نے وائس میسج میں کہا، جس کو سن کر عالیان مسکرایا اور منال کا

منہ بن گیا کیونکہ اُس کو امید تھی تو بس اس بندی سے باقی دو سے تو امید رکھنا ہی فضول تھا)

یہ تو پاگل ہے ابھی اریشہ سمجھا دے گی دیکھنا (عالیان مسکرا کر اسے دیکھ رہا تھا کہ منال بولی اور دل

میں دُعا کرنے لگی کے اریشہ کو بس تھوڑی دیر کے لیے ہی عقل دے دے)

یار مجھے بھی سمجھا دینا (اریشہ نے بھی وائس میسج بھیجا)

عالیان نے پھر بڑی مشکل سے اپنی ہنسی روکی

اس سے امید تھوڑی تھی، دیکھنا عمل ہے، وہ ضرور سمجھا دے گی

(منال بولی اور اب تو وہ بس اس بے عقل کے جواب کا انتظار تھا)



یار تجھے پتہ تو ہے اس پیریڈ میں ہم سمو سے کھا رہے تھے تو میرا دھیان کھانے پر تھا، اس لئے مجھے تو یہ بھی نہیں پتا تھا کہ کوئی ڈیٹا بیس پڑھایا بھی تھا یا نہیں (عمل نے وائس میسج بھیجا، جسے سن کر اس بار عالیان اپنا قہقہہ نہ روک پایا، منال کا بس نہیں چل رہا تھا کہ ان تینوں کی گردن اڑا دیتی)

اب کیا کرنا ہے کسی اور سے امید لگانی ہے یا میں سمجھاؤں (عالیان مسکرا کر بولا)  
سمجھا دیں (منال کبھی بھی نا سمجھتی عالیان سے اگر اللہ نے اس کو اتنے نکلے دوست نہ دیے ہوتے)  
عالیان اس کے پاس بیڈ پر بیٹھ گیا اور اسے سمجھانے لگا



اسلام علیکم امید کرتی ہوں آپ سب نے گروپس والی لیسٹ دیکھ لی ہو گی  
(میں صدف کلاس میں آکر بولی)

جی میم

(کلاس نے جواب دیا)

گڈ اب اپنے اپنے گروپ کا ایک ایک لیڈر بنالے تاکہ آپ کو بھی آسانی ہو اور مجھے بھی  
(میم بولی)

ایسا کرو حیدر آپ بن جاؤں لیڈر

(اریشہ بولی)

چلو ٹھیک ہے

(حیدر بولا)

ایسے کیسے بن جائے یہ لیڈر..... میں بنو گی لیڈر

(عمل فوراً بولی)

ہاں تو کیا ہے عمل تم سی آر ہو تو سہی پھر کیا مسئلہ ہے بننے دو حیدر کو لیڈر

(منال بولی)

ہاں بلکل

(زوبا بولی)

تو کیا ہے سی آر ہوں تو؟؟ گروپ کی لیڈر بھی میں ہی بنو گی

(عمل بولی)

اریشہ لیڈر تو میں ہی بنو گا جو مرضی ہو جائے میں بھی دیکھتا ہوں کہ یہ سونڈی لیڈر کیسے بنتی ہے

(حیدر عمل کی طرف دیکھ کر اریشہ کو مخاطب کر کے بولا)

ہاں ہاں ضرور دیکھنا

(عمل غصے سے بولی اور اریشہ کو گھور کر دوسری طرف منہ کر کے بیٹھ گئی)

بتائیں پھر لیڈرز سیلیکٹ ہوئے؟؟

جی میم

(پوری کلاس بولی سوائے اُن سات کے)

لیڈرز کھڑے ہوں ذرہ

(میم بولی سب گروپس میں سے ایک ایک لیڈرز کھڑے ہو گے سوائے ایک گروپ کے اور آپ تو جانتے ہیں کس گروپ کے.....جی تو اُس گروپ سے ایک نئی بلکہ دو دو لیڈرز کھڑے ہوئے ارے اور کون ہو سکتا ہے جی جی وہ عمل اور حیدر ہی ہیں)

گڈ ایک منٹ عمل، حیدر آپ دونوں تو ایک ہی گروپ کے ہو نہ

(میم ان کو دیکھ کر بولی)

جی میم بد قسمتی سے

(دونوں ایک دوسرے کو گھورتے ہوئے بولے)

ہمممممم ایسا کرو عمل آپ سی آر ہو تو حیدر لیڈر بن جائے گا اوکے کلاس خدا حافظ

(میم بولی اور اور کلاس سے چلی گی)

تھینک یو میم

(حیدر، عمل کا تپہ ہوا منہ دیکھ کر اسے اور تپانے کے لیے بولا)

عمل جو غصے سے لال کھڑی تھی اپنا بیگ اٹھا کر کلاس سے چلی گی

عمل اوے رُکو تو

(اُن تینوں نے روکا لیکن وہ نئی روکی)

اب کوئی بھی جنگ عظیم ہونے سے نئی روک سکتا

(اریشہ بولی اور سب ہنسنے لگے اور یہ تینوں اُس کے پیچھے بھاگی)

😊😊😊

اسلام علیکم

(زوبا اکیلی گھاس پہ بیٹھی کچھ لکھ رہی تھی تو امان نے اُسے دیکھا تو اُس کے پاس آکر بولا)  
والیکم اسلام

(زوبا نے آواز سُن کر سر اٹھا کر دیکھا اور سلام کا جواب دیا)

کیا میں یہاں بیٹھ جاؤں؟

(امان نے پوچھا)

ارے امان جتنا یہ میرا کالج ہے آپ کا بھی اتنا ہی ہے تو جہاں مرضی بیٹھ جائے  
(زوبا کام کرتی ہوئی بولی)

ہاں یہ بھی ٹھیک ہے کیسی ہیں آپ..... اور یہاں اکیلی کیوں بیٹھی ہیں وہ تینوں کہاں ہیں  
(امان وہاں بیٹھ کر بولا)

منال عمل کو گھر لے گی ہے وہ بہت غصے میں تھی تو فضول میں حیدر اور اُس کی لڑائی ہوتی رہنی تھی  
اِس لیے اُس کو گھر بھیج دیا  
(زوبا بولی)

اُوہہہہہو اور اریشہ؟

(امان بولا)

وہ زرا کامرس کے Department میں گی ہے سارہ سے نوٹس لینے بس اُس کا انتظار کر رہی ہوں وہ  
آئے تو ہم بھی گھر کے لیے نکلیں  
(زوبا بولی)



آپ یہاں سے ہی ہیں یا ہوٹل میں رہتی ہیں؟  
(امان نے پوچھا)

نئی یہاں سے ہی ہیں  
(زوہا امان کی نظروں سے کنفیوز ہو رہی تھی)  
زوہا وہ میں نے کچھ کہنا تھا  
(امان بولا)

وہ ارشی آگئی میں چلتی ہوں خدا حافظ  
(زوہا دور سے آتی اریشہ کو دیکھ کر بولی اور چیزیں اٹھا کر وہاں سے اریشہ کی طرف بھاگی)  
ارے سننے تو  
(امان نے پیچھے سے آواز دی مگر وہ نہ رُکی)

😊😊😊😊😊

یار اب چھوڑ غصہ کل سے منہ بنایا ہوا ہے سی آر ہو تو سہی پھر کیا مسئلہ ہے  
(اریشہ عمل سے بولی)

مسئلہ مجھے اُس کے گروپ کے لیڈر ہونے سے نہیں ہے مسئلہ یہ ہے کہ میں اُس گروپ میں کیوں  
ہوں اور تم کتنی Dash عورت ہو اُس کے سامنے کیسے کہہ رہی تھی حیدر آپ بن جاؤ گروپ کا لیڈر  
جیسے وہ تمہاری ماسی کا لڑکا ہے  
(عمل کتابیں اُسکے سر میں مارتی ہوئی بولی)

ہائے ہائے ہائے ہائے حیدر.... کتنے پیار سے نام لے رہی ہو ماں صدقے

(اریشہ اُسے تنگ کرتی ہوئی بولی)

میں جان سے مار دو گی تمہیں Dash عورت

(عمل غصے سے بولی اور اور زور سے اُسے کتابیں ماری)

باہا اچھا سوری اب قتل کرو گی کیا

(اریشہ بولی)

دل تو یہی کر رہا ہے

(عمل اُسے گھورتی ہوئی بولی)

ہائے تمہارا ہاتھ نہیں کاپے گا مجھ معصوم کو قتل کرتے ہوئے

(اریشہ ڈرامے سے بولی)

معصوم..... کون؟ تو... توبہ کر تجھ پہ تو معصومیت بھی شرما جائے

(عمل بولی)

باہا باہا

(چاروں ہنسنے لگی)

اویسے ایسا کر تم دونوں آج ہمارے ساتھ گھر چلو مل کے کھانا کھاتے ہیں

(زوبا بولی)

نئی یار تم لوگوں کو پتہ تو ہے کہ گھر خالہ آئی ہوئی ہیں پھر کبھی سہی

(منال بولی)

اوئے گی نئی وہ ابھی؟؟

(عمل بولی)

نئی یار

(منال بولی)

یہ تمھاری وہی خالہ ہیں نہ جہاں تیرا رشتہ ہوا ہے بچپن سے

(اریشہ نے پوچھا)

ہاں وہی ہیں

(منال بولی)

وہ بھی آئے ہوں گے پھر ساتھ

(ہمزوہا نے پوچھا)

میں سچ اچھا ہوا مجھے یاد کروا دیا اُس دن تم Dasho کی وجہ سے میری اتنی بستی ہوئی اُن کے

سامنے

(منال یاد آتے ہی بولی)

پیاری منال مرزا آپ Dash کے ساتھ عورت لگانا بھول گئی ہیں

(اریشہ بولی اور زوہا اور عمل ہنسنے لگی)

بھاڑ میں جاؤ مجھے بات ہی نئی کرنی تم تینوں سے

(منال غصے سے بولی)

ارے ہوا کیا یہ تو بتاؤ

(زوبا نے پوچھا)

کاکا

(منال غصے سے بولی اور اُن تینوں کا قہقہہ بلند ہوا)

اچھا نہ بتا اب کیا کیا ہم نے

(اریشہ اُسے ناراض ہوتا دیکھ کر بولی)

کیا ہوا مطلب حد ہے ایک Topic بولا تھا کہ سمجھا دو اور تم لوگ..... تمہیں بولا تو جواب آیا مجھے نہیں آتا اس زوہی میڈم کو بولا تو کہتی ہے سمجھ کے مجھ بھی سمجھا دینا اور اس جنگلی نے تو حد ہی کر دی مجھے کہتی ہے یار تجھے پتہ تو ہے ہم اُس Period میں سمو سے کھا رہے تھے تو اس لیے مجھے تو پتہ بھی نہیں کے ایسا کوئی Topic پڑھایا بھی تھا..... اُس ٹائم عالیاں وہاں ہی تھے اور مجھ پہ ہنس رہے تھے

(منال بولی اور وہ تینوں ہنس ہنس کے پاگل ہو رہی تھی)

ہاہاہا یار اب ہمیں تھوڑی نہ پتہ تھا کہ وہ وہاں موجود ہیں

(زوبا ہنستی ہوئی بولی)

ہاہاہا تو اور کیا

(اریشہ بولی)



ویسے مجھے پتہ کیا لگتا ہے کہ تیری خالہ یہاں کیوں رُکی ہیں

(عمل بولی)

کیوں؟؟؟

(وہ تینوں ایک ساتھ بولی)

تیرا نکاح کروانے کے لیے دیکھ لینا وہ تیرا نکاح کروا کے ہی جائے گی

(عمل بولی اور منال کے منہ پر اپنے لیے رنگ بدلتے دیکھ کھڑی ہوگی کیوں کہ اُسے پتہ لگ گیا تھا

کے بھاگنے کا ٹائم آگیا ہے)

کالی زبان والی تجھے تو میں چھوڑو گی نہیں

(منال اس کے پیچھے بھاگی اور وہ دونوں اُن کو دیکھ کر ہنسنے لگی)

😊😊😊😊😊

ویسے کیا چکر ہے اُسے بتایا بھی ہے یا نہیں

(تینوں سیڑھیوں میں بیٹھے تھے تو حیدر امان کی کمر پہ ہاتھ مار کر بولا)

نہیں یار کہاں..... جب بھی میں بات کرنے لگتا ہوں تو وہ بھاگ ہی جاتی ہے اب تو ہی بتا میں کیا

کرو

(امان بچاروں والا منہ بنا کر بولا)

تو میرے بھائی زرا آرام سے دیکھا کر نہ اُسے جب دیکھو تب ہی آنکھیں پھاڑ کے اُسے دیکھ رہا ہوتا

ہے

(شہریار بولا)

ہاں نہ تو اب وہ بھاگے نہ تو اور کیا کرے

(حیدر بولا)

یار تو اب میں کیا کرو جب وہ سامنے ہوتی ہے نظریں کنٹرول ہی نہیں ہوتی

(امان بولا)

تیرا کچھ کرنا پڑے گا

(حیدر بولا)

میں تو کہتا ہوں میں جا کے اُسے صاف صاف بتا آتا ہوں

(شہریار بولا)

اوو نئی میرے بھائی تیری مہربانی میں خود ہی بتادو گا تو نے چار باتیں اپنے سے لگا آئی ہے اور

میری کہانی شروع ہونے سے پہلے ہی ختم ہو جانی

(امان بولا)

ہائے ہائے اس دو نمبر عاشق کو اپنے دوست کم بھائی پہ یقین ہی نئی ہے ہائے ہائے یہ سُننے سے

پہلے میں مر کیوں نئی گیا

(شہریار ڈرامے کرتے ہوئے بولا)

ہاہا ہا ویسے تو بہ ہے شہری اتنے ڈرامے تو لڑکیاں بھی نہیں کرتی جتنے تو کرتا ہے

(حیدر ہنستے ہوئے بولا)

ہاہا یہ ہے ہی ہماری ڈرامہ Queen

(امان ہنستے ہوئے بولا)

بیٹا بہت ہنسی آرہی ہے نہ تم دونوں کو میرا بھی وقت آئے گا بہت جلد

(شہریار اُن کو دیکھ کر بولا)

اور وہ تیرا وقت کب آئے گا؟؟

(حیدر ہنستے ہوئے بولا)

جب تجھے عمل راجپوت سے پیار ہو گا ہائے ہائے کیا جوڑی ہوگی میں صدقے واری جاؤں

(شہریار ہنستے ہوئے بولا)

سالے اپنے کزن کو اتنی منحوس بد دعا دیتے ہوئے تجھے شرم نہ آئی تیری روح نہ کامپی بچ اب مجھ سے

(حیدر غصے سے بولتے ہوئے شہریار جو اپنی جان بچانے کے لیے بھاگا تھا اس کے پیچھے بھاگا)

😊😊😊😊😊

منال بیٹا فارغ ہو تم؟

(زاہدہ بیگم نے منال کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے پوچھا)

جی ماما

(منال موبائل بند کرتی ہوئی بولی)

بیٹا وہ ایک بات کرنی تھی تم سے

(زاہدہ بیگم اُس کے پاس بیڈ پر بیٹھ کر بولی)

جی ضرور کریں میں سُن رہی ہوں

(منال بولی)

تم جانتی ہوں کہ بچپن میں ہی آپا نے تمہیں عالیان کے لیے مانگ لیا تھا اب وہ یہ چاہتی ہیں کہ نکاح کر دیا جائے اور رخصتی تمہارے پیپرز کے بعد..... آپا نے تو تمہارے بابا کو بھی دبئی کال کر دی ہے وہ آرہے ہیں

(زاہدہ بیگم بولی)

لیکن ماما ابھی تو میرا اڈمیشن ہوا ہے اور ابھی میں شادی کر کے بیٹھ جاؤ  
(منال رو دینے والی ہو کر بولی)

تو بیٹا تمہیں پڑھنے سے کون رُک رہا ہے بس نکاح ہی کرنا ہے کونسا رخصتی ابھی کر رہے ہیں  
(زاہدہ بیگم بولی)

مگر ماما پلینز سمجھنے کی کوشش کریں نہ اتنی جلدی بھی کیا ہے  
(منال بولی)

میری جان ہماری زندگیوں کا کیا بھروسہ ہے ہم آج ہیں کل نہیں ہوں گے..... اس لیے ہم چاہتے ہیں تمہیں اپنی زندگی میں ہی اپنے گھر کا کر دیں  
(زاہدہ بیگم پیار سے بولی)

ماما پلینز ایسی باتیں نہ کریں مجھے منظور ہے جو کرنا ہے کر دیں  
(منال بولی)

خوش رہو ہمیشہ عالیان تمہیں بہت خوش رکھے گا



(زاہدہ بیگم نے اُس کے ماتھے پہ پیار کا اور بولی اور کمرے سے چلی گی)  
عمل کی بچی

(منال بڑبڑائی اور موبائل پکڑا اور کال ملائی)

اسلام علیکم مانی خیریت؟؟ اس ٹائم کال

(اریشہ کال اٹھا کر بولی)

اس کو ہماری یاد آرہی ہو گی نہ

(عمل بولی..... منال نے گروپ کال کی تھی)

تم تو نہ ہی بولو تو بہتر ہے..... بلکہ اگر تمہیں اپنی زندگی پیاری ہے تو کل کالج بھی مت آنا  
(منال بولی)

اب کیا جرم ہو گیا مجھ غریب سے

(عمل بولی)

کیا جرم ہو گیا؟ تجھے کتنی بار بولا ہے کہ اپنی کالی زبان کو تالا لگا کر رکھا کر مگر نئی جو دل میں آتا

ہے بول دیتی ہو

(منال بولی)

ارے ارے ہوا کیا اب

(زوبا بولی)

ہاں نہ ہوا کیا ہے یہ تو بتاؤ کیوں مجھ بچاری کی جان کی دشمن بنی ہوئی ہو

(عمل معصوم بن کر بولی)

تمہیں پتہ ہے آج خالہ نے بابا کو کال کر کے میرے نکاح کی تاریخ مانگی ہے اور بابا دو تین دنوں میں واپس آرہے ہیں اور اُن کے آتے ہی میرا نکاح ہو جانا..... اور سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے نہ تم منہ سے نکالتی اور نہ ایسا ہوتا

(منال بولی)

کیا.....

(تینوں کے منہ سے ایک ساتھ نکلا)

چڑیلوں اب کان کا پردہ پھاڑو گی کیا آہستہ نہیں بول سکتی تم لوگ اونچا نہیں سنتی میں

(منال بولی)

یہ سب کب ہوا؟؟

(زوبا بولی)

جب بھی ہوا ہے اُس کو گولی مارو یہ سوچو کہ مزہ کتنا آئے گا ہائے ہائے

(عمل بولی)

ہاں نہ یار

(اریشہ بولی)

میں نے تم لوگوں کو مزے لینے کے لیے نئی بتایا

(منال تپ کے بولی)

تم کیوں غصہ کر رہی ہو یا یہ سب تو ہونا ہی تھا پھر آج ہوتا یا کل  
(زوبا بولی)

عمل میری بات مان تو نہ عالم بابا بن جا آج کل بڑا کام ہے اس کا سچی تیری پہلی مرید میں ہوں گی  
(اریشہ بولی)

جیتی رہو بچا..... آج سے تم ہماری مرید ہو بچا  
(عمل بولی)

کچھ نئی ہو سکتا ان کا..... مانی انھیں چھوڑ بس تو پریشان نہ ہو  
(زوبا ان کی باتیں سن کے ہنسنے لگی اور بولی)

ارے میری جان دیکھ ہر چیز کا ایک ٹائم ہوتا ہے اور ہر چیز اپنے ٹائم پہ اچھی لگتی ہے اور ویسے بھی  
یہ تو قسمت کی بات ہے جس کے نصیب میں جب ہوتا ہے تب ہی یہ سب ہونا ہوتا ہے  
(عمل بولی)

ہاں بالکل دیکھ آج تو عمل نے بھی عقل کی بات کی ہے  
(زوبا بولی)

عمل تو اتنی عقل مند کیسے ہوئی؟؟؟  
(اریشہ شرارت سے بولی)

میرے ساتھ رہتے رہتے ہو گی ہے  
(منال ہنستے ہوئے بولی)

میری جان ہنستی رہا کر ہنستی ہی اچھی لگتی ہے  
(عمل بولی)

ہاں نہ منہ بنا کر تو بالکل چڑیل لگتی ہے  
(اریشہ بولی..... اور تینوں نے قہقہہ لگایا اور نکاح کی Planing کرنے لگی کیوں کہ منال اکیلی تھی تو  
سب کچھ انھوں نے ہی کرنا تھا)

😊😊😊😊

عمل

(رانا صاحب اخبار پڑھ رہے تھے کہ اچانک کچھ یاد آنے پہ عمل کو مخاطب کیا جو ان کے سامنے بیٹھی  
T.V دیکھنے میں مصروف تھی)

جی بابا

(عمل نے فوراً TV سے نظریں ہٹا کر جواب دیا)  
بیٹا تم کالج میں حیدر سے ملی؟؟؟

(رانا صاحب نے پوچھا)

حیدر..... بابا ملی نہیں ہوں بلکہ اچھی طرح جان گی ہوں انتہائی بد تمیز لڑکا ہے..... اپنے آپ کو تو  
تیس مار خان سمجھتا ہے..... اتنا بد تمیز لڑکا میں نے آج تک نہیں دیکھا..... پر آپ کیسے جانتے ہیں  
اُسے ضرور آپ کے ساتھ بھی بد تمیزی کی ہوگی آپ بتائے مجھے کیا کہا ہے اُس نے صبح ایسا سبق  
سکھاؤ گی کے یاد رکھے گا کہ کس سے.....

(عمل بولنا شروع ہوئی تو اُس کی بریک ہی فیل ہوگی.)



عمل اتنے پیارے بچے کو کیا کیا کہہ گی ہوں سوچ کے بولا کرو  
(رانا صاحب حیران ہو کر بولے اگر وہ اب بھی نہ بولتے تو عمل کو ابھی بھی بریک نہ لگتی)  
بابا سچی سچ بول رہی ہوں..... پر آپ اُس کو جانتے کیسے ہیں؟؟؟  
(عمل بولی)

شاہ کا بیٹا ہے

(رانا صاحب نے بتایا بلکہ اُس کے سر پہ بم پھوڑا)  
کیا ایا..... شاہ انکل کا بیٹا؟؟؟؟؟ بابا یہ کیسے ہو سکتا ہے میں نئی مانتی {my name is haider  
{shah

(عمل حیرت سے بولی اور اُسے یاد آیا جب کلاس میں اُس نے اپنا تعارف کروایا تھا)  
تمہارے ماننے یا نہ ماننے سے کیا ہوتا ہے وہ شاہ کا بیٹا ہے اور خبردار اُس کے ساتھ کوئی بد تمیزی  
کی تو..... اتنا اچھا بچہ ہے وہ  
(رانا صاحب بولی)

بابا یہ آپ کی پسند کو کیا ہو گیا ہے..... اتنی اچھی پسند تھی آپ کی  
(عمل منہ بنا کر بولی)

کیا مطلب؟؟

(رانا صاحب نہ سمجھی سے بولے)

ظاہر سی بات ہے اب آپ کو ایک عجیبوں غریب چیز اچھی لگے گی تو میں یہ تو کہو گی نہ

(عمل بولی)

عمل 😊

(رانا صاحب نے وارن کیا)

اچھا نہ سوری

(عمل اُن کو ناراض دیکھ کر بولی)

😞😞😞😞

مانی انکل آئے؟؟

(فری پیریڈ تھا تو یہ چاروں کلاس سے باہر آگئی تو زوہانے پوچھا)

ہاں رات آئے ہیں

(منال بولی)

ویسے کوئی Idea کہ کیا تاریخ رکھے گے

(اریشہ نے پوچھا)

جمعہ سوچ رہے ہیں

(منال نے بتایا)

ویسے یار نکاح کا مزہ ہی جمعے والے دن ہے

(عمل بولی)

ہاں بالکل

(زوہا بولی)

ہاں سچ یاد آیا تم لوگوں کو پتہ ہے کہ وہ لنگور + بندر + ہٹلر +

ہاں پتہ ہے حیدر..... آگے بولو کیا ہوا اُسے  
(عمل کی بات کاٹ کہ منال بولی)  
اُسے کیا ہونا ہے..... تم لوگوں کو پتہ ہے کہ یہ کس کا بیٹا ہے  
(عمل بولی)

ہاں پتہ ہے..... ظاہر سی بات ہے اپنے ماں باپ کا  
(اریشہ بولی اور منال اور زوہا ہنسنے لگی)  
ہی ہی ہی..... اب میں بولو؟  
(عمل بولی)

نئی.. (خند)

(اریشہ بولی)

ارشی میں تیرا منہ توڑ دینا اگر اب بولی تو  
(عمل تپ کے بولی)

ہاہا ہا ارے یار چپ تو کر..... ہاں تو بول اب

(منال اریشہ کو چپ کروا کر بولی)

میں نئی بتا رہی اب

(عمل منہ بنا کر بولی)

نہ بتا ہم نے کون سا پوچھا ہے

(اریشہ اُسے تنگ کرنے کے لیے بولی)

اففففف تو پکا قتل ہوگی آج میرے ہاتھوں دفعہ ہو جا Dash عورت

(عمل غصے سے بولی اور وہ تینوں ہنسنے لگی)

ارشی چپ کر جا نہ پلینز بس دو منٹ

(زوبا بولی)

عمل تو بتا آگے

(منال بولی)

بتا بھی دے بہن اب

(زوبا بولی)

میرے بابا کے بہت اچھے دوست شاہ انکل کا بیٹا..... یاد ہے جن سے ملی بھی تھی میں اور میں نے

بتایا تھا کہ بہت اچھے ہیں وہ اُن کا بیٹا ہے

(عمل بولی)

کیا؟؟؟ واقع



ہاں یار کل بابا نے خود بتایا.....میں تو خود کل سے حیران ہوں کہ وہ اُن کا بیٹا کیسے ہو سکتا ہے  
(عمل بولی)

عمل یاد ہے جب تم نے کہا تھا کہ میں اُنھیں بہت پسند آئی اور وہ تمھاری کتنی تعریف کر رہے تھے تو ہم نے کچھ کہا تھا کہ شاید انھوں نے تمھیں اپنی بہو.....

(اریشہ شرارت سے بولی اور بات ادھوری چھوڑ دی)

ہاں تو...dash عورت اللہ سے رحم مانگ خبردار جو آج کے بعد ایسا سوچا بھی تو .....اللہ معاف توبہ توبہ

(عمل اس کی بات سمجھ کر بولی)

٧٧٧٧٧٧

(وہ تینوں منسنے لگی)

بھاڑ میں جاؤ تم لوگ مجھے یہاں بیٹھنا ہی نئی ہے جارہی ہوں میں  
(عمل غصے سے بولی اور کھڑی ہوئی)

ہا ہا ہا اچھا نہ سوری مزاک کر رہے ہیں ہم بیٹھ جا پاگل  
(زوہا بولی اور اُسے واپس بیٹھایا)

\* \* \* \* \*

اسلام علیکم..... کیسی ہے میری گڑیا

(مرزا صاحب منال کے کمرے میں آکر بولے جو ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی کالج سے آئی تھی)  
وَعَلَيْكُمْ السَّلَام بابا میں بالکل ٹھیک آئے نہ  
(منال بولی)

پڑھائی کیسی جا رہی ہے میری گڑیا کی  
(رانا صاحب اُس کے پاس بیٹھتے ہوئے بولے)  
اچھی جا رہی ہے  
(منال بولی)

دیکھو مجھے تو ابھی کل کی بات لگتی ہے جب تم بالکل چھوٹی سی تھی اور آج میری گڑیا اتنی بڑی ہو گی  
کہ اُس کی شادی ہونے والی ہے  
(مرزا صاحب پیار سے بولے)  
ارے میرے بغیر ہی بتا دیا  
(زاہدہ بیگم کمرے میں آکر بولی)  
ارے کہاں بیگم میں نے کچھ نئی بتایا  
(مرزا صاحب بولے)  
چلیں پھر اب پوچھے  
(زاہدہ بیگم بولی)

میری گڑیا آج ہم نے تمھاری خالہ سے کیا کافی سالوں پُرانا وعدہ پورا کر دیا ہے..... کوئی ی بھی ماں باپ نہیں چاہتے کہ اپنے جگر کے ٹکڑے کو خود سے جدا کرے مگر کیا کرئے ہم مجبور ہیں اس جمعے کو تمھارا اور عالیان کا نکاح ہے..... اور اگر تمھیں کوئی اعتراض ہے تو بتا دو میں فوراً منع کر آؤ گا (مرزا صاحب بولے)

بابا جیسا آپ لوگوں کو بہتر لگے مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے  
(منال نم آنکھوں سے بولی)

صدّا خوش رہو میرا بچہ..... عالیان بہت اچھا ہے اور تمھیں بہت خوش رکھے گا  
(مرزا صاحب پیار سے بولے اور کھڑے ہو گے اور اُس کے سر پر ہاتھ رکھا)  
اللہ میری بیٹی کا نصیب اچھا کرے آمین  
(زاہدہ بیگم بولی اور اُسے گلے لگا لیا)

ہر ماں باپ کے لیے یہ سب سے مشکل مرحلہ ہوتا ہے جب وہ اپنی گڑیا جیسی بیٹی..... اپنے گھر کی رونک کسی اور کو دے دیتے ہیں..... اللہ پاک ہر بیٹی کا نصیب اچھا کرے آمین  
☹☹☹☹

یار کالج کے بعد تم تینوں کو میرے ساتھ مارکیٹ جانا ہو گا جمعے کو نکاح ہے اور میں نے ابھی کچھ  
نئی لیا

(منال کیفے میں بیٹھی ان تینوں کو دیکھ کر بولی)

یار بس تین دن ہیں ایسا کرتے ہیں آج اور کل میں ہی مارکیٹ کا کام ختم کرتے ہیں

(زوبا بولی)

ہاں رُکو میں نے ایک سوٹ سوچا ہے بہت فٹ ہے تم لوگ بھی ایسا بنوؤ میں دیکھاتی ہوں  
(عمل بولی اور موبائل پکڑا)

تم تو رہنے دو بہن تیری خریداری اور اپنی ہم خود ہی کر لے گے تیری پسند جینس پہ شروع اور وہاں  
ہی ختم ہونی ہے

(اریشہ بولی)

مطلب تم میرے نکاح پہ بھی اپنا حلیہ ٹھیک نہیں کرو گی  
(منال بولی)

تو میں کون سا ڈھول بجانے والوں کے کپڑے پہن کر آؤ گی  
(عمل منہ بنا کر بولی)

جس حلیے میں تم آؤ گی اس سے اچھا ہے یہی پہن آؤ کم سے کم ڈھول والی تو لگو گی  
(زوبا بولی اور وہ لوگ ہسنے لگی)

اوئے مانی تم نے نکاح کے دعوت نامے دینے تھے کلاس میں  
(اریشہ اچانک یاد آنے پہ بولی)

ہاں سچ میں تو بھول ہی گی تھی چلو پہلے دے آتے ہیں  
(منال بولی اور کھڑی ہوئی)

چلو



(وہ تینوں بھی اٹھ گئی)

یار اب اُن تینوں کو کہاں ڈھونڈے  
(سب کو کارڈ دے کر آئی تھی اب وہ تینوں نئی مل رہے تھے)  
کن تینوں کو؟ میرے خیال میں تو سب کو کارڈز دے دیے ہیں  
(عمل بولی)

نئی نہ ابھی حیدر، امان اور شہریار کا کارڈ رہتا ہے  
(منال بولی)

مانی میں آخری بار بول رہی ہوں اگر تو نے اُس عجیبوں غریب چیز کو کارڈ دیا نہ تو مجھ سے بُرا کوئی  
نئی ہو گا  
(عمل بولی)

نئی غلط بات مانی تو کارڈ لازمی دے اُسے تو کوئی بھی اچھا نئی لگتا جب کے اتنا اچھا ہے حیدر  
(زوبا بولی)

تو بھائی بنالے اُسے بڑی آئی میرے سامنے اُس کی سائیڈ لینے والی  
(منال بولی)

لومڑی یہ منال کا نکاح ہے تیرا نئی اس لیے اُس کی مرضی وہ جس کو مرضی بولائے جب تیرا ہو گا تو نہ بولانا اس کو

(اریشہ بولی)

جاؤ دو جس کو دعوت دینی ہے میں نئی جارہی اور ہاں جب اپنے پیارے حیدر سے فری ہو جاؤ تو کیفے آجانا یہ بُری ترین عمل وہاں ہی انتظار کرے گی تم لوگوں کا بائے۔  
(عمل بولی اور وہاں سے چلی گی)

اوائے تم دونوں جاؤ میں اس افلاطون کے ساتھ جاتی ہوں  
(اریشہ بولی اور عمل کے پیچھے بھاگی)

☹☹☹☹

ارے اچھا ہوا آپ لوگ یہاں ہی مل گے  
(منال سامنے سے آتے حیدر کو دیکھ کر بولی)

ارے ہم کسی اور سیارے سے تھوڑی نہ ہیں جو آپ کو یہاں نہ ملتے  
(حیدر بولا اور امان ہنسنے لگا)

ہاں یہ بھی ہے

(منال بولی.....زوہا امان کی نظروں سے کنفیوز ہو رہی تھی)

ویسے آتش فشاں کو کہاں چھوڑ آئے ہو تم لوگ  
(حیدر ادھر ادھر دیکھ کر بولا)

ہاہاہاہا کیفے میں ہے

(منال ہنستے ہوئے بولی)

سمجھ دار ہو جلدی سمجھ گی

(حیدر بولا)

مانی جو کام کرنے آئی ہے وہ کریار

(منال تو باتوں میں ہی لگ گئی تھی اور امان صاحب کی نظریں ہی نئی ہٹ رہی تھی تو تنگ آکر زوہا بولی)

اووہ ہاں سچ حیدر، امان یہ میرے نکاح کا دعوت نامہ ہے آپ لوگوں نے ضرور آنا ہے (منال بولی)

واہ جی واہ مبارک ہو بہت بہت خوش رہو ہمیشہ (وہ دونوں خوشی سے بولی)

شکریہ بس اب آپ لوگوں نے ضرور آنا ہے اور شہریار کو بھی بول دینا (منال بولی)

ضرور آئے گے ہم انشاء اللہ (وہ دونوں بولے)

☺☺☺☺

آج بدھ تھا اور یہ تینوں منال کے گھر آگئی تھی اب یہ چاروں بازار جارہی تھی اوئے جلدی کرو میں نیچے جاکر گاڑی سٹارٹ کرتی ہوں

(منال سیاہ رنگ کی شلوار قمیض پہنے سر پر لال ڈوپٹہ اڑھے اُن تینوں کو دیکھ کر بولی جو تقریباً گھنٹے سے تیار ہو رہی تھیں)

میں تیار ہوں چل

(عمل سیاہ جینس کے ساتھ پرپل شرٹ پہنے گلے میں سٹولر کی طرح ڈوپٹہ ڈالے بولی)

یار بس میں گاؤں پہن لو

(زوبا بولی)

منال نے نیچے آکر گاڑی سٹارٹ کی اُس کے ساتھ آگے منال اور پیچھے وہ دونوں بیٹھ گئی

مانی دو منٹ کالج جانا ہے یہ شہر یار کے نوٹس اُسے واپس کرنے ہیں

(زوبا گاڑی میں بیٹھ کر بولی)

ارے یار کیا جلدی ہے پھر کبھی دے دینا نہ

(اریشہ بولی)

یار بس دو منٹ لگے گے

(زوبا بولی)

اچھا جناب ٹھیک ہے اور کچھ

(منال بولی اور گاڑی سٹارٹ کی

کالج کے باہر جاکر گاڑی روکی تو زوبا اپنا گاؤں سنبھالتی گاڑی سے اُتری اور کالج کے اندر چلی گئی)

☹️☹️☹️☹️

یار آج کالج میں کتنی بوریت ہے



(حیدر کیفے میں بیٹھا بولا)

کیونکہ آج ایک بھی دفع تیری عزت نئی ہوئی.... کیونکہ عزت کرنے والی آج آئی ہی نئی ہے

(شہریار ہنستے ہوئے بولا)

کمال نئی ہو گیا بڑا یاد کیا جا رہا ہے اسے خیر تو ہے نہ

(امان شرارت سے بولا)

دفع ہو دونوں ابھی اتنے برے دن نئی آئے میرے

(حیدر بولا)

ہاہاہا میں کچھ کھانے کے لیے لاتا ہوں

(امان ہنستے ہوئے بولا اور کھڑا ہو گیا)

زوبا کو جب وہ لوگ کہی نہ ملے تو وہ کیفے کی طرف آئی

سامنے سے آتے امان کی نظر جب اُس پہ پڑی تو خوشی سے پاگل ہی ہو گیا

"پہن کر کالا بُرقہ جب وہ چلتی ہے" ♥

یقین مانو تب پورے کالج کی شہزادی لگتی ہے 😊

اسلام علیکم

(امان زوہا کے پاس جا کر بولا)

والعلیکم سلام

(زوہا بولی)

کیسی ہیں آپ

(امان نے پوچھا)

ٹھیک آپ پلیز یہ نوٹس شہریار کو دے دینا

(زوہا بولی اور نوٹس بڑھائے)

ارے آرام سے دے دیتی اُس نے کونسا پڑھنا ہوتا ہے

(امان بولا)

آپ اُسے یہ نوٹس دے دینا

(زوہا اُس کی بات کو انکور کر کے بولی)

جی ضرور کیوں نہیں..... آپ اکیلی آئی ہیں

(امان ادھر ادھر دیکھ کر بولا)

شکریہ نئی وہ تینوں باہر گاڑی میں ہیں اوکے میں چلتی ہوں اللہ حافظ

(زوہا بولی اور جلدی سے وہاں سے نکل گئی)

ہائے ہائے ہائے اللہ ہی حافظ

(امان اُسے دور جاتا دیکھ دل پہ ہاتھ رکھ کر بولا)

☹☹☹☹

اریشہ بیٹا منال کہاں ہے

(ذاہدہ بیگم اریشہ کو کچن میں پانی پیتے دیکھ کر بولی)

آنٹی وہ اوپر ہے..... مہندی والی آگے ہے تو مہندی لگوا رہی ہے آپ کو کوئی کام ہے تو مجھے بتا دے

(اریشہ بولی)

وہ ارسلان آرہا ہے..... ارے عالیان کا بھائی..... میڈیکل کرنے کے لیے لاہور گیا ہوا تھا کل ہی مکمل کر کے واپس آیا ہے تو اب وہ یہاں آرہا ہے تو چائے وغیرہ کا انتظام کرنا تھا (ذاہدہ بیگم بولی)

ارے آنٹی پریشان مت ہو میں سنبھال لو گی سب (اریشہ بولی)

نئی بیٹا آگے ہی اتنے کام کر رہی ہو تم لوگ جب سے آئے ہو تم جا کر مہندی لگوالو (ذاہدہ بیگم بولی)

ارے آنٹی ہم بھی تو آپ کی بیٹیاں ہی ہیں آپ پریشان نہ ہوں میں کر لو گی (اریشہ بولی)

شکریہ بیٹا

(ذاہدہ بیگم پیار سے بولی)

😊😊😊😊

ویسے خالہ جان وہاں میں نے آپ کے ہاتھ کی شامیاں بہت یاد کی سچی

(ارسلان شامی کھاتے ہوئے بولا)

کیوں جی وہاں آپ کو کوئی شامیاں بنانے والی نئی ملی

(عالیان شرارت سے بولا)

لاحول ولا قوۃ..... میں وہاں پڑھنے گیا تھا یہ کام کرنے نئی

(ارسلان بولا)

ہاہا ہا بیٹا یہ شامیاں میں نے نئی ایشہ نے بنائی ہیں

(زاہدہ بیگم کچن سے آتی ایشہ کی طرف اشارہ کر کے بولی)

ارسلان نے ایک نظر سامنے سے آتی ایشہ کو دیکھا جو نیلے رنگ کی شلوار قمیض پہنے اور ڈوپٹہ سر پر اڑھے چائے لے کر آرہی تھی اس سادہ حلیے میں بھی بہت پیاری لگ رہی تھی جو سیدھا ارسلان کے دل میں اتر رہی تھی

"مسافر عشق کا ہوں میری منزل محبت ہے ☺"

تیرے دل میں ٹھہر جاؤں اگر تیری اجازت ہو ☺"

ارے بیٹا بیٹھو

(زاہدہ بیگم نے ایشہ سے کہا جو ارسلان کے دیکھنے سے گھبرا گئی تھی اور چائے میز پر رکھ کر بھاگنے لگی تھی)



آئی وہ میں مہندی لگوا کر آئی

(فٹافٹ کہتی اوپر کی طرف بھاگی)

اریشہ کی گھبراہٹ دیکھ کر ارسلان مسکرایا لیکن فوراً ہی اپنی مسکراہٹ زاہدہ بیگم اور عالیان سے چھپالی

اسلام علیکم..... آئی کوئی کام ہے تو بتادے ورنہ میں مہندی لگواؤ

(عمل اُن کے پاس آکر سلام کر کے زاہدہ بیگم سے بولی)

نئی نئی بیٹا بس اب مہندی لگاؤ آپ لوگ اور یہ اس سے ملو یہ ہے عالیان کا بھائی ارسلان اور

ارسلان یہ ہے عمل منال کی دوست

(زاہدہ بیگم نے تعارف کروایا)

ارے تو یہ ہیں عمل آخر آج مل ہی لیا آپ سے بہت سنا ہے آپ کے بارے میں

(ارسلان بولا)

ہاہا ضرور برائیاں ہی سنی ہوں گی

(عمل بولی)

ہاہاہا

(وہ لوگ ہسنے لگے)

عالیان بھائی آپ زیادہ مت ہنسے آپ کو تو میں بعد میں پوچھوں گی اور ارسلان بھائی آپ ان کی

باتوں پہ غور مت کریں میں بالکل ویسی نئی ہوں جیسی یہ لوگ بتاتے ہیں آپ کو

(عمل بولی)

ویسی نئی اُس سے بھی آگے ہیں ہا ہا ہا

(عالیاں ہنستے ہوئے بولا عالیاں شروع سے ہی عمل کو بہت تنگ کرتا تھا)

عالیاں بھائی ایسے نئی کرتے ہوتے بہنوں کے ساتھ آپ کی اکلوتی بہن + سالی ہوں  
(عمل بولی)

چل جھوٹی اریشہ اور زوہا بھی تو ہیں

(عالیاں بولا)

ہاں تو میں تو اکلوتی ہی ہوں نہ سمجھا کریں..... اففف باتوں میں لگا دیا آنٹی میں مہندی لگا کر آئی

ایسا نہ ہو وہ مہندی والی چلی ہی جائے

(عمل بولی اور وہاں سے بھاگ گی اور وہ لوگ ہنسنے لگے)

☹☹☹☹

اسلام علیکم گڑیا کیسی ہو

(ارسلان منال کے کمرے میں آکر بولا)

واعلیکم سلام بھائی میں بالکل ٹھیک آپ کیسے ہیں

(منال بولی)

بالکل ٹھیک

(ارسلان اُس کے پاس بیٹھتا ہوا بولا)

اووو سچ یاد آیا مبارک ہو ڈاکٹر صاحب

(منال خوشی سے بولی)

بہت بہت شکریہ

(ارسلان پیار سے بولا)

ماہیسیسیسی

(اریشہ منال کو آواز دیتی ہوئی اُس کے کمرے میں آئی تو ارسلان کو دیکھ کر خاموش ہو گئی وہ سمجھ رہی تھی ارسلان جا چکا ہے)

بھائی اِس سے ملے یہ ہے اریشہ میری دوست کم بہن زیادہ ہے اور اریشہ یہ ارسلان بھائی ہیں (منال نے اُن کا تعارف کروایا)

اسلام علیکم

(اریشہ بولی)

والیکم سلام ویسے اِن سے نیچے ملاقات ہوئی ہے میری

(ارسلان اریشہ کو دیکھ کر شرارت سے بولا)

مانی وہ نکاح کا ڈریس لینے جانا ہے ٹیلر سے جلدی تیار ہو جاؤ

(اریشہ ارسلان کی بات کو اگنور کر کے بولی اور کمرے سے چلی گئی)

بھائی.....

(منال ارسلان کو دیکھ کر بولی جو ابھی بھی دروازے کی طرف دیکھ کر مسکرا رہا تھا منال کی آواز سے

اپنی دنیا میں واپس آیا)

م..میں چلتا ہوں اب

ارسلان بولا اور کمرے کے دروازے کی طرف بڑھا کیونکہ چوری پکڑی گئی تھی)

بھائی ویسے اریشہ بہت اچھی ہے

(منال ہنستے ہوئے شرارت سے بولی)

تو؟ میں کیا کرو

(ارسلان اس کی آواز پر رُکا اور بولا)

کچھ نئی میں تو ویسے ہی بتا رہی تھی کہ شاید

(منال شرارت سے بولی)

پاگل لڑکی اتنا مت سوچو

(ارسلان بولا اور کمرے سے نکل گیا..... منال نے قہقہہ لگایا)

☹☹☹☹

مانی مجھے چلانے دو نہ گاڑی

(بازار جانے کے لیے باہر آئی تھیں یہ تو عمل بولی)

نہیں شکریہ مجھے کوئی شوق نئی ہسپتال جانے کا

(منال بولی)

میری جان..... میری پیاری سی بہن نئی

(عمل بولی)

نہیں

(منال بولی)



یار دیکھ لو پلینز..... پکا کہی نئی مارو گی

(عمل بولی)

اوے چلانے دے نہ

(اریشہ بولی)

یار تجھے نئی پتہ اس کی ڈرائیو نگ کا میں اس کی وجہ سے بہت بار ہسپتال جا چکی ہوں اب نئی

(منال بولی)

یار چلانے دے ہم ہیں نہ ساتھ

(زوبا بولی)

او کے تم لوگوں کے کہنے پہ دے رہی ہوں

(منال بولی اور چابی عمل کو دی)

ہائے ہائے شکر یہ شکر یہ

(عمل خوشی خوشی بولی اور گاڑی سٹارٹ کی)

یار پنڈی چلتے ہیں

(ٹیلر سے کپڑے لینے کے بعد دوبارہ گاڑی میں بیٹھ کر بولی)

اونی یار G-9 ہی چل

(اریشہ بولی)

نئی یار لیکن وہاں....

(عمل ابھی بول ہی رہی تھی کے سامنے سے آتی گاڑی سے زبردست ٹکڑ ہوئی)

(عمل زبان ڈانتوں کے نیچے دے کر بولی اور سٹیرنگ پر اپنا سر رکھ لیا)  
دیکھا میں نے کہا تھا کہ گاڑی مت دواس کو مگر نئی اب دیکھ لیا  
(منال بولی)

حیدر؟؟؟

(اریشہ سامنے گاڑی سے نکلتے حیدر کو حیران ہو کر دیکھ کر بولی)  
ہیں؟؟؟

(عمل نے سر اٹھا کر ایشہ کو نا سمجھی سے دیکھا)  
ہاں وہ سامنے

(اریشہ بولی اور سامنے اشارہ کیا جیسے ہی عمل نے دیکھا غصے سے لال ہو گئی)  
تبھی میں بھی کہوں آج تو اتنی اچھی ڈرائیونگ کر رہی تھی پھر گاڑی کیسے لگی اب پتہ لگا جب سامنے  
سے گاڑی میں اندھا ہو گا تو یہ سب تو ہو گا اس کی تو میں....  
(عمل غصے سے بولی اور گاڑی سے نکل گئی)

اففف اللہ جی اب پتہ نئی کیا ہو گا  
(وہ تینوں بھی گاڑی سے اتر گئی)

یار میں تم لوگوں سے کہتا ہوں کہ اس کو کالج لانے کی بجائے پاگل خانے میں داخل کرواؤ اور تم لوگ اس سے ڈرائیو کروا رہی ہو

(حیدر اُن تینوں سے بولا)

خود تم اندھے بن کر ڈرائیو کرتے ہو اور باتیں دوسروں کو سُنا رہے ہو..... شہری یار کسی اچھے آنکھوں والے ڈاکٹر کے پاس ہی لے جاؤ اپنے کزن کو..... اور ہاں ٹائم ملے تو دماغ والے ڈاکٹر کے پاس بھی لے جانا اسے

(عمل غصے سے بولی)

چلو میں اندھا ہوں تمہارے پاس تو چار چار آنکھیں ہیں نہ تو خود دیکھ لیا کرو

(حیدر بولا)

خبردار جو تم میرے چشمے کو درمیان میں لے کر آئے تو

(عمل بولی)

ویسے کسی نے ٹھیک ہی کہا ہے کہ چار آنکھوں والے بس دیکھنے میں ہی معصوم ہوتے ہیں اور حرکتوں سے تو شیطان کو بھی پیچھے چھوڑ دیتے ہیں

(حیدر بولا)

چلو چار آنکھوں والے کم سے کم دیکھنے میں تو معصوم ہوتے ہیں

(عمل بولی)

یا اللہ میں کہا جاؤ جہاں یہ ڈبل بیٹری نہ ہو  
(حیدر آسمان کی طرف دیکھ کر بولا)  
بھاڑ میں جاؤ سچی خاص تمہارے لیے ہی بنی ہے  
(عمل بولی)



ارے ارے

(امان تنگ آکر بولا)

امان اپنے پاگل دوست کو سمجھا لو ورنہ میرے ہاتھوں ضائع ہو جائے گا  
(عمل بولی)

دیکھو عمل تم تو سمجھدار ہو نہ اس لیے پلیز چپ ہو جاؤ  
(امان بولا)

سالے تجھے میں بے وقوف لگتا ہوں  
(حیدر بولا)

نئی نئی وہ میرا مطلب تھا جو سمجھدار ہے تم دونوں میں وہ خاموش رہے گا  
(امان بول کے خود ہی پھنس گیا تھا..... اس ٹائم G-9 کمیونٹی سینٹر کے آگے اچھا خاصہ تماشالگ  
گیا تھا)

آپ لوگ کہا جا رہے تھے ویسے  
(اُن کے چپ ہونے کے بعد شہریار نے پوچھا)



ہم کہاں جا رہے تھے بھلا

(منال اریشہ سے بولی)

ہاں سچ میرے نکاح کا ڈریس لینے گے تھے اب زرا کراچی کمپنی تک جا رہے تھے

(منال یاد آنے پہ خود ہی بولی)

اوو اچھا

(وہ لوگ بولے)

آپ لوگ لازمی آنا اوکے

(منال بولی)

ہاں ہاں کیوں نئی

(شہریار اور امان بولے)

ہمارے بغیر بھلا نکاح ہو سکتا ہے

(حیدر عمل کو دیکھ کر شرارت سے بولا جو اُسے ہی گھور رہی تھی)

کیوں تم نکاح کروانے والے مولوی ہو.... جو تمہارے بغیر نکاح نئی ہو سکتا؟

(عمل بولی)

میرے خیال سے اب چلنا چاہیے کچھ لوگوں کو پھر سے دورے پڑنے لگ گے ہیں

(حیدر بولا)

ہاں جاؤ جاؤ تم سے بات کرنے کا شوق بھی کس کو ہے

آپ لوگ بھی ہمارے ساتھ چلے مزہ آئے گا

ارے نئی آپ لوگ انجوائے کرو کیوں ہمارے دوست کو قتل کروانا ہے

٦٦٦٦٦٦

(سب مسننے لگے حیدر نے اُسے گھورا اور اُس کی کمر پر مارا)

چلی گئی نہ

چلو چلتے ہیں

(شہریار بولا)

اور سب اپنی اپنی گاڑیوں کی طرف بڑھے )



تم تینوں اس ٹائم مجھے بہت بُری لگ رہی ہو

(عمل اُن تینوں کو دیکھ کر بولی جو بل کی ادائیگی کرنے جا رہی تھی)

اب ہم نے کیا کئی بہن

(اریشہ بولی)

اتنی معصوم ہوئی جتنی بن رہی ہو کس نے کہا تھا اُس انسان کو ساتھ لے کر آؤ جب کہ تم لوگ اچھے سے جانتے ہو کہ زہر لگتا ہے مجھے وہ پھر بھی (عمل بولی)

جنہیں ہم زہر لگتے ہیں

وہ ہمیں کھا کر مریوں نئی جاتے

(حیدر عمل کے پیچھے سے آکر بولا)

اففف بس پلیز آپ لوگ پھر مت شروع ہونا (زوہا بولی)

مگر یہ

(عمل بولی)

چیپ چلو کھانا کھاتے ہیں جاکر

(اریشہ بولی)

مجھے نہیں کھانا

(عمل بولی)

عمل شرافت سے چلو ورنہ میں اٹھا کر لے جاؤ گی

(منال بولی)

ہادی وہ دونوں کہاں گے

(اریشہ نے حیدر سے پوچھا)  
تم لوگ چلو میں لے کر آتا ہوں اُنھیں  
(حیدر بولا)



اب بتاؤ کیا کھاؤ گے آپ لوگ  
(حیدر نے اُن سے پوچھا)  
سب نے بتادیا بس عمل چپ کر کے اپنے موبائل سے لگی رہی اُس کو دیکھ کر حیدر نے اُس کے ساتھ  
بیٹھی ایشہ کو اشارہ کر کے اُس سے پوچھنے کا کہا  
عمل بتاؤ کیا کھاؤ گی  
(اریشہ نے پوچھا)

زہر  
(عمل بولی)  
زہر کی تمھیں کیا ضرورت تم اپنی انگلی منہ میں ڈال لو زہر کی کمی پوری ہو جائے گی  
(حیدر شرارت سے بولا)

حیدر اس کے لیے چائے بنیز لے آؤ  
(منال بولی)

کیا سچ میں یہ چائے بنیز کھا لیتی ہیں



(حیدر بولا عمل نے اُسے گھورا)

سوری مجھے لگا تم پانی کی جگہ خون پیتی ہوں اور کھانے کی جگہ انسان کھاتی ہو  
(حیدر اُس کو تنگ کرنے کے لیے بولا..... اُسے بہت مزہ آتا تھا اُس کو تنگ کر کے)

"وہ رشتہ بہت خوبصورت ہوتا ہے جس میں ایک ٹوم کی طرح ضدی اور دوسرا جیری کی طرح  
شرارتی ہو"

تم نے کیا مجھے ڈریکولا سمجھ رکھا ہے  
(عمل تپک کے بولی)  
سمجھان ئی ہے لگتی ہو  
(حیدر بولا)

ہادی تم جاؤ گے یا میں جاؤ کھانا لینے  
(زوہا تنگ آکر بولی)  
ہاہاہاہا جا رہا ہوں

(حیدر عمل کا غصے سے بھرا ہوا منہ دیکھ کر ہنسا اور چلا گیا)

\*\*\*\*

حیدر سفید شلوار قمیض اور گلے میں مفلر کی طرح شال ڈالے..... بلکل شہزادہ لگ رہا تھا  
ابھی مرزا ہاؤس پہنچا تھا تو منال کا کمرہ ڈھونڈتے ہوئے اوپر کی طرف آیا سامنے ہی کمرے میں عمل  
کو کھڑا دیکھ کر رُک گیا

"مار ڈالے گا تیرا یہ جمال مجھے ♥ □"

چھوڑ دنیا کو آسنجھال مجھے ☺"

سامنے عمل ڈارک پنک رنگ کی میکسی پہنے شیشے کے آگے کھڑی تھی..... جب سے میکسی پہن کر  
آئی تھی تب سے خود میں نقص نکال رہی تھی بالوں کا ڈھیلہ سا جوڑا بنایا ہوا تھا جو کبھی بھی کھل  
سکتا تھا اور سائیڈ سے آتے منہ پر بال اُسے مسلسل تنگ کر رہے تھے مہندی والے ہاتھوں سے اُنھیں  
پیچھے کرتی ہوئی بلکل کوئی گڑیا لگ رہی تھی

زوہا جس نے پرپل رنگ کی میکسی پہنی ہوئی تھی ہلکے سے میک اپ میں بلکل تیار کوئی شہزادی  
لگ رہی تھی جو کہ اُسے سمجھا سمجھا کر تھک گئی تھی اور بیڈ پر بیٹھ گئی تھی

حیدر نے خود کو بہت رُکا مگر بچارا دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر خود کو نہ روک پایا اُس کمرے میں جانے  
کے لیے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ

(کمرے کے دروازے میں کھڑا ہو کر بولا)

وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ آپ آگے

(زوہا حیدر کو دیکھ کر بولی حیدر کی آواز پہ عمل نے اُسے دیکھا جس کو دیکھ کر کوئی ی بھی لڑکی پاگل ہو سکتی تھی اُسے دیکھتی رہ گئی)

جی آگیا (پر واپس جانا مشکل ہی لگ رہا ہے)

(حیدر بولا اور عمل کو دیکھ کر دل میں سوچا)

زوہی یہ لڑکی کون ہے

(حیدر جان بوجھ کر عمل کی طرف اشارہ کر کے بولا)

حیدر پہچانے اسے اپنی عمل ہی ہے

(زوہا ہنستے ہوئے بولی)

نہ کر؟ کیا سچ میں یہ عمل راجپوت ہے

(حیدر حیریت زدہ منہ بنا کر بولا)

نئی کترینہ کیف ہوں..... جاہل کہی کا

(عمل تپ کر بولی اور وہاں سی چلی گئی)

باہا ہادی کیوں تنگ کرتے ہو اُسے

(زوہا ہنستے ہوئے بولی)

ویسے کروڑوں میں ایک ہے تمہاری دوست

(حیدر ہنستے ہوا بولا)

ہائے رئے رئے یہ پیار..... شاید یہ ہوتا ہی ایسا ہے جو بغیر سوچے سمجھے ہو جاتا ہے یہ ہونے سے پہلے یہ تک نہیں دیکھتا کہ وہ انسان آپ کو کیسا لگتا ہے یہ بس ہو جاتا ہے ایک منٹ کا کام ہے بس اور ساری زندگی جان نئی چھوڑتا

اہم ہادی آج خیر نئی لگتی

(زوا شرات سے بولی اور حیدر زوا کی بات سن کر شرمندہ ہی ہو گیا تھا کہ وہ کیا کہ گیا تھا پر اب فائی وہ کہہ تو دیا تھا)

وہ ہاں سچ شہری اور مان انتظار کر رہے ہوں گے میرا میں نیچے چلتا ہوں  
(حیدر جلدی سے بولا اور کمرے سے نکل گیا پیچھے سے زوا نے قہقہہ لگایا)

☹☹☹☹

آنٹی آپ نے عمل کو کہا دیکھا ہے؟

(زوا عمل کو ڈھونڈتی ہوئی نیچے آئی اور زاہدہ بیگم سے پوچھا)

نئی بیٹا کیوں کیا ہوا اور تم لوگ پالر نئی گے ابھی اُن کو لینے

(زاہدہ بیگم بولی)

بس آنٹی عمل مل جائے تو نکلتے ہیں

(زوا بولی)

چلو ٹھیک ہے بیٹا زرہ جلدی آنا مہمان آنا شروع ہو گے ہیں

(زاہدہ بیگم بولی)



اوکے آنٹی

(زوبا بولی اور وہاں سے باہر لاؤن کی طرف بڑھی)

ارے یار کہاں رہ گی تھی کب سے ڈھونڈ رہی ہوں تمہیں اب جلدی چلو وہ لوگ انتظار کر رہی ہیں ہمارا

(دروازے سے اندر آتی عمل کو دیکھ کر بولی)

ارے رُکو میں لے جاتا ہوں

(اس پہلے کے عمل کچھ بولتی حیدر زوبا کے پیچھے سے آکر بولا)

کیوں تم نے ٹیکسی چلانی شروع کر دی ہے کیا

(عمل بولی)

خیر یہ کام تو شروع نئی کیا بس میں یہ نئی چاہتا کہ نکاح سے پہلے تم لوگ ہسپتال پہنچو

(حیدر بولا)

اللہ نہ کریں منحوس منہ سے منحوس باتیں ہی نکالنا

(عمل بولی)

اب ظاہر سی بات ہے گاڑی تم ڈرائیو کرو گی تو ایسا تو ممکن ہے نہ

(حیدر بولا)

تم نہ آج مجھے بتا ہی دو کہ آخر تمہارے ساتھ مسئلہ کیا ہے

(عمل بولی)

ہائے ہائے مسئلہ نئی مسائل ہیں ڈیڑی

(حیدر بولا)

ارے مسئلے مسائل پلیز آکر حل کرنا ابھی چلو دونوں ہم پہلے ہی لیٹ ہیں

(زوہاتنگ آکر بولی)

میں نہیں جارہی اس کے ساتھ اگر اس نے جان بوجھ کے حادثہ کروا دیا مجھے مارنے کے لیے

پھر.....توبہ توبہ نہ نہ کبھی بھی نی

(عمل بولی)

پریشان مت ہو مجھے اپنی جان بہت عزیز ہے

(حیدر شرارت سے بولا)

ہاں تو تمہیں اپنی جان عزیز ہے میری تو نہیں

(عمل بولی)

ارے عمل راجپوت آپ میری بات کا مطلب نئی سمجھی خیر کوئی نہ جانے دو

(حیدر بولا)

مطلب

(عمل نہ سمجھی سے بولی)

چھوڑو کسی ٹائم کھل کے سمجھاؤ گا سارے مطلب

(حیدر بولا)

میرے خیال میں آپ لوگ ایک دوسرے کو مطلب سمجھالے سارے میں خود ہی چلی جاتی ہوں  
(زوبا بولی)

چلو یار چلتے ہیں

(حیدر نے شرارت سے عمل کو دیکھا اور گاڑی کی طرف بڑھا)

چلو یار آکر غصہ کر لینا ابھی چلو

(زوبا عمل کو کھینچتی ہوئی بولی)

☹️☹️☹️☹️

ماشاء اللہ ماشاء اللہ مانی میری جان میں بتا نہیں سکتی کے تم کتنی پیاری لگ رہی اللہ ہر بلا سے بچا کر رکھے  
تمہیں اور اتنی خوشیاں دے کہ تم سے سنبھالی نہ جائے

(پالر پہنچ کر عمل منال کو دیکھ کر بولی جس نے سفید میکسی پہنی ہوئی تھی اور لال رنگ کا کام سے

بھرا ڈوپٹہ سر پر لیا ہوا تھا ساتھ پھولوں کی جیولری پہنی ہوئی تھی اور وہ نظر لگ جانے کی حد تک  
پیاری لگ رہی تھی)

ارے پاگل رو کیوں رہی ہو

(زوبا منال کو دیکھ کر بولی جس کی آنکھیں نم ہوتی جا رہی تھی)

لڑکی اگر تم ایسے ہی روتی رہی نہ تو ایک ڈیم پکا یہاں ہی بن جائے گا عمران خان کے ڈیم بنانے سے  
زیادہ امید تو مجھے تیرے ڈیم بنانے کی ہے

(عمل شرارت سے بولی تو منال نے برش اٹھا کر اُسے مارا)

ہائے ظالم آج کے دن تو چھوڑ دو مجھ معصوم کو

(عمل اپنا بازو مسلتے ہوئے بولی)

ہاہاہاہا پاگل

(زوبا نے ہنستے ہوئے اُس کے سر پر ہاتھ مارا اور بولا)

کھوتا کہا ہے میرا

(عمل نے اریشہ کا پوچھا)

وہ تیار ہو رہی ہے ابھی

(منال بولی)

تم لوگ لیٹ کیوں آئے میں کب سے انتظار کر رہی تھی تم لوگوں کا

(منال بولی)

اِس ڈرامے کو ساتھ لے کر آنا تھا تو دیر تو ہونی تھی

(زوبا بولی)

یہ تم لوگ دن بہ دن میری زیادہ عزت نئی کرنے لگ گے

(عمل ناراضگی سے بولی)

تیری عزت ہے بھی؟

(زوبا بولی ..... عمل کمر پہ دونوں ہاتھ رکھ کہ اُسے دیکھنے لگی)

کیسی لگ رہی ہوں میں



(اریشہ ان کے پاس آکر بولی جس نے ہلکے مالٹے رنگ کی میکسی پہنی ہوئی تھی بالکل پری لگ رہی تھی)

ہائے امی چڑیل

(عمل ڈرنے کی اداکاری کرتی ہوئی بولی اور منال کے پیچھے چھوپ گئی)

عمل کی بچی

(اریشہ بولی اور اُسے مارنے کے لیے آگے ہوئی)

ابھی تو میری شادی بھی نی ہوئی تھی تو بچی کہاں سے آگئی

(عمل بولی)

اتنی جلدی ہے تو بات کرو میں اپنے بھائی سے جو شاید دل ہار بیٹھے ہیں تجھ پہ

(زواہ شرارت سے بولی)

اوئے تیرا بھائی کہاں سے آیا

(منال نہ سمجھی سے بولی)

یار ہے میرا ایک بھائی کیوں عمل

(زواہ شرارت سے عمل کو دیکھ کر بولی جو ادھر ادھر دیکھ رہی تھی جیسے اُس کے پاس کوئی ہے ہی

نئی)

آخر ہے کون جو شیرنی کے منہ میں ہاتھ ڈال رہا ہے

(اریشہ بولی)

ہے ایک شیر جو شاید اللہ نے ہماری جنگلی شیرنی کے لیے ہی بھیجا ہے  
(زوبا بولی)

اب بتا بھی دو یار  
(منال بولی)

یار تم لوگ باہر کیوں نئی آرہے ہو میں کب سے انتظار کر رہا ہوں  
(اس سے پہلے کے زوبا کچھ بولتی حیدر وہاں آیا)  
ہاہاہا اہمہمہم

(زوبا عمل اور حیدر کو شرارت سے دیکھ کر بولی جن کی نظریں ایک دم ملی تھی)  
ہاہاہاہا

(اُن تینوں نے قہقہہ لگایا)  
کیا مسئلہ ہے کیوں ڈانت نکل رہے ہیں تم تینوں کے  
(عمل بولی)

کچھ نئی ہاہاہاہا منال بولی اور پھر ہنسنے لگی  
جہنم میں جاؤ تم لوگ میں جا رہی ہوں  
(عمل بولی اور پالر سے نکل گی)

ہادی

(اریشہ کے شرارت سے حیدر کی طرف دیکھ کر بولا)

وہ میں باہر جاتا ہوں آپ لوگ بھی جلدی آجاؤ  
(حیدر کہتا ہوا باہر نکل گیا)

پچھے اُن تینوں نے قہقہہ لگایا اور چادریں لے کر باہر کی طرف بڑھی



یہ بھی سچ ہے کہ رخصتی ہو یا نہ ہو بس نکاح کے دو بول سے بیٹی پرانی ہو جاتی اُس کی اُسی گھر میں جگہ نہیں رہتی جہاں وہ پیدا ہوتی ہے بیٹیاں پریوں کے جیسی ہوتی ہیں جو اللہ کی رحمت بن کر ماں باپ کے آنگن میں اُترتی ہیں۔ اپنی باتوں سے، اپنی چہکار سے آنگن کو مہکاتی اور رونق بخشی ہیں اور پھر ایک دن پریوں کی طرح چلی جاتی ہیں۔ کسی اور کے آنگن کو رونق بخشنے کے لیے۔ پریاں بھلا ہمیشہ کب ساتھ رہتی ہیں یہ پریاں تو بس کچھ دیر کے لیے بسیرا کرتی ہیں۔ لیکن اپنی خوشبو اور یادیں ہمیشہ کے لیے چھوڑ جاتی ہیں۔ اللہ سے بیٹیاں بہت کم لوگ مانگتے ہیں اور جو مانگتے ہیں وہ پہلے بیٹی کا اچھا نصیب مانگتے ہیں ڈر بیٹی سے نئی اُس کے نصیب سے لگتا ہے اللہ ہر بیٹی کا نصیب اچھا کریں آمین۔  
اسلام علیکم

(کمرے سے باہر آتی اریشہ کو دیکھ کر ارسلان بولا)

وَعَلَيْكُمْ السَّلَام

(اریشہ نے جواب دیا)

وہ مولوی صاحب نکاح کے لیے آرہے ہیں اندر بتا دیں

(ارسلان ایک نظر اریشہ کو دیکھ کر بولا جس سے نظریں ہٹانہ مشکل ہو رہا تھا..... اریشہ گردن ہلا کر واپس اندر کی طرف بڑھی)

آئی مولوی صاحب آرہے ہیں

(اریشہ زاہدہ بیگم کو دیکھ کر بولی جو اپنی نم آنکھیں صاف کر رہی تھی انہوں نے اریشہ کی بات سن کر منال کے اوپر لال ڈوپٹے کا گھونگٹ دیا)

زوبا عمل اور اریشہ جا کر منال کے پیچھے کھڑی ہوگی اور سروں پر ڈوپٹے اڑھ لیے آئیں مولوی صاحب

(ارسلان کمرے میں داخل ہوا اور مولوی صاحب کو اندر آنے کا کہا مولوی صاحب کے ساتھ مرزا صاحب اور پیچھے وہ تینوں کمرے میں داخل ہوئے منال کا سگا بھائی کوئی نئی تھا پر اس خاص دن پر ان تینوں نے بھائی بن کر دیکھایا منال کو بھائی کی کمی محسوس نہ ہونے دی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ شروع کروں؟

مولوی صاحب نے بیٹھ کر اجازت مانگی

جی بسم اللہ کریں

(مرزا صاحب منال کی ایک سائیڈ بیٹھ کر بولے)

پوچھے کوئی تو پیار

سے کہنا ہاں ”قبول ہے“ ♥ □

منال مرزا والد محمد رحمان مرزا آپ کا نکاح عالیان امجد والد محمد امجد کے ساتھ کیا جا رہا ہے کیا آپ نے قبول کیا

(مولوی صاحب نے نکاح کے کلمات بولے)

قبول ہے

منال مرزا والد رحمان مرزا آپ کا نکاح عالیان امجد والد محمد امجد سے کیا جا رہا ہے کیا آپ کو قبول ہے

(مولوی صاحب نے دوسری دفعہ پوچھا)

قبول ہے

کیا آپ کو قبول ہے؟

(مولوی صاحب نے آخری بار پوچھا)

قبول ہے

(منال نے جواب دیا)

گڑیا دستخط کرو

(مرزا صاحب نے پیپرز آگے کیئیے اور بولے..... دستخط کرنے کے بعد سب نے ایک دوسرے کو

مبارکباد دی)

خوش رہو ہمیشہ



(مرزا صاحب نے منال کے سر پر ہاتھ رکھا اور کمرے سے چلے گئے اب زاہدہ بیگم نے منال کو گلے

لگایا اور بہت دُعاؤں دیں)

چل چڑیل اب رونا بند کر

(عمل بولی)

اوو بہن اور رونے کانٹا کہا

(منال کے اور رونے پہ اریشہ بولی)

رُک زرا شہری زرا عالیان بھائی کو بولانا

(زوہا شرارت سے بولی)

اومے ہوئے بھائی کے نام پہ دیکھو کیسے بلش کر رہی ہے

(اریشہ شرارت سے بولی)

مبارک ہو بہن ہمیشہ خوش رہو

(حیدر اور امان بھی مولوی صاحب کے ساتھ نیچے گئے تھے نکاح کے لیے مکمل نکاح اور دُعا کے بعد

حیدر اوپر آیا تھا تو منال کے سر پر ہاتھ رکھ کر بولا)

شکریہ

(منال نم آنکھوں سے بولی)

ارے یہ کیا خالی شکریہ سے کام لئی چلے گا ساتھ ایک مسکراہٹ تو بنتی ہے

(حیدر اُس کے آنسو صاف کر کے پیار سے بولا عمل دور کھڑی ان دونوں کو دیکھ رہی تھی جس کو اس ٹائم حیدر اچھا لگ رہا تھا)

یہ ہوئی نہ بات

(منال کی مسکراہٹ دیکھ کر حیدر بولا)

زوہا آپ کو زاہدہ بیگم بیک سائیڈ والے لاؤن میں بولا رہی تھیں

(حیدر زوہا سے بولا)

بیک سائیڈ والے میں کیوں فنکشن تو فرنٹ سائیڈ والے لاؤن میں ہے  
(زوہا بولی)

پتہ نئی شاید کوئی کام ہو

(حیدر بولا)

اوکے میں دیکھتی ہوں

(زوہا بولی اور کمرے سے چلی گئی)

ویسے بہنا حیرت کی بات ہے عمل راجپوت کے ہوتے ہوئے یہاں خاموشی خیر ہو سہی

(حیدر عمل کو دیکھ کر بولا)

کیونکہ میں حیدر شاہ نئی ہوں جو فضول سب کا سر کھاتی رہوں

(عمل بولی)

ویسے ایک بات کہوں لو مڑی

(حیدر عمل کی طرف جاتا ہوا بولا

نہیں

(عمل حیریت سے اُسے اپنی طرف آتا دیکھتے ہوئے بولی دل کی ڈھرن 200 کی رفتار سے بھاگ رہی تھی)

ہاہاہا ویسے تمہارے منہ سے میرا نام اچھا لگتا ہے لومڑی

(حیدر ہنس کر بولا اور کمرے سے نکل گیا)

اففف بھاڑ میں جاؤ تم اس قابل ہو ہی نئی کے تمہارا نام لیا جائے

(عمل تپ کے بولی)

ہاہاہا ویسے مجھے پتہ کیا لگتا ہے

(اریشہ عمل کے پاس آکر شرارت سے بولی)

تمہاری ہی کسر رہتی ہے میں ہی چلی جاتی ہوں یہاں سے

(عمل بولی اور کمرے سے نکل گی پیچھے منال اور ایشہ ہنسنے لگی)

☹️☹️☹️☹️

آنٹی کہاں ہیں آپ

(زوہابیک سائیڈ والے لاؤن میں آئی تو وہاں بہت اندھیرا تھا اُس کوئی نظر نہ آیا تو بولی)

☺️❤️ cHaLo Aj TuM sY NiKaH e iShQ KaRtY HeiN ❤️☺️

😊❤️MujHy TuM sY MoHabbaT hY, MoHabbaT hY, MoHabbaT hY❤️😊

اسلام علیکم

(اچانک سے اُس کے سامنے امان آگیا اور بولا)

آپ یہاں.....وہ مجھے آنٹی نے بولایا تھا یہاں

(زوبا اُسے دیکھ کر گھبرا گئی تھی)

آنٹی نے نئی آپ کو یہاں میں نے بولایا ہے.....سوری لیکن اگر جھوٹ نہ بولتا تو آپ کبھی نئی آتی

(امان بولا)

آپ نے؟؟؟

(زوبا حیران ہو کر بولی اور ایک قدم پیچھے ہوئی)

جی میں نے وہ مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے

(امان بولا)

وہ شاید مجھے کوئی ی بولا رہا ہے

(زوبا بولی اور جانے کے لیے مڑی پر امان نے راستہ رُک لیا)

اچھا مجھے تو آواز نئی آئی

(امان دونوں بازو سینے پہ باندھ کر بولا)

مجھے جانے دے پلیز وہ لوگ میرا انتظار کر رہی ہوں گی۔

(زوبا بولی)

آپ مجھ سے اتنا ڈر کیوں رہی ہیں.... کیا میں بہت خطرناک لگ رہا ہوں

(امان بولا)

ننہیں تو

(امان بولا)

اچھا چلئیں پھر مجھے یہ بتائیں میں آپ کو کیسا لگتا ہوں

(امان بولا)

ہیں؟؟

(زوبا حیرت سے بولی)

میں نے پوچھا میں آپ کو کیسا لگتا ہوں

(امان بولا)

آپ..... وہ.... مجھے پلیز جانے دیں نہ

(زوبا بولی)

ہاہاہا آپ کا یہ گھبرانا ہی قاتل ہے میرا.... زوبا میں آپ کو بہت پسند کرتا ہوں اور میں آپ سے شادی کرنا چاہتا ہوں زندگی میں کچھ بھی حاصل کرنے کے لیے میں اتنا مجبور نہ ہوا جتنا آپ کے آگے ہوں



کیا ااااااا میں کیسے

(زوا حیریت سے بولی)

زوا میں اپنی ماما کو آپ کے گھر بھیجنا چاہتا ہوں مگر تب جب آپ چاہے گی آپ کو جتنا ٹائم چاہے سوچنے کے لیے آپ لے لے لیکن فیصلہ میرے حق میں ہی ہونا چاہیے میں آپ کی ہاں کا منتظر رہوں گا اللہ حافظ

(امان بولا اور وہاں سے چلا گیا اور زوا وہاں حیریت میں کھڑی رہ گئی)  
پکا یہ مکافات عمل تھا..... میں عمل کو حیدر کے لیے تنگ کر رہی تھی نہ ہائے اللہ جی اب کیا ہوگا اگر اُن سب کو پتہ لگ گیا پھر..... نئی نئی نئی تو بہ اللہ جی سوری اب کبھی کسی کو تنگ نئی کروں گی بس اُن کو پتہ نہ لگے  
(وہاں کھڑی وہ بڑبڑاتی رہی)

☹☹☹☹

”اُٹھ اُٹھ کر دیکھے گے لوگ ہمیں ♡ □  
بیٹھ جائیں اگر تمہارے برابر میں ☺“

منال کو لا کر عالیان کے برابر بیٹھا دیا گیا دونوں ساتھ بیٹھ بہت پیارے لگ رہے تھے  
مبارک ہو مسز

(عالیان آہستہ آواز میں بولا)

کچھ تو بولو یار

(عالیان اُسے خاموش بیٹھا دیکھ کر بولا)

کچھ

(منال بولی)

ہاہاہاہا باز آ جا لڑکی اب تو میں تمہارا شوہر ہوں

(عالیان بولا)

عالیان مہربانی آپ کی پلیز چپ کر جائے ایسا نہ ہو کہ میں اُٹھ کر چلی جاؤں

(منال بولی)

اہممم بڑی باتیں ہو رہی ہیں

(عمل سیٹج پر آکر بولی)

ارے کہاں یہ کو بات ہی نئی کرتی

(عالیان منہ بنا کر بولا)

عالیان آپ یہ ہیوی ڈریس اور ساتھ یہ جیولری پہن کر بیٹھے چار گھنٹوں سے مسلسل پھر آپ کو دیکھو

گی کہ کیسے آپ کی زبان چلتی ہے اتنی

(منال تپ کر بولی)

لو میں نے کہا تھا پہنو نہ پہنتی

(عالیان بولا)

ہاں ں انفنف بھاڑ میں جائیں آپ شادی والے دن اب جینس ٹی شرٹ ہی پہن کر آؤ گی

(منال تپ کر بولی اور اُٹھ کر چلی گی وہ دونوں ہنسنے لگے)

لو اُٹھ کے ہی چلی گی

(عالیان بولا)

ویسے بھائی ی اس گھر میں کوئی ی پستول تو نئی ہے نہ

(عمل بولی)

پستول؟؟ نئی کیوں

(عالیان نہ سمجھی سے بولا)

شکر ہے مجھے لگا یہ پستول لینے گی ہے

(عمل بولی)

کیوں؟؟؟؟

(عالیان حیرت سے بولا)

آپ کا کام تمام کرنے کے لیے

(عمل ہنستے ہوئے بولی)

ہر کسی کو اپنی جیسا نہیں سمجھتے جنگلی لڑکی

(حیدر کے ساتھ وہ سب بھی سیٹج کی طرف بڑھے تھے)

تم سے تو بات کرنا بھی فضول ہے

(عمل اُس کی آواز پر مڑی اور بول کر وہاں سے جانے لگی تھی)

ارے میدان چھوڑ کر بھاگنے والے کو ڈر پھوک کہا جاتا ہے جنگلی بلی

(حیدر نے اُس کا بازو پکڑ لیا اور بولا)

اہمم اہمم اہمم

(اریشہ، شہریار اور امان شرارت سے بولے)

بھاڑ میں جاؤ تم اور تمہارا میدان

(عمل اُن کی شرارتی ہنسی دیکھ کر تپ گی اور ہاتھ چھڑوا کر بولی اور وہاں سے چلی گی)

میں چلی ورنہ میں تو گی آج کام سے

(اریشہ بولی اور اُس کے پیچھے بھاگی اور باقی وہ لوگ ہنسنے لگے)

تم تینوں کل 1 بجے آجانا وہ میں ان چاروں کو کھانا کھلانے لے کر جا رہا ہوں تم تینوں بھی چلو

(عالیان بولا)

ضرور نیکی اور پوچھ پوچھ

(حیدر بولا)

ہاں بالکل ہم ضرور آئی یں گے

(امان بولا)

چلو پھر کل ملتے ہیں چلئی یں اب

(شہریار بولا اور اُن دونوں سے پوچھا)

ہاں ہاں چل اوکے پھر عالیان بھائی کی کل ملتے ہیں

(وہ لوگ بولے)

ارے تم لوگ میرا نام لے سکتے ہو

(عالیان بولا)

پھر تو گڈ ہو گیا چلئی میں ہم چلتے ہیں اب ان شاء اللہ کل ملاقات ہوگی اب  
(وہ لوگ بولے اور مل کر نکل گئے)

\*\*\*\*\*

ممایار

(ارسلان کہتا ہوا کچن میں داخل ہوا تو سامنے اریشہ کو دیکھ کر رُک گیا جو پانی پی رہی تھی)

وہ

(اُسے دیکھ کر بھول ہی گیا کہ وہ کرنے کیا آیا تھا اریشہ نے ابھی بھی میکسی پہنی ہوئی تھی بس  
جیولری اُتار دی تھی اور بالوں کا اونچا جوڑا بنایا ہوا تھا)

آپ کو کچھ چاہیے

(اریشہ گلاس میز پر رکھ کر بولی)

وہ چائے کی طلب ہو رہی تھی مگر آپ تکلیف نہ کریں میں ممما کو بول دوں گا

(ارسلان بولا)

آئی کی طبیت نئی ٹھیک تھی وہ میڈیسن کھا کر سو گئی ہیں



(اریشہ بولی)

اوہ چلیں کوئی بات نئی آپ بھی جا کر سو جائیں کافی ٹائم ہو گیا ہے

کوئی بات نئی ایک چائے کا کپ ہی تو بنانا ہے میں بنا دیتی ہوں

(اریشہ بولی اور کپ نکالنے لگی)

شکریہ..... ویسے شامیاں بہت اچھی بناتی ہیں آپ

(ارسلان بولا اور اُسے چائے بناتا دیکھتا رہا)

اریشہ نے اُس کی بات کا کوئی جواب نہ دیا جلدی سے چائے بنا کر کپ میں ڈال کر اُس کے آگے

کپ رکھ دیا

آپ نہیں پئیے گی

(ارسلان اُسے کچن سے جاتا دیکھ کر بولا)

نہیں

(اریشہ نے رُک کر بغیر مڑے جواب دیا)

کیوں

(ارسلان نے پھر اُس رُکا)

میں رات کو چائے نئی پیتی

(اریشہ بولی اور اس سے پہلے کے وہ کوئی اور سوال کرتا وہ کچن سے نکل گی ارسلان اس کی گھبراہٹ دیکھ کر مسکرایا اور کپ اٹھا کر اپنے کمرے کی طرف چلا گیا)



تم پانی پینے گی تھی یا پانی زمین سے نکالنے

(اریشہ کمرے میں آئی تو منال بولی)

ہاہا ہا یار پانی پینے ہی گی تھی اور زوہی تم کہاں چلی گی تھی آنٹی کی بات کیا سننے گی دوبارہ نظر ہی نئی آئی

(اریشہ نے چائے والی بات چھپالی تھی اور زوہا کو دیکھ کر بولی جو ابھی کپڑے بدل کر آئی تھی)

یار وہ میرے سر میں بہت درد تھا تو میں کمرے میں آگئی تھی

(زوہا بولی جب کے وہ امان کے سامنے نئی آنا چاہتی تھی اس لیے کمرے میں آگئی تھی)

تو یار بند ا بتا تو سکتا ہے نہ

(اریشہ اور منال بولی)

تمہیں اس عجیبوں غریب چیز کے علاوہ کچھ نظر آئے تو پھر ہی تمہیں کوئی کچھ بتائے نہ

(عمل اریشہ سے بولی)

یار میں تو صرف

(اریشہ بولی)

کیا میں تو صرف..... تمہاری ماسی کا لڑکا ہے جو اس کے ساتھ مل کر ایسے ہنس رہی تھی

(عمل بولی)

ہاہا ہا کوئی حال نئی تیرا عمل  
(منال بولی)

میں تم دونوں کو ایک بات بتاؤ؟  
(اریشہ زوہا اور منال سے بولی اور عمل کو دیکھ کر شرارت سے مسکرائی)  
ایک چھوڑو ہزار باتیں بتاؤ  
(زوہا بولی)

کیوں عمل بتا دوں میں ان کو؟  
(اریشہ شرارت سے بولی عمل اُسے گھور رہی تھی)  
ک کیا بتا دوں ہاں  
(عمل ایسے بولی جیسے اُسے پتہ ہی نہیں کہ وہ کیا بتانے والی ہے)  
وہی جو نیچے ہوا  
(اریشہ بولی اور عمل نے اُسے ایسے دیکھا جیسے کہہ رہی ہو خدا کا واسطہ ہے چپ رہ)  
ارے بتا بھی دو  
(زوہا بولی)

تمہیں پتہ ہے ابھی نیچے  
یار لائی ٹ بند کرو مجھے بہت نیند آرہی ہے  
(عمل اریشہ کی بات کاٹ کر بولی)

(اریشہ قمقہ لگا کر بولی)

پہلے مجھے ساری بات بتاؤ کہ نیچے کیا ہوا

(منال جو لیٹ گی تھی اُٹھ کر بولی)

تم نے پوچھ کے آمب لینے ہے بڑی آئی مجھے بھی بتاؤ چپ کر کے سو جاؤ

(عمل بولی)

٧٧٧٧٧

(اریشہ کا قہقہہ بلند ہوا)

تم دانت نکالنے بند کرو اور بات بتاؤ

(زوها بولی)

بچے اتنا رومینٹک سین ہوا ہائے

(اریشہ بولی)

ہاں نیچے یہ عمران ہاشمی کی فلم دیکھ رہی تھی

(عمل بولی)

مطلب

(منال نہ سمجھی سے بولی)

یار ایسے مزہ نئی آئے گا تم ادھر آؤ اب تم تھوڑی دیر کے لیے عمل ہو اور میں حیدر

(اریشہ نے منال کو بیڈ سے اُتارا اور اُس کا ہاتھ پکڑ کر بولی)

ہیں ایسا کیا ہوا

(زوہانا سمجھی سے بولی)

بس اب میں جو بھی بولو گی تم نے بس میری آنکھوں میں دیکھنا ہے

(اریشہ نے ساری اداکاری کر کے دیکھائی اور اپنے سے ہی بات بڑھا کر کی یہ دیکھ کر عمل کی آنکھیں بڑی سے بڑی ہوتی گی اور اس کی پوری اداکاری دیکھ کر عمل اُٹھ کر اُس کے پیچھے بھاگی اریشہ آگے آگے اور عمل اُس کے پیچھے اور منال اور زوہا کی ہنسی پورے کمرے میں گونج رہی تھی)

☹☹☹☹

یار عمل اُٹھ بھی جاؤں اب 12 بج گے ہیں

(زوہا پانچویں دفعہ اُسے اُٹھانے آئی تو بولی)

عمللللللل اُٹھ جاؤں

(عمل نے اُسے ویسے ہی بے ہوش سوتے دیکھا تو غصے سے اُس کے کان کے پاس چنچنی)

زوہی کی پچی سونے دے مجھے

(عمل اُسے دھکا دے کر بولی اور کمبل منہ پر لی لیا)

نہیں اُٹھنا نہ اُٹھو حیدر تمہیں ہی باتیں سنائے گا ہمیں کیا سوتی رہو

(زوہا کو پتہ تھا کہ وہ یہ سن کر لازمی اُٹھ جائے گی..... اور وہی ہوا)

کیا ااا وہ عجیبوں غریب چیز بھی جارہی ہے ہمارے ساتھ

(عمل فوراً اُٹھ کر بیڈ گئی اور بولی)



ہاں نہ عالیان بھائی نے خود بولایا ہے اُن کو پر خیر تمہیں کیا تم سوتی رہو  
(زوا بولی اپنی ہنسی بہت مشکل روکی ہوئی تھی اُس نے زوا کی بات سن کر عمل نے نہ ادھر دیکھا نہ  
ادھر بیڈ سی چھلانگ لگائی اور واش روم کی طرف بھاگی)

میں ناشتا لے کر آتی ہوں

(زوا ہنستے ہوئی بولی)

میں نئی کرو گی ناشتا

(عمل واش روم سے آواز لگا کر بولی)

ہاہاہاہا پاگل

(زوا نے قہقہہ لگایا اور بولی)

☹☹☹☹

پنڈی پی سی ہوٹل کے سامنے ان کی گاڑی روکی تو سب باہر آگے ان سے پہلے ہی وہاں شہریار اور  
امان موجود تھے یہ لوگ آپس میں ملے

حیدر کہاں ہے

(اریشہ نے پوچھا)

بس آتا ہو گا کسی کام سے جانا تھا اُس نے

(شہریار بولا)

اندر کیوں نئی جارہے آپ لوگ چلیں نہ اندر چلتے ہیں

(عمل بولی)

بس حیدر آجائے پھر چلتے ہیں

(عالیان بولا اب اگر یہ بات کسی اور نے کہی ہوتی تو عمل اُسے اچھا خاصہ سنا کر اندر چلی گی ہوتی پر

اب بچاری منہ بنا کر وہاں ہی کھڑی ہوگی)

عمل تیری طبیعت ٹھیک ہے نہ

(منال بولی)

ہاں مجھے کیا ہونا ہے

(عمل بولی)

وہ تم حیدر کا انتظار کرنے کے لیے رُک گی ہو نہ

(منال بولی)

حد ہے بات مانو تو تب مسئلہ نہ مانو تب مسئلہ تم لوگ کسی حال میں خوش نئی رہ سکتے پتہ نئی تم

لوگوں کے شوہروں اور بیویوں کا کیا بنے گا

(عمل بولی)

اُن کا جو بھی بننا ہے بنے دو تم بتاؤ تمہیں کیسا لڑکا اپنی طرف متوجہ کر سکتا ہے

(شہریار نے پوچھا)

مجھے ؟

(عمل سوچتے ہوئے بولی)

ہاں بتاؤ بتاؤ

(وہ لوگ بھی بولے)

چھوڑ کسی دن کھل کے بتاؤ گی

(عمل بولی)

تو ابھی کیا ہے ابھی بتاؤ

(منال بولی)

میں کیسے بتاؤں گی ایسے..... چلو فرض کرواتی ہوں

(عمل بولی)

ہاں ہاں چلو

(وہ لوگ بولے)

چلو پھر میرے ساتھ مل کر میرے خیالی پلاؤ کی دنیا میں ڈوب جاؤ اور فرض کرو ایک بلیک کلر کی

ہیوی بائیک ہماری طرف آرہی ہے

(عمل بولی)

ہاں آرہی ہے

(وہ لوگ بولے)

وہ آہستہ آہستہ ہماری طرف بڑھ رہی ہے اب ہائے

(عمل بولی)

ہاں بڑھ رہی ہے

(وہ لوگ بولے اور سامنے سے آتی بلیک ہیوی بائی یک کو دیکھ کر حیران ہو کر ایک دوسرے کو دیکھ کر بولے)

اب غور کرو زاہ اُس بائی یک پر ایک ہنڈسم سا لڑکا بیٹھا ہوا ہے  
(عمل بولی..... اُس کی پشت تھی ہیوی بائی یک کی طرف)

ہاں ہاں بیٹھا ہوا ہے

(سب کی حیریت بڑھتی جا رہی تھی اور عمل اپنی خیالی دنیا سے باہر ہی نئی آرہی تھی)

اب وہ ہمارے پاس آرہا ہے

(عمل بولی)

ہاں آگیا آگیا

(وہ لوگ بولے)

اب وہ ہمارے پاس آئے گا اور بائی یک روکے گا

(عمل بولی)

رُوک لی رُوک لی

(وہ لوگ بولے)

عمل دیکھو تو وہاں سچ میں رُک گی

(اریشہ بولی)

ہاں ہاں مجھے پتہ ہے آگے تو سُنو

(عمل بولی)

حیدر ررررر

(وہ تینوں وہاں دیکھ کر بولی جہاں ہیوی بائی یک رُکی تھی)  
آئے آئے ہائے آئے آئے ڈور فیتے منہ سارا مزہ خراب کر دیا

(عمل بولی)

میری جان پیچھے دیکھ ہی لے تو اچھا ہے اب  
(زوبا بولی اور اُس کو گھما دیا)

اب حیریت زدہ ہونے کی باری عمل کی تھی کیوں کہ سامنے حیدر ہیوی بائی یک سے اتر کر ان کی  
طرف آرہا تھا

اسلام علیکم..... کیا ہوا ایسے کیا دیکھ رہے ہو آپ لوگ جیسے میں نے کوئی جرم کیا ہو  
(حیدر سن گلاسیز اُتار کر اُن کو دیکھ کر بولا)

وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وہ بس

(سارے بولے سوائے عمل کے)

کیا ہوا مجھے کچھ ٹھیک نئی لگ رہا

(حیدر عمل کو دیکھ کر بولا جس نے حیدر کے دیکھتے ہی رخ موڑ لیا تھا)

اندر چلتے ہیں میں بہت تھک گی ہوں

(عمل حیدر کی بات اگنور کر کے بولی)



اوہ تو عمل راجپوت میرا انتظار کر رہی تھی

(وہ حیدر ہی کیا جو باز آجائے)

یہ خوش فہمی کیسے پال لی تم نے کہ میں عمل راجپوت تمہارا انتظار کرو گی ایک بندر کا ہاں پاگل کہی کا  
(عمل بولی)

عمل ابھی یہاں کیا ہوا ہے تھوڑی دیر پہلے

(امان اُسے تنگ کرنے کے لیے بولا)

میں گردن اڑا دو گی اگر فضول باتیں کی تو چپ کر کے اندر چلو

(عمل اُسے گھورتی ہوئی بولی)

ہاہاہاہا

(سب نے قہقہہ لگایا اور حیدر نا سمجھی سے سب کو دیکھ رہی تھی)

ایسا کیا ہوا ہے

(حیدر بولا)

تم نے پوچھ کر آئیں لینے ہیں

(عمل بولی)

ہاہاہاہا سب کا ہنس ہنس کر بُرا حال ہو گیا تھا

عالیان بھائی اندر جانا ہے یا میں گھر جاؤ

(عمل بولی)

ہاہا ہا ارے ناراض کیوں ہو رہی ہو کوئی ی نئی بتائے گا کہ کیا ہوا ہے چلو اندر سب  
(عالیان بولا اور سب ہنستے ہوئے اندر کی طرف بڑھے)

ویسے ہوا کیا تھا

(حیدر کو سکون نئی آرہا تھا کھانا آڈر کر کے پھر بولا)

کا کا

(عمل تپ کر بولی)

بتا دو یار کیا ہوا ہے

(حیدر بولا اور سب ہنسنے لگے اور عمل کا دل کر رہا تھا اپنا سر دیوار میں مار دیں یا حیدر کو دنیا سے

غائب کر دے)

تمہارے قتل کا منصوبہ بنا رہے تھے

(عمل بولی)

یہ امید تم سے رکھ سکتا ہوں جنگلی بلی

(حیدر بولا)

اب تم نے مجھے جنگلی بلی کہا نہ تو میں سچ مچ کی جنگلی بلی بن کر تمہیں کھا جاؤں گی

(عمل بولی)

افف لڑنا بند کرو اور کھانا کھاؤ

(عالیان کھانا آنے پر بولا)

اگلا نمبر کس کا ہے شادی کرنے کا

(حیدر بولا)

عمل اور تیرا ہا ہا ہا مطلب تم لوگ بتاؤ

(شہریار بولا)

کھاؤ کھانا آپ لوگ میں جا رہی ہوں

(عمل غصے سے بولی اور اٹھ کر چلی گی سب نے بہت رُکا مگر وہ نہ رُکی)

عمل نے گھر فون کر کے گاڑی مگوالی تھی

ابو بکر یہ پیسے رکھو اور کھانا کھا کر گھر آجانا

(عمل بولی)

مگر بی بی

(ابو بکر بولا)

اگر مگر کچھ نئی چابی دو

(عمل بولی اور اُس سے چابی لے کر گاڑی لے گی وہ لوگ باہر آئے تو عمل وہاں نئی تھی)

یہ کہاں گی

(منال باہر آکر بولی)

پتہ نئی کیسے گی ہوگی

(اریشہ پریشانی سے بولی)

اور ہے بھی غصے میں

(زوبا بولی)

ارے پریشان نہ ہو وہ بالکل ٹھیک ہوگی ان شاء اللہ

(شہریار بولا)

ان شاء اللہ

(سب بولے اور گاڑی میں بیٹھ کر نکل گئے)

تم تو بائیک پر ہی جاؤ گے نہ

(امان نے پوچھا)

نئی تم دونوں بائیک لے جاؤ اور گاڑی مجھے دے دو

(حیدر بولا)

اب کہاں جانا ہے شہزادہ سلیم نے

(شہریار نے پوچھا)

ایک کام ہے بس تھوڑی دیر میں آجاؤ گا گھر

(حیدر بولا اور چابی اُس سے لی)

اوکے پھر اللہ حافظ فی امان اللہ میرا بچہ جلدی گھر آجانا

(شہریار بائیک پر بیٹھ کر بولا)

اچھا میرے باپ

(حیدر بولا اور وہ لوگ ہنستے ہوئے بائیک لے گئے)

حیدر گاڑی میں آکر بیٹھا اور سامنے دیکھا تو سامنے کھڑا ابو بکر نظر آیا

یہ یہاں کیا کر رہا ہے

(حیدر بڑبڑاتے ہوئے گاڑی سے اُترا اور اُس کی طرف بڑھا حیدر کو پتہ تھا ابو بکر رانا صاحب کے ہاں کام کرتا ہے اُس نے رانا صاحب کے ساتھ بھی اُسے دیکھا تھا اور عمل کو اُسکے ساتھ کالج آتے بھی) اَلْسَلَامُ عَلَیْکُمْ

(حیدر نے سلام کیا)

وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ

(ابو بکر نے اُسے پہچان کر جواب دیا)

آپ رانا انکل کے ساتھ آئے ہیں یہاں

(حیدر نے ادھر ادھر دیکھ کر بولا)

نئی وہ عمل بی بی نے بولایا تھا اور جب میں آیا تو وہ مجھے پیسے دے کر خود گاڑی لے کر چلی گی

(ابو بکر نے بتایا)

اُف ف خدا یا آپ نے اُسے گاڑی کیوں دی

(حیدر تپ کر بولا)

میں نے منع کیا تھا مگر وہ لے گی

(ابو بکر بولا)



کس طرف گی ہے

(حیدر نے پریشانی سے پوچھا)

وہ اس طرف

(ابوبکر نے ایک طرف اشارہ کر کے کہا)

اُف یہ لڑکی بالکل پاگل ہے

(حیدر بڑبڑایا اور گاڑی میں جا کر بیٹھا اور گاڑی اُس طرف لے گیا)

☹️☹️☹️☹️

حد ہوگی ہے اب مجھ سے پوچھا تو میں نے بتا دیا اب مجھے تھوڑی نہ پتہ تھا کہ پیچھے وہ بندر اُسی حلیے میں میرے پیچھے آرہا ہے بھاڑ میں جائے سب اب میں بھی کسی سے بات نئی کرو گی (عمل گاڑی چلاتی ہوئی خود کلامی کرتی ہوئی بولی)

اووووو شیٹ

(جی جی بالکل ایسا بھلا ہو سکتا ہے کہ عمل راجپوت گاڑی ڈرائیو کریں اور گاڑی کہی مارے نہ..... نا ممکن سی چیز ہے..... اب بھی وہ گاڑی مار چکی تھی)

ایک تو سارے اندھے میری گاڑی کے سامنے ہی کیوں آتے ہیں

(عمل غصے سے بولی اور گاڑی سے اُتری)

اندھے نظر نئی آتا کیا گاڑی چلانے کا اتنا شوق ہے تو آنکھیں کھول کر گاڑی چلایا کرو میڈم زرا آرام سے بات کریں غلطی بھی آپ کی ہے اور باتیں بھی مجھے سنارہی ہیں آپ (دوسری گاڑی والا عمل کے سامنے آکر بولا)

اندھوں کی طرح گاڑی تم چلا رہے تھے اس میں میری کیا غلطی  
(عمل بولی)

ایک تو آپ نے میرا اتنا نقصان کر دیا اُوپر سے مجھے اندھا بول رہی ہیں  
(وہ لڑکا حیرت سے بولا)

100% یقین تھا یہ لڑکی یہی کر رہی ہوگی

(حیدر وہاں سے گزر رہا تھا کہ عمل کو لڑتا دیکھ وہاں رُک گیا اور باہر نکل آیا اور گاڑی سے ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا اور دیکھنے لگا)

کیا کہا میں تمہیں سوری بولوں شکل دیکھی ہے اپنی تمہیں تو میری جوتی بھی سوری نہ بولے  
(عمل بولی)

سوری تو میں آپ کی جوتی سے بھی گواؤ گا محترمہ  
(وہ لڑکا بولا)

ہاہا گڈ یہ لو میری جوتی اور منگواتے رہو معافی گڈ بائے

(عمل ہنستے ہوئے بولی اور جوتی اُتار کر اپنی گاڑی کی طرف بڑھی اور وہ شخص پہلے تو حیرت سے وہاں

کھڑا رہا پھر زمین سے جوتی اُٹھا کر اپنی گاڑی کی طرف بڑھا اور گاڑی لے گیا)

ہاہا ہاہا لے گیا جوتی ہاہا میں بھی پاگل ہوں جو اس کے لیے پریشان ہو رہا تھا

(حیدر ہنستے ہوئے بولا)

عمل کی گاڑی چل نئی رہی تھی تو وہ گاڑی سے ننگے پاؤں باہر نکلی اور گاڑی کے پاس کھڑی ہوگی

جانور کہی کا میرا جوتا تو دے جاتا

(وہاں کھڑی ہوئی بولی)

کیا میں کچھ مدد کرو

(ہنسی کنٹرول کر کے عمل کے برابر آکر بولا)

کیوں تم نے سب کی مدد کرنے کا ٹھیکہ لیا ہے اور یہ تم جن کی طرح نکل کہاں سے آتے ہو

(عمل کو حیدر کو دیکھ کر پھر سب یاد آگیا تھا)

ہاہاہاہا بس دل کو دل سے راہ ہوتی ہے

(حیدر بولا)

گولی بچے تو ٹھاہ ہوتی ہے اب فضول میں میرے منہ نہ لگو جاؤ یہاں سے

(عمل بولی)

تمہیں لیے بغیر تو نئی جانے والا میں یہاں سے

(حیدر بولا)

بد تمیز کہی کا میری جوتی بھی لے گیا

(عمل منہ بنا کر بولی)

تو کس کم بخت نے کہا تھا کہ اُسے جوتی اُتار کر دو

(حیدر دونوں ہاتھ سینے پر باندھ کر مسکرا کر بولا)

تو مجھے کیا پتہ تھا کہ وہ اُٹھا کر لے جائے گا بھوکا کہی کا اللہ میرا جوتا..... میں آج پہلی بار پہنا تھا

(عمل بولی)

پاگل..... چلو میں چھوڑ دیتا ہوں

(حیدر مسکرا کر بولا)

نہیں شکریہ

(عمل بولی)

اعتبار نہی ہے کیا

(حیدر بولا)

نہیں میرا مطلب وہ نہی تھا

(حیدر بولا)

تو آجاؤ پھر اس ہی بہانے انکل سے بھی مل لو گا

(حیدر بولا اور اپنی گاڑی کی طرف بڑھا)

اب چلو گی یا اٹھا کر لے کر جاؤ

(حیدر پیچھے مڑ کر بولا کیوں کہ وہ وہاں ہی کھڑی تھی)

نہیں..... وہ

(عمل فوراً ایک قدم پیچھے ہو کر بولی)

ہاہاہاہا

(حیدر اُس کی حرکت پر مسکرایا)

چلو اب

(حیدر بولا)

میں کیسے آؤ جوتی کے بغیر

(عمل بولی)

تو کس نے کہا تھا جوتی اُس کو دو

(حیدر بولا)

تمہیں شرم نئی آتی ایک لڑکی تمہارے سامنے ننگے پاؤں کھڑی ہے اور تم جوتی پہن کر کھڑے ہو

حیدر شاہ شرم کرو کچھ

(عمل بولی)

تو کیا اب میں بھی اُتار کر کسی کو دے دوں

(حیدر بولا)

مجھے تو دے ہی سکتے ہو نہ

(عمل بولی)

نئی میری شکل پر پاگل لکھا ہے

(حیدر بولا)

لکھا نئی تم تو ہو ہی پاگل

(عمل ہنستے ہوئے بولی)



جاؤ میں تو پاگل ہوں جاؤ کسی اور سے جوتی لو پھر

(حیدر بولا)

نئی نئی نئی میں تو مزاک لگی تھی پاگل تم تو بہت اچھے ہو

(عمل بولی)

توبہ توبہ کتنی بڑی فلم ہو تم

(حیدر بولا اور شوز اُتار کر اُسے دے دیے عمل نے فوراً شوز پہنے تو حیدر نے سوقس اُتار کر ہاتھ میں

پکڑی اور ننگے پاؤں گاڑی کی طرف بڑھا عمل اُس کے پیچھے چل پڑی)

☹☹☹☹

شکر ہے گھر آیا..... یہ اپنی جوتی پکڑو اور اندر آنے سے پہلے پہن کر آنا فضول میں میں ڈانٹ نئی

سُن سکتی

(عمل بولی اور جوتی اُتار کر گاڑی سے نکل گی)

ارے سُنو تو

(حیدر حیریت سے بولا)

کیا لڑکی ہے کیوں مجھے دن بہ دن پاگل کرتی جا رہی ہے میں ایسا تو کبھی نئی تھا میں لڑکیوں کے

آگے پگل جاؤں یہ تو کبھی ممکن ہی نئی تھا پھر اب مجھے کیا ہو گیا ہے وہ لڑکی جس کی میرے ساتھ

بنتی بھی نئی اتنی لڑاکا ہے اور میں اُس کے لیے اپنی جوتی اُتار کر ہائی وے پر چلا میں حیدر شاہ

جس کو کسی کی پرواہ نئی وہ ایسا کیسے کر سکتا ہے وہ بھی ایک لڑکا نما لڑکی کے لیے ہاہاہاہا سو پاگل

مرے ہوں گے جب یہ پیدا ہوئی

(حیدر نے بڑبڑاتے ہوئے جوتے پہنے اور آخر میں ہنس کر گاڑی سے اتر کر اندر چلا گیا)  
اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَنکَل

(حیدر نے اندر جا کر رانا صاحب کو دیکھا اور سلام کیا)  
وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ ماشاء اللہ ماشاء اللہ آج ہماری یاد آہی گی  
(رانا صاحب پیار سے گلے لگا کر بولے)

انکل آپ بھولے ہی کب تھے.... وہ بس ٹائم ہی نئی ملتا  
(حیدر بولا)

ہاہاہا کہہ تو ایسے رہا ہے جیسے دو دفعہ ایم اے کرنے کے بعد اب P.H.D کر رہا ہے  
(عمل کی جو اوپر جارہی تھی حیدر کی بات سُن کر اُس کی ہنسی چھوٹ گئی تو بولی)  
عمل

(رانا صاحب عمل کی بات سُن کر بولے اور اُسے گھورا اور وہ ہنستے ہوئے بھاگ کر اوپر چلی گئی)  
آنٹی کہاں ہے  
(حیدر بولا)

آپ کی انٹی اپنی ایک دوست کی طرف گئی ہیں  
(رانا صاحب بولے اور اُس سے باتیں کرنے لگے)  
اوکے انکل اب مجھے اجازت دے  
(حیدر کھڑا ہو کر بولا)

ارے بیٹا تھوڑی دیر تو بیٹھو ابھی تو کچھ بھی نئی کھایا تم نے  
(رانا صاحب بھی کھڑے ہو کر بولے)

نئی بس انکل وہ ایک کام سے جانا ہے اگلی بار آؤ گا تو کھانا کھا کر جاؤں گا  
(حیدر بولا اور اللہ حافظ کہہ کر وہاں سے نکل گیا باہر آیا تو لاؤن میں کھڑی عمل کو دیکھ کر اُس  
طرف گیا)

ویسے تم بہت ہی بے حس ہو  
(حیدر اُس کے پاس جا کر بولا تو عمل نے اُسے گھورا پر جواب کوئی نہ دیا)  
ارے میرا مطلب ہے بندا شکریہ ہی بول دیتا ہے  
(حیدر بولا)

میں بندا ہوتی تو ضرور شکریہ بول دیتی پر افسوس میں بندانہی  
(عمل بولی اور اندر کی طرف بڑھی)

کبھی سیدھا جواب بھی دے دیا کرو عمل راجپوت  
(حیدر اونچی آواز میں اُس کو جاتا دیکھ کر بولا)

جو جیسا ہوتا ہے میں اُسے ویسا ہی جواب دیتی ہوں حیدر شاہ  
(عمل مڑے بغیر بولی اور اندر چلی گی)

پاگل لڑکی

(حیدر ہنستے ہوئے بولا اور گاڑی کی طرف بڑھا اور گاڑی لے گیا)

اور جب میں  
اسکو دیکھتا ہوں

تو بے اختیار کہہ اٹھتا ہوں  
"من در عشق باشما ہستم"

مجھے تم سے محبت ہو گئی ہے! ♥

@@@@@@

کچھ عرصے بعد.....

وقت بے شک آگے بڑھ گیا تھا مگر نہ ہی عمل سیدھی ہوئی تھی اور نہ ہی حیدر وہ کہتے نہ کہتے کی  
دُم کبھی سیدھی نہ ہو سکتی بس اُس ہی طرح یہ دونوں بھی سیدھے ہونے والے نہ لیکن عشق کی  
چنگاری دونوں طرف چلی تھی

اور اب بات کرتے ہیں منال اور عالیان کی..... تو اس عرصے میں منال عالیان سے ناراض رہی  
کیوں کہ اب عالیان چاہتا تھا کہ نکاح کو کافی ٹائم ہو گیا ہے تو اب رخصتی ہو جائے اور منال پڑھائی  
کے بعد رخصتی کرنا چاہتی تھی

اب بات کرتے ہیں زوہا اور امان کی..... تو اس عرصے میں امان نے زوہا کو زیادہ تنگ نئی کیا بس اُس کے جواب کا انتظار کرتا رہا اور زوہا فیصلہ ہی نئی کر پارہی تھی اور تو اور اُس نے یہ بات کسی کو بتائی بھی نئی تھی

اب بات کرتے ہیں اریشہ اور ارسلان کی تو اس دوران ارسلان کو ایک ہسپتال میں جو بمل گی جو بملتے ہی آمنہ بیگم نے لڑکیاں دیکھنی شروع کر دی لیکن اُن جناب کو کوئی پسند ہی نہ آتی کونکہ پسند تو آگی ہوئی تھی کوئی پر اب یہ بات آمنہ بیگم سے کیسے کی جائے یہ سمجھ نئی آرہا تھا اور وہاں اریشہ کو یہ سمجھ نئی آرہی تھی کہ وہ ارسلان کے بارے میں کیوں سوچ رہی ہے ہائے اگر یہ عشق کسی کی سمجھ میں آجائے تو کون کمبخت کرے

اور اب بات کرتے ہیں شہریار عُرَف شہری تو یہ جناب ابھی بھی سنگل ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ انھوں نے تو سنگل ہی مرنا ہے

اب آگے.....

\*\*\*\*\*



مانی اب میں تیرا موبائل توڑ دوں گی یا تو کال اٹھاؤ یا پھر موبائل بند کر کے رکھ دو اور پڑھنے دو اگر آج پہلی دفعہ پڑھنے بیٹھ ہی گے ہیں ہم

(کالج میں گھاس پر بیٹھی وہ چاروں پڑھنے میں مصروف تھی کیونکہ کل ان کا آخری پیپر تھا..... کافی ٹائم سے منال کا فون بج رہا تھا مگر نہ وہ کال اٹھا رہی تھی اور نہ ہی بند کر رہی تھی تو تنگ آکر عمل بولی)

تویار میں کیا کرو پتہ نئی کس کا نمبر ہے  
(منال کتابیں سائیڈ پر رکھ کر موبائل اٹھا کر بولی)  
تویار اتنی دفعہ آچکا ہے ایک دفعہ اٹھا کر ہی دیکھ لو کہ آخر کون ہے  
(زوبا بولی)

چھوڑ یار پتہ نئی کون ہے کون نئی  
(منال بولی اور کال کاٹ کر موبائل سائیڈ پر رکھ دیا اور دوبارہ پڑھنے لگی)  
مانیسیبی کال اٹھاؤ یا اپنا فون بند کر  
(ایک بار پھر سے کال آنے لگی تو اریشہ تپ کر بولی)  
میں کوئی نئی اٹھا رہی تم لوگوں نے اٹھانا ہے تو اٹھا لو  
(منال بولی اور کانوں میں انگلیاں دے کر پڑھنے لگی)

ارشٹی موبائل دے اس کا  
(عمل موبائل کی طرف اشارہ کر کے بولی)

یہ لے بہن تیری مہربانی

(اریشہ موبائل دیتے ہوئے بولی)

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ

(عمل نے کال اٹھا کر بولا)

اب بولو کون ہو اور کیا تکلیف ہے تب سے صبر نہ ہو رہا تھا اور اب بول نہ رہے

(جب کوئی نہ بولا تو عمل تپ کر بولی)

بھاڑ میں جاؤ اب کال کی نہ تو قتل ہو جاؤ گے میرے ہاتھوں

(عمل نے دھمکی دی)

کون؟

(عمل کال بند کرنے لگی تھی کہ کوئی مردانہ آواز آئی)

ہیں؟؟

(عمل نا سمجھی سے بولی)

آپ کون

(مردانہ آواز پھر آئی)

عاطف اسلم کی بھانجی

(عمل تپ کر بولی وہ تینوں ہنسنے لگی)

جی؟

(مردانہ آواز میں کوئی نا سمجھی سے بولا)

میرے خیال میں کال تم نے کی ہے میں نے نئی  
(عمل بولی)

میں نے جس کو کال کی ہے آپ وہ نئی ہیں  
(وہ شخص بولا)

ارے میرے بھائی تو ہے کون  
(عمل نے پھر پوچھا)

میں عالیان ہوں

(دوسری طرف عالیان بولا)

ارے آپ..... تو پہلے بتاتے نہ فضول میں مجھ سے بستی کروا رہے تھے اوپر سے منال بدتمیز نے  
آپ کا نمبر نئی سیو کیا ہوا تھا تو پتہ ہی نی چالا  
(عمل بولنا شروع ہوئی تو پھر چپ ہی نہ ہوئی وہ تینوں اشاروں میں پوچھ رہی تھی کہ کون ہے  
مگر وہ)

ایک منٹ ایک منٹ اب میں کچھ بولو؟

(عالیان کے بولے پہ وہ چپ ہوئی)

جی جی بولے میں نے کب روکا آپ کو جتنا مرضی بولے  
(عمل بولی)

بہن میری تم پکا عمل ہی ہو اب چپ کرو اور میری سُن لو  
(عالیان کو یقین ہو گیا تھا کہ عمل کے علاوہ کوئی اور ہو ہی نہ سکتا)

ہائے ہائے آپ نے مجھے کیسے پہچانا  
(عمل خوشی سے بولی)

آپ کو پہچانا کونسا مشکل ہے اب اگر آپ کی اجازت ہو تو میں اپنی بیگم سے بات کر لو  
(عالیان بولا)

ہا ہا ہا یہ لے کریں اپنی بیگم سے بات  
(عمل بولی اور موبائل منال کی طرف بڑھایا)

مجھے نہیں بات کرنی  
(منال بولی)

ارے یار اب تو تمہاری مرضی سے رخصتی ہوگی اب تو بات کر لو  
(زوہا بولی)

زوہا مجھے پڑھنے دو گی یا میں اُٹھ کر جاؤ یہاں سے  
(منال بولی)

سن لیا آپ نے کہ وہ کتنی ناراض ہے

(عمل دوبارہ موبائل کان سے لگا کر بولی)

ہممممم ایک تو ان محترمہ کو منانا بہت مشکل کام ہے

(عالیان بولا)

تو آپ ایسے کام کیوں کرتے ہیں کہ وہ ناراض ہو

(عمل بولی)

اب ہوگی غلطی اب میں کیا کر سکتا ہوں خیر سوچتا ہوں کوئی طریقہ منانے کا

(عالیان بولا)

بیسٹ آف لک

(عمل بولی)

چلو اللہ حافظ

(عالیان بولا)

اللہ حافظ فی آمان اللہ

(عمل بولی اور کال کاٹ دی اور موبائل منال کی طرف بڑھایا)

کبھی کبھی نہ تم مجھے سوتیلی دوست لگتی ہوں \_ ڈیش عورت

(منال غصے سے بولی اور اُس سے موبائل واپس لیا)

ہاہاہا سوتیلی دوست

(اریشہ ہنستے ہوئے بولی)

چل اب غصہ نہ کر چلو کینے چلتے ہیں

(زوبا بولی)



تم لوگ جاؤ مجھے نئی جانا

(منال بولی)

یار اٹھ جا اب صبح سے پڑھ رہے ہیں اب بہت بھوک لگ گئی ہے

(عمل بولی)

کہہ تو ایسے رہی ہو جیسے پی ایچ ڈی کر لی ہے صبح سے..... چلو پیٹوں کہی کی

(منال بولی اور چیزیں اٹھا کر کینے کی طرف بڑھی)

@@@@@@

بابا یار آپ کچھ دن کا کہہ کر گئے تھے اور اتنے دن لگا دئیے

(حیدر شاہ صاحب سے بولا)

بس یار لاہور سے لندن جانا پڑ گیا تھا

(شاہ صاحب بولے)

ہاں سچ یاد آیا بابا وہ رانا انکل آپ کا پوچھ رہے تھے وہ آپ سے ملنا چاہتے ہیں

(حیدر نے بتایا)

ہاں بیٹا کافی ٹائم سے نئی ملاؤس سے..... تم خیریت سے گئے تھے وہاں

(شاہ صاحب بولے)

جی وہ آپ کی لاڈلی نے گاڑی ٹھوک دی تھی تو بس اُسے چھوڑنے گیا تھا

(حیدر بولا)

زیادہ چوٹ تو نئی لگی اُسے

(رانا صاحب فکر مندی سے بولے)

ارے بابا اُسے کیا ہونا بلکہ غلطی بھی خود کی تھی اور آگے بندے کو اتنا ذلیل کیا کہ وہ بچارا شرمندہ ہو کر گیا

(حیدر بولا اور شاہ صاحب اور عائشہ بیگم ہنسنے لگی)

ویسے ہادی ایک بات تو بتاؤ

(عائشہ بیگم بولی)

جی جی

(حیدر چائے کا کپ پکڑتا ہوا بولا)

تمہیں عمل کیسی لگتی ہے

(انہوں نے شرارت سے پوچھا)

اچھی خاصی ہٹلر بندی ہے اور اپنی غلطی ہونے کے باوجود بھی ایسے ایسے تانے مارتی ہے کہ اگلے بندے کو لگتا ہے ساری غلطی اُس کی ہی ہے بلکہ چھوڑیں اُس دن کالج میں میرے اوپر پانی گرا دیا اور سارا الزام مجھ پر ڈال دیا

(حیدر ہنستے ہوئے عمل کے کارنامے بتا رہا تھا وہ دونوں بھی سُن کر ہنسنے لگے)

میں اور تمہارے بابا تو سوچ رہے ہیں اُسے اپنی بیٹی بنا لیتے ہیں

(عائشہ بیگم بولی)

بہت بہت شکریہ مجھے بہن نئی چاہیے

(حیدر ہاتھ جوڑ کر بولا)

ہاہاہاہاہا پاگل تمھاری ماما کا مطلب ہے کہ اُسے بہو بنا کر لے آتے ہیں اپنے گھر میں

(شاہ صاحب بولے)

توبہ توبہ اَسْتَغْفِرُ اللہ اَسْتَغْفِرُ اللہ اَسْتَغْفِرُ اللہ

(حیدر کانوں کو ہاتھ لگا کر بولا اور وہاں سے اُٹھ کر چلا گیا)

ہاہاہا ڈرامے باز آپ ایسا کریں انھوں کل رات کے کھانے پر بولا لیں

(عائشہ بیگم بولی)

ہاں گڈ آئی یڈیا

(شاہ صاحب بولے)

@@@@

عمل رات کو تیار رہنا اور کپڑے زرہ تمیز والے پہن لینا

(زر نور بیگم اُس کے کمرے میں آکر بولی)

کہاں جانا ہے

(لیپ ٹوپ بند کرتی ہوئی بولی)

شاہ بھائی نے رات کے کھانے پر بولا یا ہے

(زر نور بیگم نے بتایا)

کیوں

(عمل نے پوچھا)

کیا مطلب کیوں..... میں تمہارے کپڑے نکالتی ہوں

(زرنور بیگم بولی اور اُس کی الماری کی طرف بڑھی)

ارے مہارُک جائے مئے مئے مئے

(عمل ابھی بول ہی رہی تھی کہ زرنور بیگم نے الماری کھول دی اور سارے کپڑے باہر آ گئے)

حد ہوگی ہے عمل یہ کوئی طریقہ ہے کپڑے رکھنے کا اتنی بڑی ہوگی ہو مگر مجال ہے تھوڑی بھی

عقل آئی ہو

(زرنور بیگم غصے سے بولی)

مجال ہے کوئی ایک بھی لڑکیوں والا سوٹ رکھا ہو مجھے تو کبھی کبھی لگتا ہے اللہ نے مجھے دو بیٹے ہی

دیے ہیں

(زرنور بیگم فرش پر گئے کپڑے دیکھ کر بولی عمل اس دوران چپ رہی اگر بولتی تو اور عزت

کرواتا)

اس فراک کے ساتھ کیا ہے

(زرنور بیگم براؤن رنگ کا فراک اٹھا کر بولی)

جینس

(عمل بڑی مشکل ہنسی کنٹرول کر کے بولی)

آج کے بعد تمھاری ساری شاپنگ میں کرو گی..... اب اٹھو انھیں اور ٹھیک سے الماری میں رکھو  
(زر نور بیگم فراک اٹھا کر بولی اور وہاں سے جانے لگی)

یہ یہ فراک کہاں لے کر جا رہی ہی آپ میں نے ابھی ایک بار بھی نئی پہنا  
(عمل بولی)

استری کروانے

(زر نور بیگم بولی اور کمرے سے چلی گی)  
کیا مصیبت ہے اتنی مشکل سے کپڑے گھوسا کر الماری بند کی تھی اب پھر سے  
(عمل فرش سے کپڑے اٹھا کر بولی اور پھر سے الماری کے اندر گھوسانے لگی)

@@@@@@

کیا بخشے جائیں گے ہم  
ہر نماز کے بعد نامحرم کو مانگنے والے.....

نماز ادا کرنے کے بعد جب اُس نے دُعا کے لیے ہاتھ اٹھائے ناجانے کیوں اُس کے علاوہ وہ اور کچھ  
مانگ ہی نہ سکا ناجانے کیوں اچانک ہی ایسا کیا ہو جاتا ہے کہ ہم کسی کو اتنا چاہتے ہیں کہ وہ انسان خود  
بہ خود ہماری دُعاؤں میں شامل ہو جاتا ہے ناجانے کیوں کوئی ی ہمارے لیے کیسے اتنا خاص اتنا ضروری  
کیوں ہو جاتا ہے ناجانے کیوں اُس کے بغیر جینے کا سوچ کر ہی ہماری جان نکل جاتی ہے  
ناجانے کیوں



ناجانے کیوں

امان بیٹا آکر کھانا کھا لو

(رحیلہ بیگم نے آواز دی)

آیا ماما

(دُعا مانگ کر جانماز اٹھایا اور باہر کی طرف بڑھا)

@@@@

احد کیوں نئی آیا

(یہ لوگ تھوڑی دیر پہلے ہی آئے تھے عائشہ بیگم نے زرنور بیگم سے پوچھا)

وہ اپنی پھوپھو کے گھر گیا تھا

(زرنور بیگم بولی)

حیدر کہاں ہے نظر نئی آرہا

(زرنور بیگم نے پوچھا)

وہ زرا دوستوں کے پاس گیا ہے بس آتا ہی ہوگا

(عائشہ بیگم بولی)

بیٹا پڑھائی کیسی جارہی ہے آپ کی

(عائشہ بیگم نے عمل سے پوچھا)

الحمد للہ آنٹی بہت اچھی

(عمل بولی)

اگر اس وقت یہاں حیدر ہوتا تو اُسے لازمی چھوٹا موٹا ہارٹ اٹیک آجاتا عمل کا یہ روپ دیکھ کر  
ہاں سچ بیٹا ہادی نے بتایا تھا تمہارا آکسیڈنٹ ہوا تھا زیادہ چوٹ تو نئی لگی میں نے خبر لینے آنا تھا مگر  
شاہ لندن گے ہوئے تھے

(عائشہ بیگم بولی)

کوئی بات نئی آنٹی میں بالکل ٹھیک تھی بس گاڑی کا نقصان ہوا  
(عمل بولی)

چلو شکر ہے گاڑی کا نقصان تمہارے جان سے زیادہ ضروری تھوڑی نہ ہے  
(عائشہ بیگم بولی)

ان محترمہ کا ایک اور بھی نقصان ہوا تھا ماما  
(حیدر شہریار کے ساتھ اندر آتے ہوئے بولا)  
السلام علیکم آنٹی

(شہریار اور حیدر نے زرنور بیگم کو سلام کیا)

وعلیکم السلام کیسے ہو بچوں

(زرنور بیگم پیار سے بولی)

اللہ کا کرم ہے آنٹی

ہادی کونسے نقصان کا ذکر کر رہے تھے تم

(عائشہ بیگم نے پوچھا حیدر سے جو عمل کے بلکل سامنے آکر بیٹھ گیا تھا)

باہا باہا وہ

(حیدر عمل کو دیکھ کر ہنستے ہوئے بولا جو اُسے گھور رہی تھی)

آنٹی چھوڑے نہ اب کیا فائی وہ جو ہونا تھا ہو گیا

(عمل حیدر کی بات کاٹ کر بولی تو حیدر ہنسنے لگا)

آپ لوگ باتیں کریں میں زرا کچن کا کام دیکھ لو

(عائشہ بیگم مسکراہ کر اُٹھی)

میں بھی چلتی ہوں آپ کے ساتھ

(زر نور بیگم کھڑی ہو کر بولی)

ارے نہیں نہیں آپ بیٹھے

(عائشہ بیگم بولی)

ارے کوئی بات نئی چلتی ہوں نہ میں یہاں بور ہو جاؤں گی

(زر نور بیگم بولی)

آنٹی میں بھی آؤ

(عمل ان کو جاتا دیکھ کر بولی)

ایسے جانے کا بول رہی ہے جیسے ماما ترکی جارہی ہیں

(حیدر ہنستے ہوئے بولا)

ہادی

(عائشہ بیگم ناراضگی سے بولی)

اللہ ماما مجھے آپ سوتیلی لگ رہی ہیں

(حیدر بولا)

ڈرامے باز ہا ہا ہا

(عمل ہنستے ہوئے بڑبڑائی)

ارے چھوڑو عائشہ عمل بھی کم نئی ہے

(زر نور بیگم بولی اور دونوں ہنستے ہوئے باتیں کرتی ہوئی یکن کی طرف چل پڑی)

اور سناؤ پاٹنر کیسی ہو

(شہریار عمل سے بولا)

بہت پیاری

(عمل بولی)

وہ تو پتہ ہے اور کچھ بتاؤ

(شہریار بولا)

زیادہ خوش مت ہونا اسے مزاک کرنے کی عادت ہے

(حیدر موبائل بند کرتا ہوا بولا)

تم سے کسی نے پوچھا؟

(عمل بولی)

اللہ توبہ ماما کے سامنے کتنی معصوم بنی ہوئی تھی

(حیدر کانوں کو ہاتھ لگاتا ہوا بولا)

مجھے بننے کی کیا ضرورت الحمد للہ اللہ نے مجھے بہت معصوم بنایا ہے

(عمل بولی)

صرف دیکھنے کی حد تک

(حیدر بولا)

افس خدایا کبھی تو چپ کر جایا کرو دونوں اور ہادی میں نے عمل سے پوچھا تھا تجھ سے نئی

(شہریار بولا تو عمل حیدر کو دیکھ کر ہنسنے لگی)

عمل 😊

(شہریار عمل کو ہنستا دیکھ کر بولا)

میں نے کیا کئی اب

(عمل معصوم بن کر بولی)

تم نے کچھ نئی کیا اور تُو نے بھی کچھ نئی کیا میں ہی پاگل تھا جو تم لوگوں کے ساتھ بیٹھ گیا اور

اُس سے زیادہ پاگلوں والی حرکت تم لوگوں کو سمجھا کر کردی لڑو تم دونوں مار دو ایک دوسرے کو کام

ہی ختم کرو

(شہریار بولا اور اُٹھ کر چلا گیا)



**Whatsapp : 03335586927**

انکل کہاں جانا ہے

(عمل اُسے اگنور کر کے بولی)

بیٹا وہ شہر سے تھوڑے فاصلے پر ہمارا فام ہاوس ہے تو وہاں ہی ہادی اور شہری جارہے ہیں تو آپ لوگ

بھی چلے جاؤ آپ اپنی دوستوں کو بھی بولا لو

(شاہ صاحب بولے)

گریٹ انکل انشا اللہ میں ضرور جاؤں گی کیوں بابا

(عمل شرارت سے حیدر کو دیکھ کر بولی جو حیران ہو کر اُسے دیکھ رہا تھا شاید اسے یقین تھا کہ عمل

مر جائے گی مگر وہ اس کے ساتھ نئی جائے گی)

ایک بار پھر سوچ لو میرے ساتھ جانا ہے جنگلی بلی

(عمل کے موبائل کی بیل بجی تو دیکھا حیدر کا میسج تھا وہ حیران ہوئی کے اُس کا نمبر حیدر کے پاس

کیسے گیا خیر اس نے میسج اگنور کیا اور کھانا کھانے لگی اور حیدر اسے دیکھنے لگا)

اک شخص اس طرح میرے دل میں اتر گیا

جیسے وہ جانتا تھا میرے دل کے راستے

@@@@@@@@@@

کیا مطلب تم نے ہم سے پوچھے بغیر ہاں کر دی  
(واپس آکر عمل نے ان کو کال کی تھی تاکہ فام ہاوس جانے کا بتا سکے)  
ہاں یار تو کیا مسئلہ ہے اتنا مزہ آئے گا  
(عمل بولی)

کون کون جا رہا ہے  
(زوبا نے پوچھا)

وہ تینوں اور ہم چاروں  
(عمل نے بتایا)

جانا کس ٹائم ہے  
(اریشہ نے پوچھا)

صبح نو بجے تک تم لوگ میری طرف آجانا وہ یہاں سے لینے آجائے گا  
(عمل بولی)

اچھا ٹھیک ہے  
(منال بولی)

اور ہاں کھوتے آتے ہوئے چھوٹا والا سپیکر لے آنا  
(عمل بولی)

اوکے لومڑی اور کچھ

(اریشہ بولی)

نئی بس اور ہاں ٹائم سے آجانا

(عمل بولی)

تم ہماری چھوڑو بس تم خود جلدی اٹھ جانا

(زوبا بولی)

اٹھ جاؤ گی

(عمل بولی)

چل میں کپڑے نکل لو کل ملتے ہیں ان شاء اللہ منال بولی)

اوکے اللہ حافظ

(وہ لوگ بولی اور کال بند کردی)

@@@@

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ

(حیدر 9:30 عمل کو لینے پہنچا تو سامنے احد کو دیکھ کر سلام کیا)

وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ بھائی آپ آگے

(احد بولا)

ہاں لیکن تم تیار کیوں نئی ہوئے ابھی تک دیر ہو رہی ہے جلدی کرو میں تم دونوں کو ہی لینے آیا

ہوں

(حیدر بولا)

بھائی میں نئی جاسکتا میرا کل پیپر ہے آپ عمل کو ہی لے جائیں

(احد بولا)

اوہ..... کہاں ہیں محترمہ

(حیدر ادھر ادھر دیکھ کر بولا)

تیار ہو رہی ہے

(احد بولا)

کیا ابھی تک تیار ہی نئی ہوئی

(حیدر حیرت سے بولا)

ابھی تو اٹھی ہے ناشتا کرنے کا بھی میں نے کہا تو کہتی نئی آپ آکر بولے گے

(ہاہاہاہا جیسے پتہ نئی کتنا ڈرتی ہے مجھ سے

(حیدر ہنس کر بولا تو احد بھی ہنسنے لگا)

آنٹی انکل کہاں ہیں

(حیدر بولا)

وہ لاہور گئے ہیں بابا کے دوست کے بھائی کی ڈیوٹی ہوگی تھی تھوڑی دیر پہلے ہی نکلے ہیں

(احد نے بتایا)

عادی کے بچے میری واپس تم نے لی ہے نہ



(عمل بلیک جینس کے ساتھ مہرون رنگ کی شرٹ پہنے گلے میں مہرون سٹولر ڈالے..... بالوں کی اونچی پونی..... ساتھ بی بی کٹ..... پاؤں میں جوگرز پہنے جلدی جلدی سیڑھیاں اُترتی ہوئی بولی)



عرض کیا ہے۔  
جھیلیں کیا ہیں؟  
اس کی آنکھیں۔  
عمدہ کیا ہے؟  
اُس کا چہرہ۔  
خوشبو کیا ہے؟  
اس کی سانسیں۔  
خوشیاں کیا ہیں؟  
اُس کا ہونا۔  
کڑوا کیا ہے؟  
میری باتیں۔  
میٹھا کیا ہے؟  
اُس کی باتیں۔

کیا پڑھنا ہے ؟  
اس کی آنکھیں  
کیا سننا ہے ؟  
اُس کی باتیں۔  
کیا سوچا ہے ؟  
اُس سے محبت۔

اس کے علاوہ ؟  
اُس سے محبت۔  
اُس سے محبت۔  
اُس سے محبت۔  
اُس سے محبت۔

حیدر جتنا اپنا دل کنٹرول کرتا مگر جب بھی نظر اُس دشمن جان پر پڑتی دل کنٹرول کرنا مشکل ہو جاتا  
میں کیوں اٹھاؤ گا تمھاری واچ میں نے تمھاری واچ کا اچار ڈالنا ہے  
(احد بولا)

اففف پتہ نئی کہاں گی اور ابھی وہ لنگور آجائے گا اور غصے سے ٹائم بمب کی طرح پھٹے گا

(عمل، حیدر کی موجودگی سے انجان بولتی گی یہ سن کر احد کھانسنے لگا)

عمل راجپوت تعریف کا شکریہ اب آپ کہے تو چلیں

(حیدر صوفے سے کھڑا ہو کر بولا)

تم؟ تم کب نازل ہوئے میرے مطلب کب آئے

(عمل حیرت سے بولی)

عمل بھائی کی کافی دیر سے آئے ہیں

(احد بولا)

اب چلیں؟

(حیدر نے پوچھا)

وہ اُن لوگوں کو تو آنے دو

(عمل بولی)

آپ کی اطلاع کے لیے عرض ہے کہ میں نے صبح گروپ کال کی تھی جو آپ کے علاوہ سب نے

اُٹھالی تو منال آپ کے گھر آئی سکتی تھی اس لیے ہم نے پلین بنایا کہ سب کو اُن کے گھر سے

پک کر لے گئے شہریار منال کو پک کرنے گیا ہے اور زوہا اور اریشہ کو امان

(حیدر نے بتایا)

یہ سب کب ہوا

(عمل حیرت سے بولی)

جب بھی ہوا اب چل میری ماں ہم پہلے ہی لیٹ ہیں  
(حیدر بولا)

میں اکیلی نئی جاؤ گی تمہارے ساتھ  
(عمل بولی)

آپ مجھے پہلے بتا دیتی تاکہ میں آپ کو لینے آنے کے لیے ساتھ برات بھی لے آتا  
(حیدر شرارت سے بولا)

فضول مت بولو  
(عمل بولی)

عمل چلی بھی جاؤ اب کیوں ڈرامے کر رہی ہو  
(احد بولا)

جارہی ہوں بھاڑ میں جاؤ تم بھی  
(عمل بولی اور باہر کی طرف بڑھی)

اوکے پھر ملتے ہیں اللہ حافظ  
(حیدر احد سے ملا اور عمل کے پیچھے باہر نکل گیا)

\*\*\*\*\*

تم لوگ فریش ہو جاؤ میں زرا باربی کیو کے لیے چکن لے کر آیا..... کچھ اور چاہیے تو بتادو

(حیدر اُن سے بولا)

آہاں

(منال بولی)

نہیں نہیں چلو اوپر

(عمل بولی اور ان کو اوپر کی طرف لے گی)

یار عمل تو نے ناشتا بھی نئی کیا مجھے منگوالینے دیتی کچھ

(منال کمرے میں آکر بولی)

نئی یار چھوڑ

(عمل بولی اور بیڈ پر بیٹھ گی)

تو یار میں اپنا نام پہ منگوالیتی کہ میں نے ناشتا نئی کیا یا پھر ان دونوں میں سے کسی کا نام لے لیتی

(منال بولی)

نئی لگی اتنی بھوک میری ماں

(عمل بولی)

چل پھر آفام ہاوس دیکھتے ہیں

(اریشہ بولی)

نئی تم لوگ دیکھ لو میں بعد میں دیکھ لو گی

(عمل بولی)



چھوڑ بعد میں دیکھتے

(زوبا بولی)

چاروں بیڈ پر بیٹھ گی اور جہاں جگہ ملی وہاں ہی لیٹ گی

شام کے چار بجنے والے تھے اور اُس کے پیٹ میں چوہے کرکٹ کھیل رہے تھے اب تو

میں پانی پی کر آئی

(عمل اُن کو بولی کر نیچے کی طرف آئی اور کچن ڈھونڈ کر کچن میں گی کچھ کھانے کے لیے ڈھونڈا

مگر کچھ نہ ملا تو پانی پینے کے لیے گلاس اٹھایا)

اففف تھک گیا

(حیدر دونوں ہاتھوں میں بڑے بڑے شاپر اٹھا کچن میں داخل ہوا..... حیدر کی آواز سُن کر عمل

کے ہاتھ سے گلاس نیچے گرا)

افف ڈرا ہی دیا تھا

(عمل بولی)

اب میں اتنا بھی خوفناک نہ ہوں..... ویسے کیا کر رہی تھی کچن میں

(حیدر بولا)

کرکٹ کھیل رہی ہوں

(عمل تپ کر بولی)

یہ لو تمہارے لیے لایا ہوں تمہارا پسندیدہ چائی نیز

(حیدر نے ہنستے ہوئے شاپر میں سے ایک شاپر نکال کر اُس کی طرف کیا)

مجھے نئی چاہئیے

(عمل کا دل تو کر رہا تھا فوراً پکڑ لے مگر نئی پکڑا)

نئی تو نا صبح مجھے تو خود بہت بھوک لگی ہے میں کھا لیتا ہوں

(حیدر بولا)

ادھر دو اتنا کہہ رہے ہو تو کھا ہی لیتی ہوں

(عمل نے فوراً شاپر پکڑ کر کہا تو حیدر ہنسنے لگا اور کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا اور عمل ڈش میں نکالنے لگی

کھانا)

ایسے کیوں بیٹھے ہو

(عمل ڈش میز پر رکھ کر بولی)

تو اور کیسے بیٹھو

(حیدر بولا)

میرا مطلب ہے برتن رکھو اٹھ کر میں نوکر نئی ہو تمہاری

(عمل بولی)

او ہیلو میڈیم میں حیدر شاہ ہوں رشیدہ شاہ نی

(حیدر بولا)

ہاہاہا رشیدہ شاہ

(عمل پاگلوں کی طرح ہنستے ہوئے بولی)

مت ہنسا کرو ایسے

(حیدر اُسے ہنستے دیکھ کر بولا)

کیوں تمہیں بل آتا ہے شیدہ شاہ بابا بابا

(عمل بولی اور پھر پاگلوں کی طرح ہنسنے لگی)

تمہارا یہ ڈمپل دل پہ لگتا ہے

(حیدر بولا)

کیا

(عمل ہنستے ہوئے بولی)

کچھ نئی میں کہہ رہا تھا کہ تم بیٹھو باقی برتن میں رکھتا ہوں

(حیدر بات بدل کر بولا)

دونوں نے مل کر کھانا کھایا اور اس دوران عمل کا ہسنا بند نہ ہوا اور حیدر کا اُسے دیکھنا

واہ جی واہ پاکستان اور انڈیا مل کر پاڑتی کر رہے ہیں

(امان کچن میں آکر بولا)

بابا بابا بابا

(عمل ہنستے ہوئے کچن سے نکل گئی)

یار یہ چکن کو مسلہ لگانا ہے مجھے نئی آتا لگانا

(حیدر امان سے بولا)

تو یہ لڑکیاں کس دن کام آئے گی ان کو بولتے ہیں نہ

(امان بولا)

چل

(حیدر بولا اور امان کے ساتھ اس کمرے کی طرف بڑھا جہاں ان چاروں کا ڈیرا تھا)

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ

(کمرے میں داخل ہو کر بولے)

وَعَلَیْکُمُ السَّلَام

(انھوں نے جواب دیا)

ایک کام ہے تم لوگوں سے

(حیدر بولا)

جی جی بولیے

(منال بولی)

وہ چکن کو مسالہ لگا دو

(امان بولا)

ابھی لگا دیتے ہیں ہم

(منال بولی)

ہم نئی تم..... میں تو کوئی کام نئی کر رہی  
اور ہاں رشیدہ پلیز مجھے چھت کا راستہ بتا دو  
(عمل ہنسی کنٹرل کرتی ہوئی بولی)  
کیوں تم نے خود خوشی کرنی ہے  
(حیدر تپ کر بولا)

نئی اسکائے ڈرائیونگ.....  
(عمل بولی)

خیر رہنے دو میں خود ہی ڈھونڈ لو گی رشیدہ مہربانی تمہاری  
(عمل بولی اور کمرے سے نکل گی)  
رشیدہ؟؟

(سب نے نا سمجھی سے حیدر کو دیکھا)  
یار پتہ تو ہے تم سب کو کہ پاگل ہے وہ تم لوگ چھوڑو اُسے اور چکن کو مسالہ لگا دو  
(حیدر بولا اور کمرے سے چلا گیا)  
زوہی تم آرام کرو میں اور مانی کر لے گے  
(اریشہ زوہا سے بولی)

کیا ہوا انھیں

(امان نے پوچھا)



بخار ہے انھیں

(اریشہ شرارت سے بولی کیونکہ زوہا نے اسے سب بتا دیا تھا)

آپ ان کو کمپنی دیں ہم زرا کام کر لے

(اریشہ بولی اور منال کے ساتھ کمرے سے چلی گی)

رُکو ارشی، مانی

(زوہا فوراً بیڈ سے اُٹھ کر بولی)

کہاں جا رہی ہیں

(امان اس کے آگے آکر بولا)

وہ میں کچن میں

(زوہا گھبرا کر بولی)

آپ آرام کریں جناب آپ کی طبیعت خراب ہے

(امان اسے دیکھتے ہوئے بولا)

نئی میں بالکل ٹھیک ہوں

(زوہا بولی اور ایک قدم پیچھے ہوئی)

وہ تو نظر آرہا ہے مجھے

(ایک قدم آگے ہو کر بولا)

کیا سوچا آپ نے

(امان نے پوچھا)

کس بارے میں

(زواہ انجان بن کر بولی)

ہممم کس بارے میں مطلب پھر سے اظہارِ محبت کرو

(امان بولا)

پلیز مجھے جانے دیں

(زواہ بولی کیوں کہ وہ دیوار سے جا لگی تھی)

پہلے میری بات کا جواب دیں بے شک میرے منہ پر تھپڑ ہی مار دیں پر پلیز آج جواب دیں

(امان بولا)

میں نے سوچا نئی ابھی

(زواہ بولی)

ٹھیک ہے میں اگلے مہینے ماما کو لے کر آرہا ہوں آپ کے گھر رشتہ لے کر

(امان بولا)

کیا ایا

(زواہ کو جھٹک لگا)

تیار رہنا اپنی ساس اور ہونے والے شوہر کا استقبال کرنے کے لیے  
(امان بولا اور وہاں سے چلا گیا زواہ وہاں ہی کھڑی پتھر کی بن گئی تھی)

@@@@@@@@@@

یہ اتنی آوازیں..... ضرور میرے بغیر پارٹی کر رہے ہیں یہ لوگ نیچے ان کو تو میں بتاتی ہوں میرے بغیر پارٹی کریں گے ان کی تو ایسی کی تیسری

(عمل جو کہ چھت پر تھی اچانک نیچے سے آتی آوازیں سُن کر بولی اور آہستہ آہستہ سیڑھیاں اُتری اور نیچے کی جانب چھپ کر جھانکا تو حیران کھڑی رہ گئی سامنے کا منظر کچھ یوں تھا کہ وہ تینوں صوفے پر بیٹھی ہوئی تھیں اور ان کے منہ سے خوف صاف واضح ہو رہا تھا سامنے ہی وہ تینوں کھڑے تھے اور ان کے ارد گرد دو آدمی پستول لیے کھڑے تھے

عمل یہ سب دیکھ کر ڈر گئی پھر سوچا پولیس کو کال کرے تو اُس نے فوراً پولیس کو کال ملا لی اور سب بتایا اور ان کو پتہ دے کر کال بند کر دی اور کچھ سوچنے لگی دماغ میں کچھ آیا تو اونچی آواز میں گانے گاتی نیچے کی طرف بڑھی

دل چوری ساڈا ہو گیا کی کرے کی کرے

(گانا گاتی نیچے کی طرف بڑھی اس کی آواز پہ سب اُس کی طرف متوجہ ہوئے جو وہ چاہتی تھی جب تک پولیس نئی آتی تب تک ان کو باتوں میں لگانا تھا)

اے لڑکی وہاں ہی رُک جا اپنی جگہ سے ہلنا مت

(ایک آدمی پستول عمل کی طرف کر کے اُس سے بولا)

کیوں یہاں کوئی بمب فٹ ہے کیا جو میرے ہلنے سے پھٹ جائے گا ہا ہا ہا پاگل

(عمل کہتی ہوئی ان کی طرف آگئی وہ دونوں حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے)

ویسے ہیں کون یہ دو نمونے

(عمل اور تینوں سے بولی)

فرشتے

(حیدر نے تپ کر جواب دیا)

ہاہاہاہا رشیدہ تم بھی نہ

(عمل بولی اور ہنسنے لگی اور جب ان کے ہاتھوں میں پکڑی پستل پر نظر گی تو اور ہنسنے لگی کیونکہ دیکھ

کر ہی پتہ لگ رہا تھا کہ وہ نکلی ہے)

اے لڑکی تم پاگل ہو کیا

(ایک آدمی بولا)

اہو کوئی شک ہاہاہاہا

(عمل ہنستے ہوئے بولی تو سب ہنسنے لگے)

ویسے انکل جی آپ نے اچھا کیا جو اس رشیدہ پر پستول رکھی ہے میں تو کہتی ہوں کہ اڑا دو اسے

(عمل بولی اور یہ سن کر حیدر کا ترا ہی نکل گیا)

میں تمہیں انکل کہاں سے لگتا ہوں بی بی

(وہ آدمی بولا)

اووو سوری سوری آپ تو میرے چھوٹے بھائی یوں جیسے ہیں

(عمل بولی جب کے وہ آدمی کافی عمر کا تھا)

اپنا موبائل ادھر ہماری حوالے کر دے

(ایک آدمی کو شک ہو گیا تھا کہ وہ موبائل پر کچھ کر رہی ہے تو وہ بولا)

.....نہیں میں اس میں موبائل لینے کے لیے تمہیں میری نئی بلکے رشیدہ کی لاش سے گزرنا پڑے گا

(عمل زور سے چنچنی اور ڈرامے سے بولی)

موبائل دو ورنہ اڑا دوں گا

(آدمی عمل کے پاس آکر بولا اور پستل کا منہ اس کی طرف کیا)

.....نہیں میں اس میں

(عمل اچانک چنچنی اور ایک دم زمین پر بیٹھ گی وہ آدمی اچانک ڈر ہی گیا اور باقی سب ہنسنے لگے اور وہ

دونوں ایک دوسرے کو نا سمجھی سے دیکھنے لگے)

تمہیں رشیدہ کے سر کی قسم اگر میرے موبائل کو دیکھا بھی تو.....تم بے شک رشیدہ کو اڑا دو مگر

تمہیں خدا کا واسطہ میری سانس نہ چھینوں.....مجھ سے میرے جینے کا سہارا مت چھینوں پلیز

(عمل زمین پر بیٹھے بیٹھے ہی بولی)

سب کا ہنس ہنس کر بُرا حال تھا

آخر یہ رشیدہ ہے کون مجھے پہلے اس کا بتاؤ اُس کا تو کام ختم کرو میں

(ایک آدمی تپ کر بولا)

یہی جو مجھے اتنے پیار سے دیکھ رہا ہے جیسے نظر لگائے گا



(عمل حیدر کی طرف اشارہ کر کے بولی جو اسے ہی گھور رہا تھا)

یہ

(وہ دونوں حیران ہو کر حیدر کی طرف جاتے ہوئے بولے)

ہاں نہ..... ادھر دیکھو چڑیلوں

(عمل بولی اور وہاں بیٹھی ہی سیلفی کیمرہ آن کر کے اُن تینوں سے بولی جو عمل کے آنے سے پہلے تو

بہت خوف زدہ تھی لیکن اب ٹھیک ہو گئی تھی)

یار یہ لگتا تو نی ہے بالکل بھی

(وہ دونوں آدمی حیدر کے پاس جا کر اسے پاؤں سے سر تک دیکھتے ہوئے بولے)

کیا نی لگتا

(عمل سیلفی لیتی ہوئی بولی)

بھڑا

(وہ دونوں بولے)

ابے اوئے

(حیدر اچانک غصے میں بولا اور باقی سب ہنسنے لگے)

اوئے تم لوگ باہر کیوں نی آرہے جلدی باہر آؤ کوئی آجائے گا

(ایک لڑکا اندر آکر بولا شاید وہ بھی ان کا ساتھی تھا اس کے ہاتھ میں اصلی پستول تھی جس کو دیکھ

کر عمل ڈر گی لیکن جیسے ہی اس کی شکل دیکھی اور غصے سے تپ گی)

تم

(عمل غصے سے اس کی طرف جاتی ہوئی بولی یہ وہی لڑکا تھا جس کی گاڑی عمل نے ٹھوکی تھی اور وہ لڑکا اس کی جوتی لے گیا تھا)

تم

(وہ لڑکا بھی اسے پہچان کر بولا)

میری جوتی واپس کرو جانور کہی کے اس دن میری جوتی بھی لے گے اور گاڑی بھی خراب کر دی (عمل بولی سب حیران ہو کر دیکھ رہے تھے سب)

آخر کار مجھے میری سینڈریل مل ہی گی

(وہ لڑکا کہتا ہوا عمل کی طرف بڑھا اور اس کا ہاتھ پکڑ لیا)

تمھاری اتنی ہمت تم نے ہاتھ بھی کیسے لگایا مجھے چھوڑو میرا ہاتھ

(عمل غصے ہاتھ چھرواتی ہوئی بولی)

ہاتھ چھوڑ اس کا جو چاہیے لے جا

(حیدر غصے سے بولا)

پلیز چھوڑ دو اسے سب لے جاؤ بس اسے چھوڑ دو

یہی چاہیے لے جاؤ کیا

(وہ لڑکا بے غیرتی سے بولا)

کینے میں تجھے جان سے مار دوں گا

(حیدر کہتا ہوا اس کی طرف بڑھا)

اوہیرو پیچھے ورنہ ساری کی ساری گولیاں اگلے لمحے تیرے اندر ہوں گی  
(وہ بولا اور اپنے ساتھیوں کو باہر نکلنے کا کہا اور خود بھی عمل کا ہاتھ پکڑے باہر کی جانب بڑھا)  
نئی.... ہادی پیچھے رہو (عمل چنخی)

چھوڑو اُسے پلیز (ڈر کے مارے سب کا برا حال تھا)

چھوڑو مجھے..... ہادی

(عمل لڑکھراتی ہوئی بولی اور حیدر کو پکارا)

کینے بغیر اب لگا اسے ہاتھ میں ہاتھ توڑ دوں گا تیرا

(حیدر غصے سے اس کی شرٹ پکڑ کر اس کے پیٹ میں موٹے مارا کر بولا وہ زمین پر گر گیا سب بہت

زیادہ ڈر گے تھے اتنے میں پولیس کے آنے کی آواز آئی)

سالے تیری اتنی جُرت ”ٹھاہ“ ”ٹھاہ“

(اس آدمی نے پولیس کا سائی رن سن کر غصے سے بولا اور حیدر کا نشانہ بنا کر گولی چلا دی اور وہاں

سے بھاگ گیا اس سے پہلے کے حیدر کو گولی لگتی عمل چنختی ہوئی اس کے آگے آگی اور دونوں

گولیاں عمل کو لگ گئی)

عمل

(سب چینختے ہوئے اس کے پاس آئے)

عمل پلیز آنکھیں نئی بند کرو عمل

(سب پاگلوں کی طرح چیخ رہے تھے)

عمل عمل میں تم سے کہہ رہا ہوں آنکھیں نئی بند کرنی ورنہ مجھ سے بُرا کوئی نئی ہوگا

(حیدر عمل کا سر زمین سے اٹھا کر بولا)

عمل آنکھیں کھولو ورنہ اچھا نئی ہوگا

(حیدر عمل سے بولا جس کی آنکھیں بند ہوگی تھی..... حیدر کی آنکھ سے آنسو عمل کی آنکھ پر گیرا تو

اس نے ہلکی سی آنکھیں کھولیں مگر ساتھ ہی بند ہوگی)

عمل

(سب پاگلوں کی طرح اسے پکار رہے تھے ایک دم سے سب کی جان ہی نکل گئی جب عمل کا ہاتھ جو

حیدر کے ہاتھ میں تھا وہ زمین پر لٹک گیا)

مان گاڑی نکال

(حیدر زور سے چیخا اور امان سے بولا امان بھاگتا ہوا باہر کی طرف بھاگا..... حیدر نے عمل کو اٹھایا اور

اس کے پیچھے بھاگا اور باقی سب بھی)

دو گھنٹے ہونے کو تھے اور ابھی تک ڈاکٹر آپریشن کر کے باہر نئی نکلے تھے..... باہر موجود وہ لوگ

بے حال بیٹھے تھے..... اُن تینوں کے جسم تو اُن کے ساتھ تھے لیکن جان نکل چکی تھی

کہاں جا رہے ہو

(امان حیدر سے بولا جو تب سے بُری حالت میں وہاں چکر لگا رہا تھا اور اب پتہ نئی کہاں جا رہا تھا)



آتا ہوں

(حیدر نے بہت مشکل لفظ ادا کئیے اور چلا گیا)

پلیز تم لوگ ہمت سے کام لو کچھ نئی ہوگا ہماری عمل کو ان شاء اللہ دیکھ لینا وہ بالکل ٹھیک ہو جائے گی

(امان ان تینوں کو حوصلہ دیتے ہوئے بولا جن کا رو کر برا حال تھا ان کو دیکھ کر ہی سب کی آنکھیں نم ہوتی جا رہی تھی)

مجھے کہتی تھی خون کے رشتے سے زیادہ مضبوط ہے ہمارا رشتہ ہم کبھی جدا نئی ہو سکتے عملل تو اب ایسا کیوں کر رہی ہے تم لوگ اٹھاؤ نہ اسے

منال بولتی ہوئی زور زور سے رونے لگی جیسے کسی چھوٹے بچے سے اس کا کوئی پسندیدہ کھلونہ بہت دور جا رہا ہو

مانی وہ ہمیں چھوڑ کر جا ہی نئی سکتی ارے اسکو تو ہمارے بغیر جینا ہی نئی آتا تو وہ کیسے جائے گی ہمیں چھوڑ کر..... زوہا روتی ہوئی بولی اریشہ نے دونوں کو گلے لگا لیا

@@@@@

یا اللہ پتہ نہیں میں کیوں اُس کے دور جانے سے ڈر رہا ہوں کیوں میرے آنسو رُک نئی رہے کیوں وہ مجھے اتنی ضروری لگ رہی ہے کیوں میرا دل بند ہوا جا رہا ہے مجھے کیوں ایسا لگ رہا ہے میں مر جاؤ گا اُس کے بغیر یہ سب کیوں ہو رہا ہے میں کچھ نئی جانتا یا اللہ بس اُسے زندگی دے دیں میری جان نکل لے لیکن اُس کچھ نہ ہو یا اللہ میں نہیں رہ سکتا اُس کے بغیر..... اُسے کچھ ہو گیا تو میں کیسے



زندہ رہو گا کاش کاش وہ میرے آگے نہ آئی ہوئی کاش..... اچھا ہی تھا مجھے گولی لگ جاتی تو اُس کی جان چھوٹی مجھ سے اتنا تنگ کرتا ہوں اُسے.....

کوئی ی اس ٹائم حیدر کو پہچان نئی سکتا تھا کہ یہ وہی حیدر ہے حیدر شاہ..... عمل کا رشیدہ شاہ حیدر کا پورا چہرہ آنسوؤں سے بھیگ گیا تھا ابھی وہ دُعا مانگ ہی رہا تھا کہ اُس کا فون بجائے نے دیکھا تو امان کی کال تھی اُس نے ترستی آنکھوں کے ساتھ آسمان کی طرف دیکھا اور فون کان سے لگایا ہادی تُو جہاں بھی ہے فوراً ہسپتال پہنچ عمل کی حالت بہت خراب ہوتی جا رہی ہے (امان نے بتایا)

حیدر کچھ بول نہ سکا اور جلدی سے ہسپتال کی طرف بھاگا  
آئی ان شاء اللہ عمل کو کچھ نئی ہوگا آپ بس دُعا کریں  
(شہریار زرنور بیگم سے بولا جن کا رو کر بُرا حال تھا)  
کلکیا ہوا ہے

(حیدر بھاگا ہوا آیا اور امان سے پوچھا)

آپریشن ہو گیا ہے مگر

(امان بولا)

کیا مگر..... ڈاکٹر ڈاکٹر وہ عمل

(حیدر بولا اور جیسے ہی ڈاکٹر کو آتا دیکھا تو اُن کے پاس جا کر بولا)

ابھی اُن کی حالت ٹھیک نئی ہے آپ لوگ دُعا کریں اور اے بی نیگیٹو بلڈ کا انتظام کریں جلدی

(ڈاکٹر بولا)

کہاں دینا ہے بلڈ میرا اے بی نیگیٹو ہے

(حیدر فوراً بولا)

آپ ہمارے ساتھ آجائے

(ڈاکٹر بولا اور حیدر اُن کے ساتھ چلا گیا)

رانا کیا ہوا میری بچی کو

(شاہ صاحب کو جیسے ہی پتہ لگا فوراً ہسپتال آگے)

شاہ میری عمل

(رانا صاحب روتے ہوئے اُن کے گلے لگ گئے)

یہ پولیس.....

(امان اور شہریار سامنے سے آتی پولیس کو دیکھ کر ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہوئے بولے)

عمل راجپوت کون ہے

(ایک پولیس والے نے اِن سے پوچھا)

خیریت انسپکٹر صاحب

(شہریار پریشانی سے بولا)

یہ شام میں ہمیں اس نام کی محترمہ نے کال کی تھی اور فام ہاوس.....

(پولیس والے نے بتایا)

جی اندر آئی سی یو میں وہی ہیں دو گولیاں ماری ہیں اُن (گالی) نے  
(شہریار بولا)

اوہ.... آپ لوگ پریشان نہ ہوں وہ تینوں ہمارے قبضے میں ہیں.... آپ لوگوں کو بس تھانے آنا ہوگا  
ایک دفعہ

(پولیس والا بولا)

پلیز آپ لوگ ابھی یہاں سے چلیں جائے

(امان بولا کیوں کہ وہ جانتا تھا رانا صاحب ابھی اس حالت میں نئی ہیں کہ وہ کوئی بات کر سکھے  
اس لیے وہ بولا وہ لوگ چلے گئے)

آئی سی یو سے ڈاکٹر باہر آئے تو کسی میں ہمت نئی تھی کہ وہ آگے ہو کر پوچھے تو احد آگے بڑھا اور  
پوچھا

دیکھیے ہم نے اپنی طرف سے پوری کوشش کی ہے لیکن اُن کو ہوش نئی آرہا آپ لوگ دُعا کریں  
کے بارہ گھنٹوں کے اندر اندر ہوش آجائے ورنہ ہم کچھ نئی کر سکتے

(ڈاکٹر نے احد کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا اور وہاں سے چلے گئے سب کی جان ہلک تک آگئی تھی  
(

یا اللہ میری بچی کو زندگی دے دیں

(زر نور بیگم روتی ہوئی بولی)

ہمت کسی کے پاس بھی تو نئی تھی آج ایک امان اور شہریار تھے جو سب سنبھال رہے تھے ورنہ کسی میں ہمت نئی رہی تھی

یہی تو رونک تھی رانا ہاؤس کی..... اور اپنے گینگ کی تو پھر بھلا کوئی جان کے بغیر کیسے رہ سکتا ہے وہ جنھوں نے خون دیا ہے ان کی طبیعت ٹھیک نئی ہے

(ایک نرس امان کے پاس آکر بولی تو امان فوراً حیدر کے پاس گیا)  
ابھی لیٹ جا

(امان حیدر اور اٹھتا دیکھ کر بولا لیکن حیدر کھڑا ہو گیا)

رُک میں پکڑتا ہوں

(امان آگے بڑھا اور اُسے پکڑا)

مان

(حیدر بولا)

ہممم

(امان کو پتہ تھا وہ کیا پوچھے گا)

وہ کیسی ہے اب

(حیدر نے پوچھا)

ہادی ابھی تھوڑی دیر لیٹ جا تیری طبیعت نئی ٹھیک

(امان بولا وہ حیدر کی ایسی حالت دیکھ کر اُسے نئی بتانا چاہتا تھا کہ عمل کی زندگی کا فیصلہ بس بارہ گھنٹوں کا کھیل ہے یا جیت جائے گی ورنہ.....)

مان میں نے کچھ پوچھا ہے

(پتہ نئی کیوں اُس کا دل ڈر رہا تھا)

تو نے خون دے دیا ہے نہ تو بھلا اب ایسا ہو سکتا ہے کہ وہ ٹھیک نہ ہو

(امان بولا)

مان بتا مجھے

(حیدر زور سے بولا اور اس سے اپنے آپ کو چھروایا)

کیا بتاؤ میں تجھے ہاں کیا بتاؤ بس بارہ گھنٹے ہیں اگر ہوش نہ آیا تو.....

(امان بولا اور بات مکمل نہ کی)

یہ سن کر حیدر جہاں کھڑا تھا وہاں ہی زمین پر گر گیا

ہادی

(امان اس کی طرف بڑھا)

مان اُسے کہہ نہ کہ اُٹھ جائے اب بس بھی کریں مجھے پتہ ہے وہ بس ہمیں تنگ کر رہی ہے اُسے مزہ

آتا ہے سب کو تنگ کر کے پر مان اب اُسے اُٹھا دے اُسے بول نہ کہ مت کریں اور تنگ میری تو وہ

پہلے بھی نئی سنتی تیری سن لے گی پلیز یا اُٹھا دے اُسے بس ایک بار اُٹھا دے اسے

(حیدر بولتا ہوا بچوں کی طرح رونے لگا امان نے اُسے اپنے گلے لگا لیا)



عمل اُن تینوں کو جتنا بھی تنگ کرتی تھی پر جان بستی تھی اُن تینوں کی اُس میں بلکے یہ چاروں تو تھی ہی چار جسم اور ایک جان

آٹھ گھنٹے ہو گئے تھے ابھی تک اُسے ہوش نئی آیا تھا  
”ایسے کیسے بن جائے یہ لنگور گروپ کا لیڈر..... گروپ کی لیڈر تو میں ہی بنو گی“  
”وہ تمہاری ماسی کا لڑکا ہے جو اُس کے سامنے یہ سب بول رہی تھی تم“  
”ہائے میں نے کیا کر دیا اب کیا جرم ہو گیا مجھ غریب سے اب“  
”پاگل لڑکی اگر تم ایسے ہی روتی رہی نہ تو ایک ڈیم یہاں ہی بن جائے گا“  
”ٹینشن نوٹ اتنی جلدی جان نئی چھوڑنے والی میں تم لوگوں کی“

اُن تینوں کو عمل یہ سب بولتی اپنے ارد گرد ہی محسوس ہو رہی تھی  
مبارک ہو آپ کی مریضہ کو ہوش آگیا ہے وہ اب خطرے سے باہر ہے اُن کو واڈ میں شفٹ کر دیا  
ہے آپ لوگ باری باری کر کے مل سکتے ہیں

(ڈاکٹر نے آکر بتایا تو ایسے تھا جیسے وہاں موجود ہر فرد میں زندگی کی لہر ڈوری تھی)  
امان رانا صاحب، زرنور بیگم، احد اور شاہ صاحب کو اندر لے گیا اُس کے بعد شاہ صاحب اُن کو  
زبردستی گھر لے گئے پھر وہ تینوں اندر کی طرف بڑھی

عمل میری جان اب شکر ہے اللہ پاک کا

(اریشہ خوشی سے اس کے سر پر پیار کر کے بولی اور آنسو صاف کرنے لگی)

اب بول نئی سکتی تھی کیوں کے میڈیسن کی وجہ سے ابھی وہ بے ہوشی کی حالت میں تھی  
میری جان اٹھو نہ اب اور برداشت نئی ہو رہا پلینز اٹھو بات کرو ہم سے دیکھو تمہارا کھوتا اور  
بلبستوری بھی یہاں ہی ہے..... اب اٹھ جاؤ نہ

(منال آنسو صاف کرتی ہوئی بولی)

اُس نے ہلکی ہلکی آنکھیں کھولی تم اسے دھندلا دھندلا ان کا چہرہ نظر آیا وہ ہلکا سا مسکرا دی  
جان نکال دی تھی تُو نے ہماری اب اگر تم باز نہ آئی تو ہم تینوں سے بُرا کوئی نئی ہو گا سمجھی  
تم.....

(زوبا بولی)

پہلے کونسا تم لوگوں سے زیادہ بُرا کوئی ہے

(اس نے بڑی مشکل لفظ ادا کیے)

میری جان ہمیشہ خوش رہوں تُو نئی جانتی یہ دو لفظ سُننے کے لیے ترس گی تھی میں  
(اریشہ آنسو صاف کرتی ہوئی بولی)

آہہہہ (درد کی لہر اس کے جسم میں دوڑی تو منہ سے آواز نکلی اور تکلیف سے آنسو نکلنے لگے)  
کیا ہوا عمل عمل (وہ لوگ فکر مندی سی بولی)  
ارشی جلدی جا ڈاکٹر کو بولا کر لا جلدی

(منال اس کی حالت دیکھ کر بولی تو اریشہ بھاگ کر گئی)  
عمل میری جان بس وہ بولانے لگی ہے ڈاکٹر کو  
(زوبا بولی ایک دفعہ پھر ان تینوں کی ہارٹ بیٹ تیز ہو گئی تھی)  
آپ لوگ پلیز باہر جائیں کہاں بھی تھا کے پیشنٹ سے زیادہ باتیں نہ کرنی  
(ایک نرس اندر آئی اور اسکو انجکشن دینے لگی اور ان کو کمرے سے نکالا)

@@@@

مہینہ ہونے کو تھا اور اب اُس کی حالت بہت بہتر تھی اب تو ڈاکٹر کے کہنے پہ اُسے دن میں کم سے کم دو دفعہ چکر لگواتے تھے اب تو تنگ آ گئی تھی وہ ہسپتال سے اس دوران حیدر بس دو سے تین دفعہ اسے نظر آیا تھا ہوتا تو فل ٹائم ہسپتال ہی مگر عمل کے سامنے نہ جاتا اور عمل باتوں باتوں میں دن میں کتنی دفعہ اُس کے متعلق باقی سب سے پوچھتی  
اسلام علیکم

(امان اور شہریار روم میں آکر بولے اس ٹائم وہ تینوں تھی اُس کی پاس)  
وَعَلَيْكُمْ السَّلَام

(چاروں نے جواب دیا)

لوجی مبارک ہو کل ڈیسچارج ہو رہی ہو

(امان اُس کے پاس آکر بولا)

شکر ہے اللہ تیرا

(عمل بولی)

آپ لوگ اکیلے آئے ہیں

(عمل بولی)

حد ہے پاٹر دو لوگ اکیلے کیسے آسکتے ہیں

(شہریار بولا)

نئی وہ میرا مطلب وہ نئی تھا

(عمل بولی)

جی جی پتہ ہے کیا مطلب تھا آپ کا وہ آنٹی کو لینے گیا ہے آتا ہی ہوگا

(شہریار بولا)

عمل کل گھر جارہی ہو نہ تو اب اتوار تک بالکل ٹھیک ہو جاؤ

(امان زوہا کی طرف دیکھ کر بولا)

اتوار کو کیا ہے ایسا

(عمل بولی)

عمل میں شام کو آؤ گی ابھی گھر جارہی ہوں

(اس سے پہلے کے امان بولتا زوہا بولی اور بیگ اٹھایا)

ارے یار رُک نہ تھوری دیر تک چلتے ہیں

(اریشہ بولی)

میں کہہ رہی ہوں نہ کہ چل

(زوبا بولی)

میں اتوار کو رشتہ لے کر جارہا ہوں اپنا

(امان ایک دم بولا)

کیا ااا

(عمل اور منال بولی)

میں جارہی ہوں تم نہ آؤ بھاڑ میں جاؤ

(زوبا تپ کر بولی اور کمرے سے نکل گئی)

لو اسے کیا ہوا

(منال بولی)

اور امان نے اپنا قہقہہ رکا تھا

@@@@@@

اس ٹائم ہسپتال میں احد اور منال ہی تھے جب حیدر عائشہ شاہ کہ ساتھ آیا

اَلْسَلَامُ عَلَیْکُمْ کیسی ہے میری گڑیا اب

(عائشہ بیگم کمرے میں آکر اسے پیار کرتی ہوئی بولی حیدر بھی عائشہ بیگم کے ساتھ اندر آیا تھا

عمل کو دیکھ کر وہاں ہی رُک گیا اور دروازے کے پاس رکھے صوفے پر بیٹھ گیا)



الحمد للہ آنٹی بلکل ٹھیک

(عمل بولی)

میرا بچہ اللہ ہمیشہ ٹھیک ہی رکھے

(عائشہ بیگم بولی اور اُس کے سر پر پیار کیا)

منال وہ احد کہاں ہے (حیدر نے پوچھا)

وہ میڈکل سٹور گیا ہے

(منال نے بتایا جو نیچے منہ کر کے شرافت سے بیٹھا تھا)

مما یہ کال آرہی ہے

(حیدر اُٹھ کر عائشہ بیگم کے پاس آیا اور اُن کو موبائل دیا جس پر کال آرہی تھی)

بیٹا میں زرہ بات کر کے آئی

(عائشہ بیگم نے موبائل پکڑا اور بول کر کمرے سے باہر نکل گئی)

اب بتاؤ زرا کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ زرا بھی عقل نام کی چیز نئی تم میں..... کیا فضول حرکت

کی تھی اگر کچھ ہو جاتا پھر جنگلی انسان زرا بھی عقل نام کی چیز نئی ہے تم میں

(عائشہ بیگم کے جاتے ہی حیدر شروع ہو گیا اور ایسا شروع ہوا کے بریک پر پاؤں رکھنا بھول گیا)

عمل حیریت سے اُٹھ کر بیٹھ گئی

ہیں؟

(عمل نا سمجھی سے بس یہی بول پائی)

ہر کسی سے پنگا لینا تو فرض ہے نہ تم پر تمہیں پنگا لیے بغیر روٹی ہضم نہ ہوتی  
(حیدر بولا)

پرکئی کیا میں نے  
(عمل اور حیریت سے بولی)

کس نے کہا تھا میرے آگے آؤ ہر چیز کو مزاک سمجھا ہوا ہے وہ تمہارے رشتے دار نہ تھے جن  
کے ساتھ شگل لگانے بیٹھ گی تھی  
(حیدر بیڈ کے پاس کرسی رکھ کر بیٹھ گیا)

اگر میں نہ آتی تو گولی تمہیں لگ جاتی  
(عمل رو دینے والی ہو کر بولی تو حیدر اُسے دیکھ کر مسکرانے لگا)

بھاڑ میں جاؤ بھلائی کا تو زمانہ ہی نہ ہے دفعہ ہو یہاں سے مجھے بات ہی نہ کرنی  
(عمل اس کی ہنسی سے تپ گی اور بولی)  
عمل لیکن

(منال بولنے لگی تھی)

تم چپ

(عمل اس کی بات کاٹ کر بولی)

کیا ہو رہا ہے بھئی

(شہریار، امان کے ساتھ اندر آتے ہوئے بولا)

کیا ہو سکتا ہے

(منال بولی اور اُن کی طرف اشارہ کیا)

شہری، مان اگر یہ اپنا دوست پیارا ہے نہ تو لے جاؤ اسے یہاں سے ورنہ اگلی بار اسے گولی میں اپنے ہاتھ سے مارو گی

(عمل بولی اور منہ بنا کر حیدر کو دیکھا)

اویں تم لوگ پریشان نہ ہو ڈاکٹر نے لگتا دوائی زیادہ دے دی ہے اُسی کا اثر ہے  
(حیدر بولا)

امان دونوں کو دیکھتے ہوئے حیرت سے چپ چاپ صوفے پر بیٹھ گیا اور زور سے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھ لیتا ہے  
اسے کیا ہوا؟

(حیدر امان کا رد عمل دیکھ کر شہریار، عمل اور منال کو نا سمجھی سے دیکھ کر بولا)  
مجھے لگتا ہے اس پر تمہارا اثر ہو رہا ہے  
(عمل حیدر کے پاس ہو کر آہستہ سے بولی)  
کیا مطلب

(حیدر نا سمجھی سے بولا)

دیکھو نہ بالکل تمہاری طرح پاگلوں والی حرکتیں کر رہا ہے  
(عمل سیریس ہو کر بولی)

ہاں مجھے بھی..... اووئے تم مجھے پاگل کہہ رہی ہو

(حیدر ہاں میں ہاں ملاتا ہے ہوا بولا پھر جب اُس کی بات سمجھا تو ایک دم دور ہو کر بولا)

ہاہاہاہاہا

(وہ چاروں ہنسنے لگے)

تم دونوں ہی پاگل ہو

(منال بولی)

ہووووو مانی تم نے حیدر کو پاگل بولا غلط بات..... حیدر دیکھو تمہیں پاگل بول رہی ہے ہووووو

ہائے ہائے

(عمل افسوس سے بولی)

ہاں بالکل بہنا چلو یہ تو ہے ہی پاگل سب کو پتہ ہے پر تم نے مجھے بھی پاگل بول دیا

(حیدر اُس سے زیادہ افسوس زدہ ہو کر بولا)

ہاں نہ..... اُففففف اُٹھو میرے بیڈ سے

(عمل تپ کر بولی)

تمہارا بیڈ؟ ساتھ لے کر آئی تھی کیا

(حیدر ہنستے ہوئے بولا اور بیڈ پر اور ٹھیک ہو کر بیٹھ گیا)

ہسپتال میں تو معاف کر دو ایک دوسرے کو ویسے جتنی دفعہ تم لوگوں کی لڑائی ختم کروانے کے لیے ہاتھ جوڑے ہیں نہ تم لوگوں کے آگے اتنی دفعہ کسی لڑکی کے آگے ہاتھ جوڑ لیتا تو آج دو بچے ہوتے میرے

(شہریار ہاتھ جوڑ کر بولا)

بابا بابا

(وہ لوگ ہنسنے لگے)

مان یہ تو بتاؤ بھئی رشتہ کہاں لے کر جا رہے ہو

(منال نے پوچھا)

ہاں سچ میں تو بھول ہی گئی تھی

(عمل بھی یاد آنے پر بولی)

تم لوگ جانتے ہو اُسے اچھی طرح

(امان بولا)

کلاس فیلو ہے کیا؟

(منال نے پوچھا)

جی جی بلکل

(اس بار امان کے بولنے سے پہلے ہی حیدر اور شہریار بول پڑے)

نام کیا ہے؟



(عمل نے پوچھا)

سوچو سوچو ایسے سارا مزہ خراب ہو جائے گا

(امان بولا)

نمرہ؟

(منال نے پوچھا)

نہیں یار

(امان بولا)

عائشہ ہوگی پھر؟

(عمل نے پوچھا)

کبھی بھی نئی یار

(امان بولا)

پھر پکا وہ حریم کریم ہے

(عمل بولا)

اللہ معاف

(امان کانوں کو ہاتھ لگا کر بولا)

آمنہ؟

(منال بولی)



توبہ کر بہن

(شہریار بولا)

فاطمہ؟

(عمل بولی)

نہ

(امان بولا)

حفصہ؟

(منال بولی)

نہیں نہیں نہیں

(امان بولا)

مر کے ہم گیارہ تو لڑکیاں ہیں کلاس میں اگر یہ سب نئی ہیں تو آخر ہے کون  
(عمل ننگ آکر بولی)

گھر جا کر آرام سے سوچنا میں چلتا ہوں  
(امان بولا اور عمل کے سر پر ہاتھ رکھ کر پیار دیا اور چلا گیا)

@@@@

اوو بہن پاکستان بن گیا ہے کب کا اب تو کیا سوچ رہی ہے

(ہسپتال سے واپس منال عمل کے ساتھ ہی آگئی تھی اور ان کے پہنچنے کے پانچ منٹ بعد زوہا اور اریشہ بھی رانا ہاؤس آگئی تھی عمل کے کمرے میں بیٹھی تھیں یہ کہ زوہا عمل کو دیکھ کر بولی جو ایسے بیٹھی تھی جیسے نیا پاکستان وہی بنائے گی)

یار ایک بات تو بتاؤ ہماری کلاس میں بس گیارہ لڑکیاں ہی ہیں نہ؟  
(عمل سوچتی ہوئی بولی)

ہاں کیوں  
(زوہا نا سمجھی سے بولی)

نام بتاؤ زرا سب کے  
(عمل بولی)

کیوں تم نے اپنے ولیمے کا انویٹیشن بھیجنا ہے کیا  
(اریشہ بولی)

کھوتے فلحال تو میرے منہ نہ لگ بلبتوری نام بتا  
(عمل بولی)

زوہا نے نام گنوائے

ان میں سے تو کوئی نئی ہے پھر مطلب ہم چاروں میں سے کوئی  
(عمل سوچتے ہوئے ان تینوں کو دیکھ کر بولی)

کیا مطلب

(اریشہ اور زوہا نا سمجھی سے بولی)

بہن میں نکاح شدہ ہوں اس لیے میری طرف نہ دیکھ

(منال عمل کی معاشوق نظریں دیکھ کر بولی)

ہاں اور میں بہن ہوں پھر کون

(عمل بولی اور زوہا اور ایشہ کو شرارت سے دیکھا)

مجھے کچھ سمجھ نئی آرہی تم لوگوں کی

(زوہا بولی)

بلبستوری ایک بات سچ سچ بتا

(عمل شرارت سے زوہا کو دیکھ کر بولی)

پوچھ بلو باندری

(زوہا بولی)

اُس دن جب مان رشتہ بھیجنے کی بات کر رہا تھا تو تمہیں کیا ہوا تھا اچانک

(عمل شرارت سے بولی اور زوہا کی تو چھٹی ہی گم ہوگی)

وہ مجھے..... کب... کچھ بھی تو نئی

(زوہا کو سمجھ ہی نئی آیا کے کیا بولے..... کیوں کہ اُس پتہ لگ گیا تھا کہ وہ گی کام سے)

بس اب زیادہ ڈرامے بازی میرے ساتھ کرنے کی ضرورت نئی ہے سمجھی اور مجھے سو فیصد یقین ہے

کہ اس کھوتے کو بھی سب پتہ ہے

(عمل بولی)

بلو باندری مجھے اس نے بتانے سے منع کیا تھا

(اریشہ بولی)

ہاں تو یہ کہے گی کہ ارشی نہر میں ڈوب جا تو تم فوراً ڈوب جاؤ گی نہ

(عمل بولی)

نہ بہن اتنی بھی اچھی نئی ہوئی ابھی ارشی

(اریشہ ڈرامے سے بولی)

مطلب یہ سب سچ ہے

(منال حیریت سے بولی)

ہاں جی میڈیم آپ کے نکاح پہ ہی پرپوز کیا ہے انھیں

(اریشہ نے بتایا)

اففففف اور تم لوگ ہمیں اب بتا رہے ہو..... بلکہ اب بھی اگر مان ہمیں نہ بتاتا ہمیں تو پتہ ہی نہ

چلتا

(منال تپ کر بولی)

یار بتانا تھا پر

(زوہا کنفیوز ہی ہوگی تھی)

مہربانی آپ کی بلکہ مان کی ورنہ ہمیں تو شادی والے دن ہی پتہ لگتا



(عمل بولی)

نئی یار اب ہم اتنی بھی بُری نئی ہیں شادی سے پورے دس دن پہلے تو بتا ہی دیتے اب ظاہر سی بات ہے کام والی ماسیاں بھی تو چاہئیے ہوتی ہیں نہ (اریشہ شرارت سے بولی اور اٹھ کر بھاگی اور عمل نے پاس پڑے کوشن اٹھا کر اُس کی طرف پھٹکے ابھی اٹھ نئی سکتی تھی نہ ابھی تو ہسپتال سے آئی تھی اس لیے اریشہ کی بچت ہوگی)

@@@@@@

ہفتہ ہو گیا تھا عمل کو گھر آئے باقی سب نے بھی کالج جانا شروع کر دیا تھا آج کالج میں ہی پلین بنا لیا تھا کہ واپسی پر عمل کی طرف جائے گے سب تو کالج سے فری ہو کر یہ لوگ رانا ہاؤس پہنچ گے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَنْٹِی

(سب نے بلند آواز زر نور بیگم کو دیکھ کر سلام کیا)

وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ ماشاء اللہ ماشاء اللہ آؤ آؤ بچوں

(زر نور بیگم خوشی سے بولی)

آنٹی ہم نے سوچا کیوں نہ آج کھانا آپ کے ساتھ کھایا جائے اس لیے کالج سے سیدھا ہم یہاں ہی آگے

(حیدر بولی)

ضرور ضرور کیوں نئی

(زر نور بیگم بولی اور اُنھیں صوفے پر بیٹھایا)

آئی عمل کہاں ہے نظر نئی آرہی

(اریشہ نے پوچھا)

ارے بیٹا ابھی زبردستی کمرے میں بھیج کر آئی ی ہوں صبح سے کبھی ادھر جا کبھی ادھر مجال جو آرام سے بیٹھ جائے رشتے دار تمارداری کے لیے آتے ہیں تو اُن کے ساتھ ہی شگل مارنے بیٹھ جاتی ہے اُن کو کنفرم کرنا پڑتا ہے کہ کیا واقعہ اسے گولیاں لگی تھیں

(زر نور بیگم بولی تو سب ہنسنے لگے)

آئی ہم اُس سے مل لیتے ہیں

(وہ لوگ بولے اور عمل کے کمرے کی طرف بڑھے)

پلین کے حساب سے اب خوف ناک آوازیں نکالنی تھی شہری تم نے چل شاباش شروع ہو جا (عمل کے کمرے کے باہر رُکے تو حیدر بولا)

میری بات مانو نہ کرو کیوں ذلیل ہونا ہے تم لوگوں نے اُس کے ہاتھوں (منال نے مشورہ دیا)

کچھ نئی ہوتا مزہ آئے گا

(اریشہ بولی اور شہریار نے عجیبوں غریب آوازیں نکالنی شروع کی)

عمل بیڈ پر لیٹی موبائل سے لگی تھی اچانک سے آوازیں سن کر دروازے کی طرف دیکھا تو کوئی نئی تھا

عادی باز آؤ



عشق کی فطرت ہے بے وجہ ہو جانا

آج پورے ہفتے بعد وہ اُسے دیکھ رہا تھا جو پہلے سے کمزور سی لگ رہی تھی حیدر کے دیکھنے سے پزل ہو رہی تھی

آپ لوگوں نے تو سچی ترا ہی نکال دیا تھا

(عمل اُن سے ملتی ہوئی بولی)

ہمارا تو خود ترا نکال دیا ہادی نے

(اریشہ بولی)

ہاہاہاہاہا پاگل مجھے ڈراتے ڈراتے خود ہی ڈر گے آپ لوگ

(عمل ہنستے ہوئے بولی)

آئی میں نہ بیٹھے آپ لوگ

(عمل نے ایک نظر حیدر کو دیکھا جو اُسے ہی دیکھ رہا تھا پھر باقی سب کو دیکھ کر بولی)

سچی یار تمہارے بغیر کالج جانے کا دل ہی نئی کرتا

(منال بولی)

ہاں نہ یار

(اریشہ بولی)

سچی کہوں تو میرا تو آدھا دن تمھاری اور ہادی کی لڑائی دیکھتے ہوئے ہی گزر جاتا تھا اور اب کچھ ہے ہی  
نئی

(شہریار بولا)

میرا تو اپنا بڑا دل کرتا ہے بس کیا کرو ماما پاپا نئی جانے دیتے ابھی  
(عمل بولی)  
عمل

(حیدر نے اُسے بولایا جو اُن سب کے ساتھ باتوں میں لگی تھی)

جی... میرا مطلب ہے ہاں بولو

(عمل باتوں میں اتنی مگن تھی کہ پتہ کیا بول گی)

ہائے ہائے ہائے جی

(منال ہنستے ہوئے اُسے چھڑتی ہوئی بولی)

تم نہ بھاڑ میں جاؤ

(عمل بولی اور سب ہسنے لگے)

احد ترکی کب جا رہا ہے

(حیدر نے پوچھا)

کل

(عمل نے جواب دیا)



بلستوری تم بڑی چپ ہو خیر تو ہے

(عمل شرارت سے بولی)

مجھے کچھ بھی تو نئی

(زوہا بولی امان کی موجودگی میں زرا کم ہی بولتی تھی)

ویسے مان منگنی کرنی ہے یا سیدھا نکاح

(منال نے پوچھا)

ان شاء اللہ سیدھا نکاح

(امان بولا)

ماشاء اللہ ماشاء اللہ

(سب بلند آواز بولے)

اگر آپ کی ساس اور سسر نہ مانے پھر

(اریشہ بولی)

اصلی والی سالی صاحبہ مجھے ہلکہ نہ لے آپ ان محترمہ کے علاوہ سب سے بات پوری کروا سکتا ہوں

(امان شرارت سے بولا)

اَسْتَغْفِرُ اللہ وہ اصلی ہے اور میں اور مانی نقلی دیکھا مانی تو نے ابھی شادی ہوئی ی نئی اور ہم دونوں

نقلی ہوگی آگے آگے پتہ نئی کیا ہونا ہے

(عمل بولی)

توبہ پھیسے کٹنی

(امان ہنستے ہوئے بولا)

ویسے مان میں بھی سوچ رہا ہوں کہ تیرے ساتھ ہی شادی کر لو میں بھی  
(حیدر بولا)

اوو بھائی میں کوئی نئی کرنے تیرے ساتھ شادی  
(امان بولا)

اوو مینٹل کیس میرا مطلب ہے ایک ساتھ دونوں بھائی دولہا بنتے ہیں  
(حیدر نے بات سمجھائی)

کیوں تم نے کسی بچاری لڑکی کی زندگی برباد کرنی ہے  
(عمل بولی)

کسی لڑکی کی نئی ہاں بس جو ممہا پاپا کو پسند آئی ہوئی ہے اُس کی وہ تو بس میری ہاں کا انتظار  
کر رہے ہیں کہو تو ہاں کر دوں

(حیدر عمل کو دیکھ کر شرارت سے بولا)

ارے ہاں ہاں فوراً ہاں کر دے

(امان بولا)

کیوں avi فضول میں ہاں کر دے..... مطلب چھوڑوں فضول باتیں نیچے چلو جا کے کھانا کھاتے ہیں  
(عمل ایسے بولی جسے وہ ابھی شاہ صاحب کو کال کر کے کہنے لگا ہو)

(منال ہنستے ہوئے شرارت سے بولی)

(حیدر عمل کو دیکھ کر بولتا گیا)

٧٧٧٧٧٧

(سب عمل کو دیکھ کر ہنسنے لگے)

بھاڑ میں جاؤ سب

(عمل تپ کر بولی)

$a a a a a a a a$

مانی یہ لے تیرا فون آرہا ہے

(منال نے اپنا فون زوہا کو پکڑایا ہوا تھا تو زوہا نے منال کے فون پر کال آتی دیکھی تو منال کو فون دیا)

میں زرا بات کر کے آئی

(منال نے فون پکڑا اور بول کر سائیڈ پر چلی گئی)

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ جی ماما

(منال فون اٹھا کر بولی)

وَعَلَیْکُمْ اَلسَّلَامُ بیٹا کہاں رہ گی ہو ابھی تک آئی ی نئی

(زاہدہ بیگم نے پوچھا)

ماما آپ کو بتایا تو تھا کہ عمل کی طرف جارہی ہوں سب کے ساتھ

(منال بولی)

بیٹا تمہاری خالہ کب کی آئی ی ہیں بار بار تمہارا پوچھ رہی ہیں جلدی واپس آؤ

(زاہدہ بیگم بولی)

مگر ماما

(منال بولی)

کوئی ی اگر مگر نئی بس جلدی واپس آؤ بلکہ میں عالیان کو بھیجتی ہوں تمہیں لینے کے لیے

(زاہدہ بیگم بولی)

نئی میں خود ہی آجاؤ گی

(منال بولی)

میں نے کہاں نہ بھیج رہی ہوں خدا حافظ

(زاہدہ بیگم بولی اور کال بند کر دی)

ماما ہیلو ماما

(منال بولی لیکن فون بند ہو گیا تھا)

کیا مصیبت ہے

(منال بڑبڑائی)

@@@@

ٹریپ کے ساتھ کون کون جا رہا ہے

(شہریار کھانا کھاتے ہوئے بولا)

کون سا ٹریپ کیسا ٹریپ کہاں کا ٹریپ کب جا رہا ہے یہ ٹریپ

(عمل بولی)

کالج ٹریپ ہے ابھی تاریخ کنفرم نئی ہے

(شہریار نے بتایا)

اوو زبردست جا کہاں رہا ہے ویسے

(عمل نے پوچھا)

وادی ہنزہ

(شہریار نے بتایا)

ہائے ہائے ہائے ہنزہ میں تو لازمی جاؤ گی

(عمل بولی)



منال بی بی کو باہر لینے آئے ہیں

(ابوبکر اندر آکر بولا)

ہیں؟؟ کون آیا ہے

(عمل حیریت سے بولی)

دو صاحب ہیں کوئی

(ابوبکر بولا)

یہ کون صاحب تجھے لینے آئی ہیں

(اریشہ نے منال سے پوچھا)

وہ عالیان اور ارسلان بھائی ہوں گے

(منال بولی)

وہ لاہور سے تجھے لینے آئے ہیں

(زوبا حیریت سے بولی)

نئی پاگل وہ خالہ لوگ اپنے یہاں والے گھر میں شفت ہو گے ہیں نہ تو آج خالہ گھر آئی ہوئی

ہیں ان کے ساتھ

(منال نے بتایا)

آپ انھیں اندر بھیج دیے

(عمل نے ابوبکر سے کہا)

کیوں رہنے دو میں جا رہی ہوں

(منال بولی)

ایسے کیسے رہنے دو آخر وہ ہمارے بھائی ہیں

(عمل بولی)

مانی

(عمل شرارت سے بولی)

کیا ہے

(منال بولی)

کبھی تیری شادی کی تاریخ لینے تو نئی آئی یہ

(عمل شرارت سے بولی)

کالی زبان والی تو بچ مجھ سے

(منال بولی اور اُس کے پیچھے بھاگی)

آوٹ ہاہاہاہا

(منال نے بھاگتی ہوئی صوفے سے کوشن اٹھا کر عمل کی طرف پھنکا عمل نیچے ہوگی اور کوشن سامنے

سے آتے عالیان نے کچھ کر لیے ورنہ وہ اُس کے منہ پر لگتا

کیا نشانہ ہے

(حیدر ہنستے ہوئے بولا اور اُن لوگوں سے ملنے لگے)

ارسلان نے اریشہ کو دیکھا جو پہلے اُسے ہی دیکھ رہی تھی پھر جب ارسلان نے دیکھا تو ادھر ادھر دیکھنے لگی تو ارسلان مسکرانے لگا

ویسے مسز اس کوشن کی جگہ اگر آپ پھولوں سے استقبال کرتی تو زیادہ اچھا لگتا ویسے یہ سٹائل بھی بُرا نئی ہے

(عالیان شرارت سے بولا)

اہم اہم

(سب شرارت سے بولے)

ارسلان بھائی چلیں

(منال بولی اور سب کو اگنور کیا)

ارے بچوں تھوڑی دیر تو بیٹھو

(زر نور بیگم آکر بولی)

نئی آنٹی ابھی فلحال جلدی ہے پھر کبھی صبح ان شاء اللہ

(عالیان بولا اور یہ لوگ نکل گئے تھوڑی دیر بعد باقی سب بھی چلے گئے)

@@@@@

ایک بجے کے قریب امان راحیلہ بیگم کو ملک ہاؤس لے آیا منال پہلے ہی ملک ہاؤس پہنچ چکی تھی

عمل نئی آسکی تھی کیونکہ احد نے آج ترکی جانا تھا

اب مجھے میری بیٹی سے ملوای دیے اور انتظار نئی ہو رہا

(راحیلہ بیگم نے ثانیہ بیگم سے کہا)

ارشی جاؤ بیٹا زوہا کو لے کر آؤ

(ثنانیہ بیگم نے اریشہ سے کہا)

ابھی لے کر آئی ی

(اریشہ اٹھتی ہوئی ی بولی اور اٹھ کر چلی گی)

چل بہن تمھاری ساس سے اور انتظار نہ ہو رہا

(اریشہ کمرے میں آکر بولی تو)

یار میں ٹھیک لگ رہی ہوں نہ

(زوہا بہت کنفیوز ہو رہی تھی)

ہاں چڑیل بہت پیاری لگ رہی ہو

(اریشہ بولی تو زوہا نے اُس کے بازو پر تھپڑ مارا)

ہاہاہا چلو اب

(زوہا، منال اور اریشہ کے ساتھ باہر آئی اتنی پیاری لگ رہی تھی کہ دیکھنے والے بس ماشاء اللہ لازمی

کہے گئی یں)

ماشاء اللہ میرے پاس آکر بیٹھو گڑیا

(راحیلہ بیگم بولی تو زوہا اُن کے پاس آکر بیٹھ گی)

ماشاء اللہ جتنی طریف سنی تھی اُس سے بھی بڑھ کر ہے آپ کی بیٹی..... بھائی صاحب مجھے آپ کی بیٹی پسند ہے اگر آپ کی اجازت ہو تو میں یہ پہنا دوں  
(راحیلہ بیگم بولی اور بیگ سے رنگ نکالی اور پوچھا)  
بہن زندگی بچوں نے گزارنی ہے تو یہ خوش تو ہم خوش  
(ملک صاحب بولے)

یہ لے پھر آج سے زوہا میری امانت ہے آپ کے پاس آپ بتائے میں کب لینے آؤ اسے  
(راحیلہ بیگم بولی اور رنگ زوہا کی انگلی میں سجا دی)  
بھائی صاحب میرے خیال میں نیک کام میں دیر نئی کرنی چاہیے ایسا کرتے ہیں یہ جمعہ چھوڑ کر  
آگلے جمعے نکاح کر دیتے ہیں اور اگلے دن رخصتی  
(راحیلہ بیگم بولی)  
لیکن اتنی جلدی سب کیسے ہوگا  
(ثانیہ بیگم بولی)

بھابھی اللہ کا دیا ہمارے پاس سب کچھ ہے ہمیں بس آپ کی بیٹی ہی چاہیئے ویسے بھی جس نے اپنی  
بیٹی دے دی اس نے سب کچھ تو دے دیا.... ہمیں کچھ بھی نہیں چاہیے  
آپ لوگ پریشان مت ہوں ان شاء اللہ سب اچھا ہوگا  
(راحیلہ بیگم اُن کو پریشان دیکھ کر بولی)  
چلیں پھر آگلے جمعے بارات لے آئے آپ لوگ



(ملک صاحب بولے)

بلکل ان شاء اللہ

(رحیلہ بیگم خوشی سے بولی)

@@@@@@@@

ہائے اللہ میں بہت زیادہ خوش ہوں مجھے تو یقین نئی آرہا کہ میری جان چھوٹنے والی ہے اس سے

(اریشہ بولی)

ہاہا ہا سوچ ہمارا یہ حال ہو رہا ہے تو جب یہ بات عمل کو پتہ لگے گی وہ پاگل تو سچ میں پاگل ہو جائے گی

(منال ہنستے ہوئے بولی)

اففف کیوں رو رہی ہو مینٹل پیس

(اریشہ کی نظر زوہا پر پڑی جو رو رہی تھی تو بولی اور جلدی سے اُس کے پاس بیٹھ گئی)

یار اتنی بھی جلدی کیا ہے

(زوہا بولی)

اچھی بات ہے نہ ہمارے سر سے مصیبت ختم ہو رہی ہے

(اریشہ شرارت سے بولی زوہا اور رونے لگی)

ہاہا ہا ہا پاگل مزاک لگی ہے یہ

(منال بولی)

اوے عمل کو فون کریں؟

(اریشہ بولی)

نئی وہ کہہ رہی تھی کہ وہاں سے سیدھا یہاں ہی آئے گی ابھی بتادیا تو کہی اُس پاگل کو راستے میں

ہی دورا نہ پڑ جائے

(منال بولی وہ لوگ ہنسنے لگی)

ہیلو چڑیلوں

(عمل کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولی)

بلو باندری تم نہ کسی چراغ کے جن کی طرح حاضر ہوتی ہو کہ نام لیا اور جن حاضر

(اریشہ اُسے دیکھ کر بولی)

کھوتے میں جن کیسے ہو سکتی ہوں

(عمل بولی)

ہاں یہ جن نئی چڑیل ہے

(منال بولی)

بس بس اتنی عزت نہ کیا کرو ڈوریون

(عمل بولی)

اب بتاؤ کیا بنا ہے

(عمل نے پوچھا)

بریا نی.... کھاؤ گی کیا

(اریشہ بولی)

اوو مینٹل میرا مطلب ہے رشتے کا کیا بنا

(عمل بولی)

تو ایسے بولو نہ..... یہ بس دو ہفتوں کی مہمان ہے

(اریشہ بولی)

مطلب

(عمل بولی)

مطلب یہ کہ اگلے جمعے کو نکاح ہے اور اگلے دن رخصتی

(منال بولی)

کھوتے سائیڈ ہو مجھے گرنے دے

(عمل سن کر بیڈ کے پاس کھڑی اریشہ کو سائیڈ پر کر کے بولی اور بیڈ پر ایسے گیرمی جیسے بے ہوش

ہوگی ہو وہ تینوں ہنسنے لگی)

اٹھ ڈرامے باز کہی کی

(اریشہ نے ایک لگائی اُسے اور اسے ہلایا)

یار مجھے یقین نئی آرہا کہ ہماری بلبستوری کا بینڈ بجنے والا ہے  
(عمل بولی)

آہو ہن تیری باری  
(اریشہ بولی)

چل چولوں کی نانی پہلے تیرا نمبر  
(عمل بولی)

نہ جی نہ پہلے تیرا ہی بینڈ بجے گا  
(اریشہ بولی)

یا اللہ اس گستاخ کی شادی بلبستوری کے ساتھ ہی کروا دیں آمین  
(عمل دُعا والے ہاتھ اٹھا کر بولی اور ہاتھ منہ پر پھیر لیے)

ہائے اللہ میرے وہ تو ملے نئی ہیں ابھی  
(اریشہ شرماتے ہوئے بولی)

ہاہاہاہا بہت ہی بڑی فلمیں ہو تم دونوں  
(منال ہنستے ہوئے بولی)

ہاہاہا ہاں نہ اللہ کریں ان کی ایک ساتھ ہی ہو جائے  
(زوبا بولی)

ہائے ہائے ہائے ہائے ہائے

(دونوں اونچی آواز میں بولی اور چاروں ہنسنے لگی)

@@@@

السلام علیکم مسسز

(عالیان منال کے کمرے میں آکر بولا)

آپ.... آپ کیسے آگے

(منال بال بنا رہی تھی کہ عالیان کی بات پر ایک دم مڑی اور حیریت سے بولی)

دروازے سے

(عالیان ایک قدم آگے آکر بولا)

نئی وہ میرا مطلب وہ نئی تھا

(منال پیچھے ہو کر بولی)

عالیان پلیر جائے یہاں سے کوئی آجائے گا

(منال بولی)

تو آجائے

(عالیان بے خوف ہو کر بولا)

ناراض ہو

(عالیان ایک قدم اور آگے بڑھ کر بولا)

پتہ نئی



(منال ناراضگی سے بولی)

اووئےئے ہوئےئے اتنا ناراض ہو

(عالیان بولا)

عالیان آپ جائے گے یا میں جاؤں

(منال بولی)

جب تک مانو گی نئی میں نہیں جاؤں گا نہ ہی تمہیں جانے دوں گا..... اب بتاؤ کیا بات ہے

(عالیان بولا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر بیڈ پر بیٹھایا)

آپ کو تو جیسے کچھ پتہ ہی نئی ہے نہ

(منال طنزیہ بولی)

ہاہاہاہا تو یار کیا مسئلہ ہے رخصتی کروانے میں

(عالیان بولا)

پلیز نہ عالیان جب تک میری پڑھائی مکمل نئی ہوتی آپ رخصتی کی بات نئی کریں گے

(منال بولی)

ہائے میں صدقے جاؤں اگر اتنے پیار سے کہتی نہ کہ رخصتی کرنی ہے تو قسم سے ابھی اٹھا کر لے جاتا

(عالیان بولا)

عالیان

(منال نے گھورا)

ہاہاہاہا اچھا میری ماں تمھاری ساری شرطیں منظور ہیں اب ڈراؤ تو نہ

(عالیان بولا)

چلیں اب جائیں

(منال بولی)

ارے ایسے کیسے ایک مسکراہٹ تو بنتی ہے نہ بیگم

(عالیان بولا)

عالیان بہت مار کھائی ہیں گے مجھ سے آپ..... نکلے یہاں سے

(منال بولی اور اُسے کمرے سے نکال کر دروازہ بند کر دیا)

@@@@@@@

واہ جی واہ آج تو بڑے بڑے لوگ کالج آئے ہیں

(حیدر کلاس میں داخل ہو کر سامنے بیٹھی عمل کو دیکھ کر بولا)

دیکھ لو رشیدہ تمھاری کوئی بھی بد دُعا کام نہ آئی

(عمل ہنستے ہوئے بولی)

ہائے میری قسمت

(حیدر بولا)

آپ دونوں کو بس موقع چاہیے

(اریشہ بولی)

ہادی وہ دونوں کہاں ہیں؟

(منال نے پوچھا)

وہ مارکیٹ گے ہیں آج کالج نئی آئے گے

(حیدر بولا)

آپ کیوں نئی گے

(اریشہ نے پوچھا)

مجھے پتہ لگا تھا کہ آج بڑے بڑے لوگ کالج آرہے ہیں تو مجھ سے رہا نئی گیا اور میں ان کو منع کر کے فوراً کالج آگیا

(حیدر بولا)

ان بڑے بڑے لوگوں کو قتل کرنا بھی آتا ہے ہونا ہے کیا؟

(عمل بولی)

ہائے آپ کے ہاتھوں قتل ہونا بھی منظور ہے

(حیدر بولا اور اُن تینوں نے قہقہہ لگایا)

دفعہ دور..... میم نے بولایا تھا میں اُن کی بات سُن کر آئی

(عمل بولی اور وہاں سے چلی گی)

ہاہاہاہادی کیوں تک کرتے ہو اُسے

(اریشہ بولی)



وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ آپ لوگ یہاں کیسے  
(وہ دونوں تھوڑا حیران ہوئے اُن کو دیکھ کر)

اُڑ کے

(عمل بولی)

ارے دولہا بھائی ہماری دولہن کو نظر نہ لگا دینا  
(منال کی نظر امان پر پڑی جو زوہا کو گھوری جا رہا تھا تو فوراً زوہا کہ آگے آکر بولی)  
تو اب کیا دیکھنے پر بھی پابندی ہے  
(امان بولا)

جی بالکل پابندی ہے کیونکہ دو دن بعد یہ مایوں بیٹھ جائے گی تو پھر آپ شادی کہ بعد ہی دیکھے گے  
اسے

(اریشہ بولی)

اتنا ظلم اتنا ظلم

(امان بولا اور حیدر کے گلے لگ گیا)

صبر کر میرا بچہ صبر

(حیدر اس کی کمر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا)

ہیلو فرینڈز



(حریم جو ان کی کلاس کی ہی تھی اور پورے کالج کے لڑکوں کو اُس نے اپنے پیچھے لگایا ہوا تھا ان میں سے کسی کو بھی وہ کچھ خاص پسند نئی تھی اور عمل کو تو زہر لگتی تھی..... ان کو کھڑا دیکھا تو ان کے پاس آکر بولی)

لو جی آگی یہ بھوتنی یہاں بھی کھوتے تجھے کتنی بار بولا ہے کہ اتنا پرفیوم نہ لگایا کر اب دیکھ لے پڑگی نہ چڑیل پیچھے

(عمل منہ بنا کر اپنے ساتھ کھڑی اریشہ سے آہستہ آواز میں بولی)

ہاہاہاہا

(اریشہ نے ہنسی روکنے کی کوشش کی مگر ناکام رہی)

ارے حریم کیسی ہو تم

(حیدر جانتا تھا کہ عمل کو وہ زہر لگتی ہے اس لیے اُس کے سامنے جان بوجھ کر فری ہوتا تھا اُس سے)

میں ٹھیک آپ کیسے ہیں

(حریم بولی)

پہلے بس ٹھیک تھا آپ کو دیکھ کر بہت زیادہ ٹھیک ہو گیا ہوں

(حیدر جان بوجھ کر بولا عمل نے حیریت سے اُسے دیکھا)

آپ بہت کیوٹ ہو ہادی

(حریم بولی)

میں چلی مجھ سے نئی برداشت ہوتی یہ جاپانی سوئڈی  
(عمل بولی اور وہاں سے جانے لگی)

رُک نہ

(منال نے ہاتھ پکڑ کر روک لیا)

آپ لوگ یہاں کیسے آئے

(حریم نے پوچھا)

کھوتا ریری پہ

(عمل تپ کر بولا اور سب نے قہقہہ لگایا)

وہ زوہا اور مان کی شادی ہے نہ تو خریداری کے لیے آئے ہیں

(حیدر بولا)

واوو گڈ

(حریم بولی)

آپ بھی آنا لازمی

(امان بولا اور عمل اور تپ لگی)

تم لوگ صاف صاف کہہ دو کہ عمل ہم نئی چاہتے کہ تم شادی انجوائے کرو کوئی بھی اگر یہ نئی

تو یہی کہہ دو کہ عمل تم شادی پہ نہ ہی آؤ

(عمل بولی اور وہاں سے آگے چلی گئی)

اوکے حریم پھر ملے گے ہم فی آمان اللہ  
(وہ تینوں بول کر اس کے پیچھے بھاگی)  
اوکے ہم بھی چلتے ہیں اب بائے  
(حیدر بولا)

نئی نئی تو کر باتیں ہم چلتے ہیں  
(آمان اور شہریار بولے اور ان چاروں کے پیچھے گئے)  
اووئے رک نہ  
(حیدر اُن کے پیچھے بھاگا)

@@@@@

خالہ جان آپ ارسلان بھائی کی شادی کب کریں گی؟ مجھے بہت بے صبری سے انتظار ہے اُن کی  
شادی کا

(منال، زاہدہ بیگم اور آمنہ بیگم کے ساتھ بیٹھی اپنے نکاح کی مووی دیکھ رہی تھی تو اچانک بولی)  
بیٹا میں تو اُس کی شادی کل کر دوں پر لڑکی کہاں سے لے کر آؤں اور اگر لے آؤ تو اُس کو لڑکی  
پسند کیسے کرواؤں  
(آمنہ بیگم بولی)

آپ کہے تو رشتہ کروانے والی کو بولاؤں  
(زاہدہ بیگم بولی)

نئی نئی کوئی رشتہ ڈھونڈنے کی ضرورت نئی ہے میرے پاس ہے رشتہ  
(منال فوراً بولی)

کون سا رشتہ

(وہ دونوں نا سمجھی سے بولی)

ایک منٹ..... یہ دیکھیں

(منال کو اور مووی میں ایک لڑکی کو زوم کیا اور بولی)

اریشہ؟

(زاہدہ بیگم لڑکی کو دیکھ کر بولی)

ہاں جی ماما ایشہ.... خالہ میں نے آپ کو ملوایا بھی تھا نہ اس سے

(منال بولی)

ویسے منال بیٹا سچ کہو تو مجھے یہ بچی اس دن ہی بہت پسند آئی تھی

(آمنہ بیگم بولی)

اووو گریٹ تو رشتہ پکا سمجھو؟

(منال خوشی سے بولی)

ہاہاہا بیٹا ایسے کیسے رشتہ پکا ابھی تو اُن کے گھر جائیں گے اس کی گھر والوں سے ملے گے اور سب

سے بڑا مسئلہ ارسلان کا ہے وہ کیسے مانے گا

(آمنہ بیگم بولی)

ارے آپ لوگ بس رشتہ لے کر پہنچے باقی ارسلان بھائی کو میں دیکھ لوگی  
(منال بولی)

چلو ٹھیک ہے  
(وہ لوگ بولی)

@@@@@

خالہ جان آپ کب جارہی ہیں رشتہ لے کر  
(کھانے کے میز پر بیٹھ عمل نے جان بوجھ کے بات چھیڑی تھے)

مما آپ اپنا رشتہ لے کر جارہی ہیں اور بتایا بھی نئی  
(ارسلان بولا تو سب ہسنے لگے)

بے شرم بچے میں اپنا نہیں تمہارا رشتہ لے کر جارہی ہوں  
(آمنہ بیگم بولی)

کیا میرا رشتہ

(وہ حیریت سے بولا)

ہاں جی آپ کا رشتہ

(منال بولی)

یہ تو غلط بات ہے آپ لوگ میرا رشتہ لے کر جارہے ہیں اور مجھے بتایا بھی نئی مجھے نئی کرنی یہ  
شادی وادی



(ارسلان بولا)

ایسے کیسے نئی کروں گے شادی تمھاری شادی تو وہاں ہی ہوگی

(آمنہ بیگم بولی)

خالہ پلیز آپ سمجھائے نہیں کرنی کہی اور شادی مطلب کہی بھی نئی کرنی

(ارسلان بولا)

یہ میرا آخری فیصلہ ہے ارسلان

(آمنہ بیگم بولی اور اٹھ کر چلی گی)

خالہ جی کچھ کریں نہ

(ارسلان بولا)

سوری بیٹا میں اس معاملے میں کچھ نئی کر سکتی

(زاہدہ بیگم بولی اور اٹھ کر چلی گی منال بھی اٹھ کر برتن اٹھانے لگی)

بھائی ایک بار دیکھ تو لیں لڑکی

(عالیان بولا)

میں نئی کر سکتا

(ارسلان رو دینے والا ہو گیا)

کیوں نئی کر سکتے..... کہی آپ نے چھپ کر شادی تو نئی کر لی

(عالیان بولا)

اَسْتَغْفِرُ اللہ میں ویسے ہی نئی کر سکتا

(ارسلان بولا)

کیوں نئی کر سکتے پھر..... آپ کو شادی تو یہاں ہی کرنی ہوگی کیوں منال

(عالیان بولا)

بلکل

(منال بولی)

فضول میں..... میں کوئی نئی کرو گا یہاں شادی وادی

(ارسلان بولا اور غصے سے اٹھ کر چلا گیا اور اُن دونوں نے قہقہہ لگایا)

@@@@

منال نے کالج آکر ساری بات عمل کو بتا وہ بھی بہت خوش ہوئی آج زوہا اور اریشہ کالج نئی

آئی تھی اس لیے یہ دونوں اکیلی ہی تھی

تم تینوں نے تو شادیاں کرنے کے لیے ہی آڈمیشن لیا تھا

(عمل بولی)

میری جان تیری بھی شادی اسی دوران ہی ہوگی لکھوالو مجھ سے

(منال بولی)

اَسْتَغْفِرُ اللہ توبہ کر بہن اللہ نہ کرے ایسا ہو

(عمل بولی)

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کیسی ہو تم دونوں

(حیدر حریم کے ساتھ باتیں کر رہا تھا ان کو دیکھ کر ان کے پاس آگیا)

وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ بالکل ٹھیک

(منال بولی اور عمل حریم کو دیکھ کر ہی منہ بنا کر کھڑی ہوگی تھی)

ہادی چلو نہ دیر ہو رہی ہے

(حریم بولی)

ہاں تم جاؤ کلاس سے بیگ لے آؤ پھر نکلتے ہیں

(حیدر بولا)

آپ لوگ کہی جارہے ہیں کیا؟

(منال نے پوچھا)

ہاں لُچ پہ

(حیدر بولا اور عمل کی طرف دیکھا جو حیریت سے اُسے دیکھ رہی تھی)

واہ جی واہ بڑے لُچ ہو رہے ہیں

(منال بولی)

چل مانی میں گھر کے لیے نکل رہی ہوں رات کو ملتے ہیں فی اَمَان اللہ

(عمل بولی اور وہاں سے چلی گی)

حیدر دل ہی دل میں بڑا خوش ہوا تھا

اسے کیا ہوا اچانک

(منال اسے جاتا دیکھ کر بولی)

مجھے کیا پتہ تمہاری دوست ہے تمہیں پتہ ہوگا..... چلو میں چلتا ہوں اب اللہ حافظ

(حیدر بولا اور وہاں سے نکل گیا)

@@@@@@

یہ سمجھتا کیا ہے خود کو اس کو تو میں بتاتی ہوں..... ابو بکر شاہ انکل کے گھر چلو

(گاڑی میں بیٹھتی ہوئی بڑبڑائی اور ابو بکر کو بولا)

جی بی بی جی

(ابو بکر بولا اور گاڑی سٹارٹ کی)

سارے راستے وہ بڑبڑاتی رہی اور شاہ پلس کے آگے گاڑی رکتے ہی وہ نیچے اُتری اپنا موڈ ٹھیک کیا اور

ابو بکر کو انتظار کرنے کا کہا

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَنّی

(اندر جا کر عائشہ بیگم کو سلام کرتی ہوئی بولی)

وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ ماشاء اللہ ماشاء اللہ آج کیسے یاد آگئی میری گڑیا کو میری

(عائشہ بیگم خوشی سے بولی)

وہ آنٹی حیدر سے نوٹس لینے آئی ہوں..... کالج آج وہ آیا نہی ورنہ وہاں ہی لے لیتی

(عمل معصوم ترین بن کر بولی)

کیا؟ لیکن بیٹا وہ تو کالج ہی گیا ہے

(عائشہ بیگم پریشانی سے بولی)

نئی آنٹی وہ کالج نئی آیا

(عمل پھر بولی)

پھر یہ کہاں گیا

(عائشہ بیگم پریشانی سے بولی)

شاید وہ حریم کے ساتھ گیا ہو گا آج وہ بھی کالج نئی آئی تھی

(عمل معصومیت سے بولی)

کون حریم

(عائشہ شاہ نے پوچھا)

آپ کو نئی پتہ آنٹی حریم ہماری کلاس کی ہی لڑکی ہے اور حیدر کی تو بہت اچھی دوست ہے حیدر تو

اکثر پیریڈ بھی نئی لیتا اس کے ساتھ کبھی کھانا کھانے چلا جاتا ہے کبھی شوپنگ کرنے

(عمل معصوموں والا منہ بنایا اور بولتی چلی گی اور عائشہ بیگم غصے سے بھرگی)

میں کال کرتی ہوں اُسے آپ پریشان نہ ہوں

(عمل بولی اور حیدر کو کال کی)

بیٹا سپیکر آن کرو لیکن اُسے نہ پتہ چلے کہ تم میرے ساتھ ہو

(عمل کا کام عائشہ بیگم نے یہ بول کر اور آسان کر دیا تھا)



جی آنٹی

(عمل نے سپیکر آن کیا)

السلام علیکم حیدر کہاں ہو تم

(عمل نے حیدر کے فون اٹھاتے ہی شرافت سے بولا)

کیوں؟ میری یاد آرہی ہے کیا جنگلی بلی

(حیدر ہنستے ہوئے بولا)

وہ مجھے تمہارے نوٹس چاہیے تھے

(عمل بولی)

وہ میں حریم کے ساتھ لُچ پر آیا ہوں

(آئے ہائے ہائے حیدر بے چارہ یہ بھول گیا تھا کہ دوسری طرف بھی عمل راجپوت ہے..... حیدر

جو کہ اپنے ایک دوست کے ساتھ تھا بے چارہ اپنے جھوٹ میں خود ہی پھنس گیا)

اوکے فری ہو کر بتا دینا فی آمان اللہ

(عمل بولی اور فون بند کیا اور عائشہ شاہ کا غصے سے لال منہ دیکھا)

چلیں آنٹی میں پھر چلتی ہوں

(عمل کھڑی ہو کر بولی)

بیٹا تم ایسا کرو حیدر کے روم میں دیکھ لو وہاں ہی ہوں گے نوٹس

(شاہ بیگم بولی اور عمل کے ذہن میں پتہ نہی کیا آیا جو فوراً مان گئی)

بیٹا آپ دیکھو میں کچھ کھانے کے لیے لے کر آتی ہوں  
(عائشہ بیگم بولی)

کمر بہت بڑا اور شاندار تھا ایک دیوار تو حیدر، عائشہ بیگم اور شاہ صاحب کی تصورات سے بھری  
ہوئی تھی بیڈ کے ایک طرف والے ٹیبل پر شاہ صاحب اور عائشہ بیگم کی تصویر پڑی تھی اور  
دوسری سائیڈ کے ٹیبل پر ان ساتوں کی گروپ فوٹو پڑی تھی جو منال کے نکاح پر بنائی تھی  
انفنف یہ اتنے صاف روم میں رہتا کیسے ہے

(عمل پورے کمرے کا جائزہ لے کر بڑبڑائی)

ایسا کچھ کرنا تو بنتا ہے کہ اُسے جھٹکے تو لگیں کمرے میں آتے ہی سوچ عمل سچ  
(بڑبڑاتی ہوئی بولی)

یہ تیل یہاں اچھانئی لگ رہا کیوں عمل

(ڈریسنگ سے تیل والی بوتل اٹھائی اور شیشے میں دیکھ کر بڑبڑائی..... اور دروازے کے آگے  
سارا تیل گیرا دیا.....)

یہ چیز شہزادی لگی ہوں عمل راجپوت

(خودی بڑبڑاتی ہوئی بولی اور ٹیبل کے پاس گی اور پانی کا جگ اٹھا لیا اور بیڈ کے پاس آکر سارا پانی  
بیڈ پر گیرا دیا..... وہ تو بیڈ شٹ ایسی تھی کہ کچھ پتہ نہ لگ رہا تھا پھر وہ الماری کے پاس گی اور  
الماری کھولی اور اُس کی آنکھیں باہر آنے والی ہو گی کیا کرتی بے چاری اتنی صاف الماری پہلی دفعہ تو  
دیکھی تھی

اَسْتَغْفِرُ اللہ کتنا فارگ انسان ہے یہ ورنہ ایسے کپڑے کون رکھتا ہے میرے کپڑوں کو تو ہاٹ اٹیک آجائے اگر میں انھیں ایسے رکھوں تو

(حیریت سے دیکھتی ہوئی بولی اور ایک دم سے سارے کپڑے نیچے زمین پر پھینک دیے اور پھر انھیں اٹھا کر ویسے اندر گھونسا یا جیسے اپنا گھوساتی ہے بڑی مشکل الماری بند کی یہ تو پوری اُمید تھی کہ حیدر کے کمرے میں آتے ہی تباہی شروع ہونی تھی آخر میں نوٹ پیڈ پر لکھا آل دی بیسٹ رشیدہ اور اُس کاغذ کو سامنے ہی ٹیبل پر رکھ دیا اللہ جی بس اب اُس چنگیز خان سے پہلے کوئی کمرے میں نہ آئے (اوپر دیکھ کر بڑبڑائی اور کمرے کا دروازہ بند کر کے نکل گئی)

\*\*\*\*\*

عمل کے جانے کے گھنٹے بعد شاہ صاحب اور پھر حیدر گھر آئے حیدر کہاں سے آرہے ہو (عائشہ بیگم بولی اور چائے ٹیبل پر رکھی) ماما وہ کالج کے بعد ایک دوست کے ساتھ چلا گیا تھا (حیدر بولا)

لنچ کرنے

(عائشہ بیگم بولی)

ارے نئی ماما ویسے ہی گیا تھا

(حیدر بولا)

جھوٹ مت بولو میں سب جانتی ہوں

(عائشہ بیگم بولی)

ارے بیگم کیوں شک کر رہی ہوں چلا گیا ہو گا دوست کے ساتھ

(شاہ صاحب بولے)

اس سے پوچھے حریم نامی بلا کو ہے جس کے ساتھ شوپنگ کرنے گیا تھا ..... بہن لگتی ہے اس کی جس کو شوپنگ کرواتا پھیر رہا ہے

(عائشہ بیگم بولی اور حیدر جس نے ابھی چائے کا گھونٹ بھرا ہی تھا کہ عائشہ بیگم کی بات سن کر

چائے سیدھی گلے میں جا لگی اور وہ بُری طرح کھانسنے لگا

یہ سب آپ کو کیسے پتہ لگا

(شاہ صاحب بولے)

آپ کو پتہ ہے آج عمل آئی تھی اس نالائقی سے نوٹس لینے کیونکہ یہ کالج تو ملتان ہی ہے کبھی پیریڈ بنک کر کے اُس کے ساتھ جاتا ہے اور کبھی پورا دن ہی بنک کر لیتا ہے اور تو اور وہ بے چاری اتنے پیار سے بات کر رہی تھی اس سے کال پر میں نے سپیکر آن کروایا تو یہ صاحبزادہ اُسے جنگلی بلی بول رہا تھا

(عائشہ بیگم نے ساری بات بتائی اور یہ سُن کر حیدر نے اپنا سر پکڑ لیا)



ہادی کیا ہے یہ سب

(شاہ صاحب بولے)

بابا یار سچی میں قسم کھاتا ہوں میں بس اُس کو تنگ کرتا ہوں حریم کے نام سے کیوں کہ وہ اُسے پسند

نئی کرتی بس قسم سے ایسا کچھ بھی نئی ہے بہنوں جیسی ہے حریم میرے لیے

(حیدر نے اپنی صفائی دی)

کھاؤ میری قسم

(عائشہ بیگم بولی)

ممایار آپ کی قسم کچھ نئی ہے ایسا

(حیدر بولا)

ممایار سچ بول رہا ہوں

(حیدر اُن کو مناتے ہوئے بولا)

جا کر تیار ہو دیر ہو رہی ہے میں بھی تیار ہونے جارہی ہوں

(عائشہ بیگم بولی اور اُٹھ کر چلی گی)

بابا

(حیدر نے شاہ صاحب کی طرف دیکھا)

ٹھیک ہو جائی گی یار جاؤ شاہباش جا کر تیار ہو تمہارے دوست کا مایوں ہے آج چلو شاہباش منہ ٹھیک

کرو



(شاہ صاحب بولے)

”ہمممم چلئیں میں تیار ہو کر آیا

(حیدر بولا اور اٹھ کر چلا گیا)

@@@@@@@@

چل ارشی میرے نال

(گھٹنے سے منال کے ساتھ آمنہ بیگم اور زاہدہ بیگم آئی ہوئی تھی اور وہ ملک صاحب اور ثانیہ بیگم کے ساتھ بیٹھے تھے عمل اور منال بھی وہاں ہی موجود تھی ابھی ملک صاحب کے کہنے پر عمل اریشہ کو لینے آئی تھی)

ہائے ابھی زوہا کو جانے دو میں بعد میں جاؤ گی سسرال

(اریشہ ڈرامے سے بولی)

بیٹا کھوتے تو نے مجھے ہلکا لے لیا تھا میں نے کہا تھا نہ کہ تجھے زوہی کے ساتھ ہی رخصت کروں گی (عمل اریشہ کی بات سن کر دونوں ہاتھ باندھ کر شرارت سے بولی)

کیا مطلب

(اریشہ نا سمجھی سے بولی)

چل تو سہی خود ہی پتہ لگ جائے گا اور ایک بات اور اب تو مجھے اپنا مرشد مان ہی لے گی (عمل شرارت سے بولی)

چل اوے فضول نہ بول میں نے آکر کپڑے بھی پریس کرنے ہیں رات والے جلدی چل

(اریشہ نے واقع عمل کو اور اُس کی کالی زبان کو ہلکا لے لیا تھا)

ادھر آؤ بیٹا میرے پاس آکر بیٹھو

(عمل کے ساتھ باتیں کرتی ہوئی ی لاؤنچ میں داخل ہوئی تو آمنہ بیگم بڑے پیار سے بولی ایشہ کافی حیران ہو کر باقی سب کو دیکھ کر بیٹھ گئی)

یہ لے اب آپ ایک نئی دو شادیوں کی تیاریاں کریں بہت مبارک ہو

(آمنہ نے رنگ ایشہ کے ہاتھ میں پہنا دی اور بولی اور اُس کی آنکھیں اتنی بڑی ہوں گی کہ بس باہر آنے والی تھی..... اس نے ایک نظر سب کو دیکھا اور اُٹھ کر چلی گئی عمل فوراً اُس کے پیچھے بھاگی) کیا ہے یہ

(کمرے میں آکر پیچھے مڑی اور عمل جو اس کے پیچھے آئی تھی اس کے آگے اپنا رنگ والا ہاتھ کر کے بولی)

میری کرامت ہا ہا ہا ہا

(عمل ہنستے ہوئے بولی اور اس کے ہاتھ پہ ہاتھ مارنے لگی تھی کہ اس نے ہاتھ پیچھے کر لیا) ہوا کیا

(زوبا بولی تو ایشہ نے ہاتھ آگے کر دیا اور آج تو شاید سب ہی پاگل ہو گئے تھے زوبا نے رنگ پر غور نئی کیا اور اپنا ہاتھ زور سے اس کے ہاتھ پر مارا)

ہائے ہائے ہائے مارو مجھے مارو ڈفر میں نے ہاتھ مارنے کے لیے ہاتھ آگے نئی کیا تھا یہ دیکھانے کے لیے کیا تھا

(اریشہ تپ کر بولی اور عمل نے قہقہہ لگایا)

ہوووو یہ کب ہوا

(زوہارنگ دیکھ کر بولی)

لو مڑی اپنی جان پیاری ہے تو منہ بند کر لے اور دفعہ ہو اور اُس مانی نانی کو لے آ

(اریشہ عمل کو ہنستا دیکھ غصے سے بولی)

ہوووو مانی کو نانی بنا دیا ہاہاہاہاہا ویسے اچھا لگ رہا ہے مانی نانی ہاہاہاہاہا مانی نانی

(عمل پاگلوں کی طرح ہنستے ہوئے بولی)

شی شی شی

(منال دروازے سے تھوڑا سا منہ نکال کر عمل کو بولا رہی تھی کمرے میں تو جانئی سکتی تھی

بے چاری کو اپنی موت جو نظر آرہی تھی سامنے)

ہائے مانی نانی ہاہاہاہاہا

(عمل کی نظر منال پر پڑی تو اُونچی آواز میں ہاتھ ہلاتی ہوئی بولی)

مرگی

(منال نے اپنے سر پر زور سے ہاتھ مارا کہ کس بے عقل کو اشعارہ کر دیا)

شرافت سے ادھر آجا

(اریشہ نے منال کو دیکھا اور بولی)

نہ میں نئی آنا تم مجھے مارو گی

(منال معصومیت سے بولی)

ڈیش تجھے تو میں

(اریشہ بولی اور اپنی جوتی اُتار کر منال کو ماری پر وہ بچ گئی)

عمل بھاگ حملہ ہو گیا ہے تیری تو ابھی شادی بھی نئی ہوئی ی اگر کچھ ہو گیا پھر

(منال بولی اور وہاں سے بھاگی)

اوو یہ تو میں نے سوچا ہی نئی

(عمل بولی اور منال کے پیچھے بھاگی)

بلبستوری شکل گم کر لے ورنہ دوسری جوتی تیری طرف آئے گی

(اریشہ زوہا کو دیکھ کر بولی جو ہنس رہی تھی)

ویسے ارشی یار کپل اچھا ہے اریشہ ارسلان ہائے ہائے

(زوہا بولی اور اریشہ کی ہمت جواب دے گی تو اس نے دوسری جوتی زوہا کے ماری وہ بھی بچ کر کمرے

سے بھاگ گئی)

@@@@@@@@

اوے یار اب تو مہمان بھی آنے لگے ہیں

(یہ تینوں چھت پر آگئی ہوئی تھی اب چھ نچ گئے تھے یہ لوگ تیار نئی ہوئی تھی کیوں کہ

ساری چیزیں اُسی کمرے میں تھی جہاں اریشہ بیٹھی تھی یعنی کے ان کے حساب سے ان کی موت)

کیا کریں یار چیزیں اُسی کمرے میں ہیں جہاں وہ بھوتی ہے



(عمل بولی)

چلو چل کے دیکھتے ہیں شاید وہ ٹھنڈی ہوگی ہو

(منال بولی)

یار اگر تو اسے یہ پتہ لگ گیا ہوا نہ کہ اس کی شادی بھی میرے ساتھ رکھ دی گی ہے پھر تو وہ پستول میں تین گولیاں ڈال کر بیٹھی ہوگی ہمارے انتظار میں

(زوبا بولا)

شکر ہے مجھے تو گولی کھانے کی پریکٹس ہے تم لوگ اپنا سوچو

(عمل ہنستے ہوئے بولی)

ہا ہا ہا دفع ہو پاگل کہی کی زوبا ہنستے ہوئے بولی

یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ اسے نہ پتہ ہو ابھی

(منال بولی)

اگر ایسا بھی ہوا تو اسے بتائے گا کون کہ ایسا ہو چکا ہے

(زوبا بولی)

ہماری عمل عرف جنگلی شیرنی ہے نہ

(منال عمل کی کمر پہ ہاتھ مار کر بولی)

اوو بہن مجھے معاف کر مجھے کوئی شوق نئی ہے بھری جوانی میں قتل ہونے کا

(عمل ہاتھ جوڑ کر بولی)



ہاہاہاہا یار چلو مل کر کر لیتے ہیں بات  
(زوبا بولی)

ہاں یہ ٹھیک ہے چلو  
(منال بولی اور یہ تینوں نیچے کی طرف بڑھی)

عمل ذرا آہستہ سے دیکھ وہ کیا کر رہی ہے  
(کمرے کے باہر رک کر منال نے عمل کو اندر جھانکنے کا بولا)

اب دیکھ بھی لے بہن  
(عمل تب سے اندر جھانک رہی تھی مگر کچھ بول نئی رہی تھی تو منال بولی)

دیکھ رہی ہوں نہ چپ کرو  
(عمل بولی)

نظر لگانی ہے اتنا دیکھ کر  
(زوبا بولی)

اونئی مینٹل مانی نے کہا نہ کے آہستہ آہستہ دیکھو تو آہستہ دیکھنے میں ٹائم تو لگتا ہے نہ  
(عمل بولی)

عمل ادھر دیکھی زرہ

(منال نے عمل کی بات سن کر حیریت سے زوبا کو دیکھا پھر عمل سے بولی)  
بول

(عمل اسے دیکھتی ہوئی بولی)

دُور فٹے منہ

(منال بولی زوہا نے بڑی مشکل اپنی ہنسی روکی)

جاؤ بھئی تم لوگ بستی کرتے ہو میں ناراض ہوں بس خود ہی دیکھو

(عمل ناراضگی سے بولی)

ہاہاہا سوری میری ماں اب زرہ جلدی جلدی دیکھ کر بتا

(منال بولی تو زوہا بھی ہسنے لگی)

اگر مجھے تیار ہونے کی جلدی نہ ہوتی تو کبھی نہ مانتی تم چڑیلوں کی بات

(عمل منہ بنا کر بولی اور اندر جھانکا)

اے مجھے پتہ کیا لگتا ہے وہ پستول ڈھونڈ رہی ہے بہت غصے میں ہے

(عمل بولی)

میں تو کہتی ہوں نئی بتاتے اُسے

(منال بولی)

ہاں بالکل رخصتی والے دن اسے سرپراز دے گے کیسا..... تاکہ سیدھا ہی وہ اوپر کی ٹکٹ کروا دے

(زوہا بولی)

نئی میں اسے کہو گی مجھے ولڈ ٹور کی ٹکٹ کروا دے..... ہائے ہائے

(عمل بولی)

ہاہاہاہا چلو یار اندر چلو جو ہو گا دیکھا جائے گا

(زوبا بولی)

ایک منٹ

(عمل بولی اور منال کا ڈوپتہ کونے سے اٹھا کر اپنے سر پر رکھا اور کچھ پڑھانے لگی اور اپنے اور ان

دونوں پر پھونک مار دی)

چلو اب

(عمل بولی)

ہاہاہاہا چلو 1,2,3

(وہ دونوں ہنستے ہوئے بولی اور کمرے میں تینوں داخل ہوئی)

نانی بول نہ

(عمل آہستہ سے منال سے بولی)

جا اب نانی کو ہی بولا

(منال منہ بنا کر بولی)

نہ کر منانی میرا ہاسا نکل گیا نہ تو پچھتا نہ پڑے گا تجھے

(عمل نے بڑی مشکل ہنسی روکی تھی یہی تو ایک کام تھا جو اس کے لیے ناممکن تھا)

او بہن خدا کا واسطہ ہے ہنسنا مت میں بولتی ہوں

(زوبا آہستہ آواز میں بولی)

وہ ارشی کیا ڈھونڈ رہی ہوں

(زوبا بول پڑی اس سے پہلے کے عمل شروع ہوتی)

تمہارا سر

(وہ غصے سے بولی)

اوو اچھا ہمیں لگا اپنی شادی کا کارڈ ڈھونڈ رہی ہو..... اس کا سر تو اس کے اوپر ہی لگا ہے یہ دیکھو

(عمل بولی اور زوبا کا سر پکڑا)

کالی زبان والی تُو دفعہ ہو جا یہاں سے آج تو نئی بچے گی مجھ سے لومڑیوں کی سردار

(اریشہ آتش فشاں کی طرح پھٹی عمل نے نہ ادھر دیکھا نہ ادھر بس ڈور لگا دی)

لب یو کھوتی مطلب اریشہ ارسلان

(عمل کہتی کمرے سے باہر کی طرف بھاگی اور اریشہ اس کے پیچھے اپنا جوتا لے کر اور وہ دونوں

پاگلوں کی طرح ہنسنے لگی)

شکر ہے بلا ٹلی

(زوبا نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا)

ہاں ہاہا چل ہم تیار ہوتے ہیں اُسے اب عمل پہ چھوڑ دے وہ اپنی بونگیوں سے اُسے منا ہی لے گی

اتنا تو پتہ ہے

(منال بھی بیٹھتی ہوئی بولی)

ہاہا ہاہا ہاں چل میں شرٹ بدل لیتی ہوں تو مجھے تیار کر دے

(زوبا بولی)

چل جلدی کر پھر میں نے بھی تیار ہونا ہے

(منال بولی اور یہ لوگ تیار ہونے لگی

جی تو شادی کا شڈیول کچھ کیوں ہے کہ آج جمعرات ہے اور آج ہے زوبا کا مایوں.... اریشہ کا مایوں بدھ والے دن ہے نکاح سے دو دن پہلے..... پھر جمعے کو دن میں نکاح اور رات کو مہندی ہے دونوں کی اکٹھی..... ہفتے کو برات ہے زوبا کی اور اتوار کو اریشہ کی اور ولیمہ ایک ہی دن یعنی کہ پیر کو اف بڑا ہی مصروف ہفتہ ہے یہ..... خیر بس ایک ہی دُعا ہے اللہ پاک ان کے ساتھ ساتھ ہر بیٹی کا نصیب اچھا کرے آمین)

ایک منٹ ایک منٹ شادی کے چکر میں ہم بے چارے حیدر کو تو بھول ہی گئے جن کے ویکم کا انتظام عمل خود اپنے ہاتھوں سے کر کے آئی تھی

@@@@

آآ مار ڈالا ہائے میری کمر

(کمرے کا دروازہ کھول کر ابھی ایک ہی پاؤں اندر رکھا تھا کہ بڑی طرح پھسل کر نیچے گرا)

ہائے ہائے توڑ دی کمر

(بڑی مشکل اٹھا اور کمر پکڑ کر بولا اور بیڈ کی طرف آیا اور ایک دم بیڈ پر گر گیا)

What the hell

(ایک دم سے بیڈ سے اچھلا)



پہلے دروازے میں تیل اب بیڈ پر پانی..... یہ کیا ہے  
(حیدر بڑبڑایا اور سامنے ٹیبل پر اسے ایک پیپر نظر آیا اور لنگڑاتا ہوا ٹیبل کے پاس آیا اور وہاں سے  
وہ پیپر اٹھایا)

عمل کی بچی میں چھوڑوں گا نئی تمیں

(پیپر پڑھ کر غصے سے بھر گیا اور پیپر کو پھاڑ کر پھینک دیا اور کپڑے بدلنے کے لیے لنگڑاتا ہوا  
الماری کی طرف آیا اور ایک دم سے الماری کھول دی.... سارے کپڑے اس کے اوپر آگئے پہلے  
تو اسے سمجھ ہی نئی آیا کہ ہوا کیا ہے)  
عمل

(جب سمجھ آیا تو زور سے چنخا)

@@@@@@

بھائی ایک بار تو دیکھ لے کیا ہو جائے گا

(منال جلدی جلدی میں اپنے کپڑے گھر ہی بھول گئی تھی تو اس لیے آمنہ بیگم اور زاہدہ بیگم کے  
ساتھ واپس آگئی تھی جب سے آئی تھی ارسلان کے کمرے میں اس کو ایشہ کی تصویر دیکھانے کی  
کوشش کر رہی تھی مگر وہ دیکھ ہی نئی رہا تھا)

بھائی آپ نئی دیکھیں گے؟

(منال نے پوچھا تھا)

نہیں

(ارسلان بولا اور اپنا کام کرتا رہا)

اوکے نہ دیکھے میں تصویر یہاں رکھ کر جارہی ہوں دل کریں تو دیکھ لینا اور ہاں مجھے شکریہ کہنے کی ضرورت نئی

(منال بولی اور تصویر رکھ کر چلی گی)

ارسلان اپنے کام میں لگا رہا

افس تھک گیا

(مسلسل کام کرنے کی وجہ سے تھک گیا تھا)

دیکھوں تو سہی آخر ہے کون محترمہ جنہوں نے سارے گھر والوں کو پاگل کیا ہوا ہے  
(ارسلان بولا اور چلتا ہوا تصویر کے پاس گیا اور تصویر اٹھائی)

یہ

(ارسلان نے جیسے ہی اریشہ کی تصویر دیکھی وہاں ہی ہینگ ہو گیا جب ہوش آیا تو بس اتنا ہی بول پایا  
اور اپنی آنکھیں مسلنے لگا آنکھیں مسلنے کے بعد دوبارہ تصویر دیکھی تو پھر دیکھتا رہ گیا پھر کچھ اور سمجھ  
نہ آیا تو تصویر رکھ کر منہ دھونے چلا گیا واپس آکر پھر دیکھا تو بے ہوش ہونے والا ہو گیا  
مائی گوڈ کیا واقع

(اسے یقین ہی نئی آرہا تھا)

اہممم لگتا ہے بھابھی کچھ زیادہ ہی پسند آگی

(عالیان کمرے میں آیا اور شرارت سے بولا)



(ارسلان بولا)

ہاں مزاک کر رہا ہوں نئی ہے یہ اریشہ

(عالیان تپ کر بولا)

نئی لیکن یار یہ دیکھ یہ اریشہ ہی لگ رہی ہے پکا وہی ہے

(ارسلان بولا اور عالیان کا دل کیا اپنا سر دیوار میں مار لے)

معذرت کے ساتھ آپ ایک چکر پاگل خانے کا لگا آئی ہیں شاید بہتر محسوس کریں

(عالیان تپ کر بولا اور کمرے سے نکل گیا)

@@@@@

زوہا کا مایوں کا جوڑا لے کر راحیہ بیگم پہنچ گئی تھی ہلکے سے کام کا بہت خوبصورت پیلے رنگ کا فراک

تھا..... ان تینوں نے ایک جیسے گرین فراک پہنے ہوئے تھے اور اس ہی طرح امان نے پیلا کرتا

پہنا تھا اور ان دونوں نے سبز کرتے

اگر یہ چاروں شہزادیاں لگ رہی تھی تو وہ تینوں بھی شہزادوں سے کم نئی تھے

سب لوگ آچکے تھے رسم بھی شروع ہو گئی تھی

حیدر کی نظریں اُسے ہی ڈھونڈ رہی تھی مگر وہ نظر ہی نئی آئی تھی اس کے پاؤں اور کمر میں

ابھی تک درد تھا تو وہ بس ایک جگہ بیٹھا رہا

اَلْسَلَامُ عَلَیْکُمْ اَنِّی

(منال اور اریشہ سٹیج سے اتر کر عائشہ بیگم سے ملنے آئی)



وَعَلَيْكُمْ السَّلَام کیسے ہو بچو ماشاء اللہ بہت پیاری لگ رہی ہو دونوں

(عائشہ بیگم پیار سے بولی)

الحمد للہ آنٹی شکر یہ

(وہ لوگ بولی)

ہادی خیر تو ہے ایسے چھپ کر کیوں بیٹھے ہو

(منال حیدر سے بولی جو عائشہ بیگم کے پیچھے بیٹھا پیجی کھیل رہا تھا)

کچھ نئی بس ایسے ہی..... تم بتاؤ سب لوگ آگے ہیں کیا

(حیدر بولا اور پوچھا)

ہاں جی کب کے میں اور عمل تو شام سے آئے ہیں باقی سب بھی تھوڑی دیر پہلے آچکے ہیں

(منال بولی)

عمل آگے ہے..... نظر نئی آئی کہاں ہے وہ

(عائشہ بیگم نے حیدر کے دل کی بات پوچھ لی حیدر نے فوراً نظریں اٹھا کر دیکھا تھا)

آنٹی وہ ابھی تیار ہو رہی ہے

(اریشہ بولی)

حیدر نے ایک نظر انھیں دیکھا اور دوسری نظر سامنے اندر جاتے دروازے کو اور موبائل پوکٹ میں

ڈالا اور کھڑا ہو گیا

میں آتا ہوں



$(a)(a)(a)(a)(a)(a)(a)$

(عمل مڑے بغیر بولی اور اپنا ہاتھ چھڑوانا چاہا)

آپ کون ہیں محترمہ

(حیدر شہزاد سے بولا)

# تمھاری سوتیلی چاچی

(عمل تپ کر بولی اور اپنا ہاتھ چھروانا چاہا مگر حیدر کی گرفت بہت مضبوط تھی)

٧٧٧٧٧٧

(حیدر کا قبہ بلند ہوا)

ویسے مجھے نئی پتہ تھا تمہیں میرا حرم کے ساتھ جانا اتنا بُرا لگے گا

(حیدر شہزاد سے بولا)

اوہیلو مجھے کیوں برا لگے گا تم بے شک حریم کریم کے ساتھ جاؤ یا کسی اور کے ساتھ  
(عمل بولی)

اففف مطلب ابھی برائی لگا تو اتنا کچھ کر دیا میرے ساتھ اگر برا لگ جاتا پھر تو تم جان سے ہی مار  
دیتی مجھے جنگلی بلی  
(حیدر بولا)

میں نے کیا کی  
(عمل انجان بن کر بولی)

کیا کی اتم نے..... یہ پوچھو کیا نئی کیا گھر میں داخل ہوتے ہی ممانے ٹکا کر میری کلاس لی بڑی  
مشکل بچ کر کمرے میں گیا قسمے اتنا برا گیا ابھی بھی کمر میں بہت درد ہے اوپر سے جب بیڈ پر لیٹا تو  
ایک اور سرپرائز ملا اور جب الماری کھولی تب ایک اور سرپرائز ملا اور اب بھی جناب آپ پوچھ  
رہی ہیں کہ آپ نے کیا کی ہے  
(حیدر حیریت سے بولا تو عمل نے بڑی مشکل اپنی ہنسی روکی لیکن اس نے اپنی ہنسی روک لی مگر ڈمپل  
واضح ہو رہا تھا جو اس بات کا پکا صوبت تھا کہ وہ اپنی ہنسی روک رہی ہے)  
ہنس لو بیٹا ہنس لو

(حیدر بولا)

میں تو نئی ہنس رہی

(عمل بولا)

محترمہ آپ اپنی ہنس نئی چھوڑ سکتی کیونکہ جب آپ ہنسی روکنا چاہتی ہیں لیکن یہ ڈمپل چھپنے نئی دیتا

(حیدر بولا اور جیسے اس میں ہی کھو گیا تھا)  
عمل کہاں ہو عمل

(منال اسے آواز لگاتی اندر کی طرف آرہی تھی عمل نے فوراً اپنا ہاتھ چھروایا اور حیدر وہاں سے نکل گیا)

یار چلو باہر..... مینٹل یہ چھوڑو باہر چلو عائشہ آنٹی پوچھ رہی ہیں تمہیں  
(منال بولی..... عمل نیچے گیرے پھول اٹھانے لگ گئی تھی تو منال نے بتایا)  
میرا... مگر کیوں

(عمل ایک دم گھبرا گئی تھی)

مجھے نئی پتہ خود ہی پوچھ لو چل کر  
(منال بولی)

اچھا چلو (اللہ جی پلیز بچالینا پھر نئی کرتی)

(عمل بولی اور دل ہی دل میں دعا کرتی باہر کی طرف بڑھی)

\*\*\*\*\*

السلام علیکم

(حیدر امان کے ساتھ چکر لگا رہا تھا اور امان اسے کچھ بتا رہا تھا مگر وہ تو کچھ سن ہی نئی رہا تھا وہ تو سامنے بیٹھی دشمن جان میں کھویا ہوا تھا پھر اچانک اس کے ذہن میں کچھ آیا تو امان کے ساتھ وہاں ہی آگیا)

وَعَلَيْكُمْ السَّلَام ارے آپ لوگ..... بیٹھے نہ

(منال بولی)

ارے ہم لڑکے والے ہیں اور آپ ہمیں یہاں زمین پر بیٹھا رہی ہیں  
(حیدر بولا)

تو اور کیا آپ جناب کی شان میں تخت پیش کریں..... بیٹھنا ہے تو بیٹھو ورنہ کھڑے رہو  
(عمل بولی)

ارے نئی نئی بہنہ تخت کی ضرورت نئی اوے بیٹھ بڑا آیا شہزادہ سلیم کا بھانجا  
(امان بولا اور اُسے بیٹھایا عمل اور منال ہنسنے لگی)

ابھی حیدر بیٹھا ہی تھا کہ اس کا فون بجنے لگا تو اس نے مسکرا کر کال اٹھائی  
جی میری جان بولو..... فون اٹھا کر پیار سے بولا

جان؟؟ اوے میں ہوں شہری

(شہریار حیریت سے بولا)

مجھے پتہ ہے میری جان

(حیدر بولا وہ تینوں اُسے حیریت سے دیکھ رہے تھے)

اے اوے پاگل تو نئی ہو گیا  
(شہریار جسے حیدر نے ہی میسج کر کے کال کرنے کا کہا تھا حیریت سے بولا)  
میری جان آپ نے ہی کیا ہے  
(حیدر بولا)

دفعہ ہو سالے

(شہریار بولا اور کال بند کر دی)  
سیم تو یو میری جان اللہ حافظ  
(حیدر بولا)

اوے کیا سین ہے یہ  
(امان نے حیدر کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر پوچھا)

بس یار یہ دل قابو میں نئی رہا  
(حیدر دل پر ہاتھ رکھ کر بولا اور عمل کی طرف دیکھا)

تو کس کے قابو میں ہے یہ دل  
(منال شرارت سے بولی)

ہے کوئی ملواؤں گا تم لوگ کو جلد ہی بس دل کی بات کرنے دو اُس سے  
(حیدر بولا عمل تو پتھر کی بن گی تھی)



ہم ان کے لیے اہم  
واہ دلِ نادان تیرے وہم

یار مانی میں گھر جا رہی ہوں  
(عمل کھڑی ہو کر بولی)

اوی تھوڑی دیر رُک جاؤ ساتھ چلتے ہیں  
(منال بولی)

نئی یار وہ پھپھو کی طرف جانا ہے تو ماما پاپا انتظار کر رہے ہوں گے  
(عمل بولی اور بیگ اٹھایا)

میں چھوڑ آتا ہوں  
(حیدر کھڑا ہو کر بولا)

نہیں شکریہ مجھے کوئی شوق نہیں کسی کا احسان لینے کا میں جا سکتی ہوں اکیلی خدا حافظ  
وہ بولی اور وہاں سے چلی گی

@@@@@

بس یار یہ دل قابو میں نہیں رہا  
(حیدر کی یہ بات بار بار اسے تنگ کر رہی تھی)

اُف ف کیا مصیبت ہے مجھے کیا میری بلا سے بھاڑ میں جائے وہ اور اس کی حریم کریم

(عمل جب سے کالج سے نکلی تھی تب سے خود کو دل میں یہی سمجھا رہی تھی مگر دل کا بند کیا وہ تو سنتا ہی نئی کسی کی

آج میری شرارتی گڑیا بہت چپ ہے خیر ہو سہی  
عالیہ بیگم (عمل کی پھپھو) عمل کو خاموش بیٹھے دیکھ کر بولی  
ہاں جی ماما میں خود حیران ہوں آج اس نے مجھے کھری کھری بھی نئی سنائی  
(حارث (عالیہ کا بیٹا) بولا)

یہ لو بھئی آپ کی کال آگئی یہ بات کر لو  
(حارث نے موبائل عمل کو دیا تو عمل اٹھ کر چلی گئی حارث بھی اس کے پیچھے چلا گیا)  
بھائی پھر کیا سوچا آپ نے عمل کے مستقبل کے بارے میں  
(عالیہ بیگم بولی)

ابھی تو پڑھ رہی ہے جب وقت آئے گا سوچ لے گئی  
(رانا صاحب بولے)

بھائی جان بچیوں کی عمر گزرتے پتہ بھی نئی چلتا پڑھ لکھ کر بھی تو انھوں نے گھر ہی بسانا ہے  
ویسے بھی میری تو شروع سے ہی خواہش ہے کہ عمل کو میں اپنی بیٹی بنا لو  
(عالیہ بولی)

عالیہ وہ تمھاری ہی بیٹی ہے  
(زر نور بیگم بولی)

تو پھر مجھے میرے حارث کے لیے دے دیں  
(عالیہ بولی)

عالیہ جب وقت آئے گا دیکھا جائے گا ابھی ان باتوں کا وقت نئی ہے  
(رانا صاحب بولے)

تو میں کونسا کہہ رہی ہوں کے ابھی رخصتی کریں کم سے کم منگنی تو کی جاسکتی ہے نہ  
(عالیہ بولی)

عالیہ وقت آنے دو سب ہو جائے گا اللہ بہتر کرے گا  
(رانا صاحب بولے)

آپ کم سے کم ہاں ہی کر دیں  
(عالیہ بولی)

عالیہ یہ ہاں کرنے کا حق ان بچوں کا ہے کیوں کہ زندگی انھوں نے گزارنی ہے میں اپنی بیٹی سے  
پوچھے بغیر کوئی فیصلہ نئی کر سکتا  
(رانا صاحب بولے)

مطلب آپ مجھے انکار کر رہیں ہیں  
(وہ ناراضگی سے بولی)

ارے نہیں عالیہ ہم نے بس یہ کہا ہے کہ جس نے زندگی گزارنی ہے اس سے پوچھ کر ہاں کریں گے  
(زر نور بیگم بولی)

وہ کیوں انکار کرے گی کیا کمی ہے میرے حارث میں اور ویسے بھی ہمارے خاندان میں لڑکیوں سے

نئی پوچھا جاتا

(عالیہ بولی)

یہ حق اسے میرے رب نے دیا ہے پھر ہم کون ہوتے ہیں اس پر اپنی مرضی مُصلحت کرنے والے

اور رہی بات خاندان کی تو میں خاندان کی ہر روایت کو مانتا ہوں مگر یہ نئی مانو گا

(رانا صاحب بولے)

عالیہ ناراض ہونے کی ضرورت نئی ہے ہم کریں گے عمل سے بات تم اچھے کی امید رکھو نہ

(زر نور بیگم بولی)

عالیہ نے کوئی جواب نئی دیا تو زر نور بیگم اور رانا صاحب نے ایک دوسرے کو پریشانی سے دیکھا

@@@@@@@@

آج اریشہ کا مایوں تھا اور عمل اور منال ملک ہاؤس آچکی تھی اب انھوں نے شادی کے بعد ہی جانا

تھا

ایمان کراچی سے آئی تھی اور یہ زوہا اور اریشہ کی خالہ زاد تھی عمل اور منال کے ساتھ تو اچھی

خاصی دوستی ہوگی تھی اس کی ایمان اس ٹائی م ان دونوں کو ڈانس کے سٹیپ بتا رہی تھی

اویے بند کیوں کیا

(اچانک میوزک بند ہونے پر عمل فرش پر بیٹھ کر بولی اور لمبے لمبے سانس لینے لگی)

میں نے نئی انھوں نے کیا

(ایمان بولی اور سپیکر کے ساتھ کھڑے حیدر کی طرف اشارہ کیا)

ارے حیدر تم کیسے آگے

(منال بولی)

دروازے سے

(حیدر بولا)

چلو شاباش اُسی دروازے سے واپس دفعہ ہو جاؤ

(عمل بولی)

ارے تو عمل راجپوت عُرف جنگلی بلی بھی یہاں ہیں میں صدقے جاؤ

(حیدر عمل کو دیکھ کر بولا)

ارے حیدر شاہ عُرف رشیدہ شاہ حیران آپ کو نئی مجھے ہونا چاہیے کہ پاگل خانے کا سیریس ترین

پاگل بھاگا کیسے

(عمل بولی..... ایمان انجوائے کر رہی تھی ان دونوں کو کیوں کہ وہ پہلی دفعہ دیکھ رہی تھی اور

منال جس پر دن میں کم سے کم تین چار بار یہ موقع آتا تھا وہ سر پکڑ کر بیٹھ گی تھی کیوں کہ ان کو

چپ کروانے کا تو فائی دہ نئی تھا)

بس دیکھ لو جنگلی بلی میں تمہارے لیے یہاں تک آگیا

(حیدر شرارت سے بولاء)

چل چل نکل



(عمل بولی اور زمین سے اٹھی)

دیکھو جنگلی بلی میں اس ٹائم یہاں لڑکے والوں کی حیثیت سے آیا ہوں اس لیے میری عزت کرو  
عزت ورنہ ناراض ہو جاؤں گا  
(حیدر بولا)

ہا ہا ہا عزت..... وہ بھی تمہاری  
(عمل ہنستے ہوئے بولی)

دیکھ لو میں ناراض ہو جاؤں گا

(عمل کے ہنستے ہی وہ ہینگ ہو گیا تھا جب ہوش میں آیا تو بولا)

ہو جاؤ کوئی مسلہ نئی کیونکہ جتنی جلدی میرے بھائیوں کو ہے نہ انہوں نے گھاس بھی نئی  
ڈالنی تمہاری ناراضگی کو  
(عمل بولی)

اففف ارے بس بھی کر دو اب کب سے انتظار کر رہی ہوں کہ اب چپ کرو گے مگر نئی  
(منال تنگ آکر بول)

حیدر تم کب آئے

(زوبا کمرے سے باہر نکلتی ہوئی بولی)

بس بھابھی تھوڑی دیر پہلے آیا..... آیا تو آپ سے ملنے تھا مگر وہ غلطی سے پرفیوم زیادہ لگا آیا تو چڑیل  
چمرگی

(حیدر بولا)

لو جی نئی بات سن لو رشیدہ کی بھلا جن کو بھی کبھی چڑیل چمرتی ہے

(عمل بولی)

ویسے بڑے مزے کے ہو آپ دونوں

(ایمان ہنستے ہوئے بولی)

زوبا اور منال ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنسنے لگے کیوں کہ یہ مزہ کافی عرصے سے لے رہے تھے نہ

ارے کہاں چلی چشمش

(عمل نے سب کو گھورا اور وہاں سے جانے لگی تھی کہ حیدر بولا)

جہنم میں.... جانا ہے کیا؟

(عمل پلٹ کر تپ کر بولی)

نئی وہاں آپ خود ہی چلی جائیں

(حیدر ہنستے ہوئے بولا)

ہاہاہاہاہاہاہادی باز آجاؤ

(عمل چلی گی تو زوبا ہنستے ہوئے بولی)

ارے بھابھی باز ہی آیا ہوا ہوں آپ زرہ یہ تو بتائیں کہ یہ جنگلی بلی سب کو دیکھ کر ایسا کرتی ہے یا

مجھ غریب پر کچھ خاص مہربانی ہے

(حیدر بولا)

آپ پہ ہی ہے..... خیر آپ بیٹھے میں چائے بنواتی ہوں آپ کے لیے  
(زوبا بولی اور کچن کی طرف بڑھی)

@@@@@@

یار آئی س کریم کھانے کا دل کر رہا ہے  
(رات کا ایک بجنے والا تھا کافی مہمان جاچکے تھے شہریار اور امان بھی بس نکلنے والے تھے حیدر عائشہ  
بیگم کے ساتھ تھوڑی دیر پہلے ہی گیا تھا..... یہ لوگ بیٹھے ہوئے تھے تو عمل بولی)  
ہاں یار میرا بھی پر اس ٹائم کہاں سے آئے گی  
(منال بھی بولی)

تم لوگ پاگل تو نئی ہو گی اس ٹائم آئی س کریم کھاؤ گی  
(زوبا بولی)

اس میں پاگلوں والی کیا بات ہے  
(عمل بولی)

بہن یہ جولائی کی آدھی رات نئی ہے دسمبر کی ہے  
(اریشہ بولی)

یار مجھے نئی پتہ مجھے آئی س کریم کھانی ہے  
(عمل بولی اور صوفے سے ٹانگیں نیچے کی)  
کھانے چلئی یں؟؟

(منال بولی)

ہاں چلو چلو عمل بولی

او بہنوں اس ٹائم کون پاگل آئی س کریم لگا کر بیٹھا ہوگا

(شہریار بولا)

ہاں بلکل کوئی بھی آئی س کریم پالرنی کھولا ہوگا

(امان بولا)

مگر مجھے کھانی ہے نہ

(عمل بولی)

اچھا چلو پھر

(شہریار کچھ سوچتا ہوا بولا)

او بھائی تو بھی پاگل ہو گیا ہے کیا

(امان بولا)

ارے یار چلو تو

(شہریار بولا)

جائے پھر آپ لوگ میں اور اریشہ تو نی جاسکتے

(زوبا بولی)

ہیں کیوں وجہ میں تو جاؤں گی

(اریشہ بولی)

بہن یاد رکھ تو آج ہی مایوں بیٹھی ہے ماما کو پتہ لگ گیا نہ تو بہت بُرا ہوگا

(زوبا بولی)

ارے یار نئی لگتا پتہ ہم بس تھوڑی دیر میں آجائے گے

(عمل بولی)

نئی یار اگر پتہ لگ گیا تو اور ویسے بھی ہم دونوں اس حلیے میں کیسے جائے گے

(زوبا بولی کیوں کہ وہ دونوں مایوں کے جوڑوں میں تھی)

تو چادر لے لو نہ

(منال بولی)

ہاں بالکل کوٹ پہن کر ساتھ چادر لے کر کور کر لو اور تو نے تو ویسے ہی برقعہ پہن لینا ہے

(عمل بولی)

یار

(زوبا بولی)

چلو بس جلدی کرو

(عمل بولی اور یہ لوگ گھر سے نکل آئے)

@@@@

اوہ یہ بھی بند ہے



(چوتھی جگہ آئے تھے مگر وہ بھی بند تھا)

میں نے پہلے ہی کہا تھا فضول میں اتنی سردی میں آئے

(امان بولا)

شہریار اب واپس چلو

(اریشہ بولی)

نہیں لیں لیں لیں

(عمل زور سے بولی)

اففف عمل اب نئی ملی تو واپس ہی جائے گے نہ

(زوبا بولی)

یار مجھے کھانی ہے

(عمل بولی)

میں اپنی پاٹرن کو آئی س کریم ضرور کھلاؤں گا

(شہریار بولا)

کیا تالا توڑے گا

(امان بولا)

نئی اب ہم وہاں جائے گے جہاں ہر وقت آئی س کریم موجود ہوتی ہے وہ بھی فری

(شہریار بولا)

کونسی جگہ ہے ایسی

(انھوں نے حیریت سے پوچھا)

اویے کہی تو وہاں

(امان بولا اور بات ادھوری چھوڑ دی)

بلکل وہاں ہی

(شہریار بولا)

ایسی کونسی جگہ ہے

(زوها بولی)

بھا بھی جان صبر کریں بس پہنچنے ہی والے ہیں

(شہریار بولا)

لوجی ہم آگے

(شہریار نے ایک گھر کے آگے گاڑی روکی اور بولا)

یہاں؟؟؟؟

(عمل حیریت سے شاہ پلیس کو دیکھ کر بولی)

ہاں جی یہاں

(شہریار بولا)

یہ کس کا گھر ہے

(منال نے پوچھا)

رشیدہ کا

(عمل منہ بنا کر بولی)

کیا ہم اتنی رات کو حیدر کے گھر آئی س کریم کھانے آئے ہیں وہ بھی مایوں والے کپڑوں میں

(اریشہ حیریت سے بولی)

چلو اُترو سب

(شہریار بولا)

میں تو بھئی آئی س کریم کھانے کے لیے کسی بھی حد تک جاسکتی ہوں

(عمل بولی)

تو میری بہن کسی دکان کا تالا توڑ کر کھا لو مگر یہ نئی سہی

(زوبا بولی)

ارے کچھ نئی ہوتا

(عمل بولی اور سب گاڑی سے اترے)

ایک بار پھر سوچ لو

(اریشہ بولی)

سوچ لیا 1,2,3 رحمان بابا

(شہریار بولا اور گیٹ نوک کر کے چوکیدار کو آواز لگائی)

سوچ لیں ابھی بھی واپس جاسکتے ہیں

(گیٹ سے اندر آکر ایشہ بولی)

ارے یار ہم چوری کرنے تو نئی آئے

(شہریار بولا)

شہری اسے چھوڑو تم بیل دوں

(عمل بولی)

شہریار نے بیل کی طرف ہاتھ بڑھایا

روک جاؤؤؤؤؤ

(شہریار بیل دینے ہی لگا تھا کہ منال زور سے چنخی کے سب کی چنخ نکل گئی)

اففف اللہ جان نکال دی تھی پاگل

(عمل اس کے کندھے پر ہاتھ مارتی ہوئی بولی)

ہاں یار مجھے بھی ہارٹ اٹیک آتے آتے بچا ہے

(شہریار بولا)

یار ایک بار پھر سوچ لو

(منال بولی)

چپ کر کے کھڑی رہ سوچ لو کی کچھ لگتی شہری بیل دے  
(عمل بولی)

شہریار نے بیل دی مگر کوئی نہ آیا  
دیکھا سب سو گے ہوں گے  
(زوبا بولی)

ارے صبر کرو کمرے سے نکلتے ٹائم تو لگتا ہے نہ  
(امان بولا)

اوائے میری سنو سب بات ہم نے یہ شو کروانا ہے کہ آج عائشہ آنٹی کی سالگرہ ہے اور ہم وہی وش  
کرنے آئے ہیں اوکے  
(شہریار بولا)

ان کی آج سالگرہ ہے کیا  
(عمل نے پوچھا)

نئی دو دن بعد ہے  
(شہریار بولا)

ویسے شہری تو بالکل عمل بنتا جا رہا ہے  
(امان بولا)



نئی ایک منٹ کیا مطلب ہے آپ لوگوں کا کہ میرے جیسا ہو گیا ہے میں ڈریکولہ ہوں یا پنک پنتھر.....

(عمل حیران ہو کر بول رہی تھی کے دروازہ کھول گیا)

@@@@

اب یہ بتاؤ کھاؤ گے کیا بچوں

(شاہ صاحب نے پوچھا)

کچھ نئی انگل

(سارے بولے سوائے عمل کے)

عمل کو تپ چڑھ گی اس نے غصے سے سب کو گھورا اور اپنا غصہ نکلا زوہا اور اریشہ کے پاؤں پر اپنا

پاؤں مار کے باقی سب دور تھے تو بچت ہوگی سب کی اریشہ اور زوہا نے بڑی مشکل اپنی چنچ روکی)

ارے ایسے کیسے کچھ نئی

(شاہ صاحب بولے)

آئی سکریم کیسی رہے گی

(عائشہ بیگم بولی)

ہائے جی جی وہی تو کھانے آئی ہیں

(عمل نے دل میں کہا)

مما آپ ایسا کریں سب کے لیے آئی سکریم لے آئے اور ایک بندے کے لیے کچھ جنگلی جڑی بوٹیاں لے آئی ہیں

(حیدر شرارت سے عمل کو دیکھ کر بولا عمل نے اُسے گھورا جیسے ابھی نکل جائے گی باقی سب ہنسنے لگے)

حیدر میں نے آپ کو مخاطب کیا؟؟ نئی نہ اس لیے آپ اپنی چونچ بند رکھیں شکریہ (عمل اتنی شرافت سے بولی کے سب کی ہنسی نکل گئی)

میں لے کر آتی ہوں

(عائشہ بیگم اٹھی اور کچن کی طرف بڑھی)

@@@@@

مانی میرے کچھ کپڑے درزی کے پاس ہیں وہ لے آنا یاد سے

(منال..... عمل ، ایمان کے ساتھ بازار جارہی تھی شہریار لے کر جارہا تھا انھیں)

اچھا میری ماں کتنی دفعہ کہو گی

(منال کمرے سے جانے لگی تھی کہ ایشہ کی آواز پر پلٹ کر بولی)

اور ہاں جلدی آجانا

(زوبا بولی)

جائی میں گے تو آئی میں گے نا

(منال بولی)

تو جاؤ نا جلدی جاؤ

(اریشہ بولی)

نانی اب آ بھی جا ایمان کب کی نیچے چلی گی ہے

(عمل وہاں آکر بولی)

ہاں چل چل اللہ حافظ

(منال بولی اور عمل کے ساتھ نیچے کی طرف بڑھی)

ایک منٹ ایک منٹ محترمہ آپ ہیں کون اور گاڑی میں کیوں بیٹھ رہی ہیں

(ایمان گاڑی میں بیٹھی تو شہریار حیران ہو کر بولا)

ڈرائیور ہو نہ تو ڈرائیور بن کر ہی رہو میں کیوں بتاؤں کے کون ہوں میں

(ایمان بے چارے اتنے ہنڈسم بندے کو ڈرائیور کہ رہی تھی اور شہریار کا تو حیریت سے منہ کھولا

کا کھولا ہی رہ گیا تھا اس نے دو تین بار اپنا منہ شیشے میں دیکھا پھر اس کو)

او ہیلو میڈم میں کہاں سے آپ کو ڈرائیور لگتا ہوں

(شہریار تپ کر بولا)

تو مالی ہو کیا؟

(ایمان بولی)

ایک منٹ کیا میں تم لوگوں کو مالی لگ رہا ہوں

(شہریار، منال اور عمل کو گاڑی میں بیٹھتے دیکھ بولا)

ارے نئی تو ..... کس نے کہا

(وہ دونوں بولی)

یہ جو کھڑوس محترمہ پیچھے بیٹھی ہیں

(شہریار بولا وہ لوگ ہنسے لگی)

تم لوگ ہنس لو کہی کوئی کم نہ رہ جائے

(شہریار بولا اور گاڑی سٹارٹ کی)

ویسے یہ ہیں کون

(شہریار نے پوچھا)

زوہی اور ارشی کی خالہ زاد کزن اور ہماری بہنوں جیسی دوست

(منال بولی)

اوو اچھا تو نام کیا ہے ان کا

(شہریار بولا)

کیوں آپ نے شناختی کارڈ بنا کے دینا ہے

(ایمان بولی اور منال اور عمل کا قہقہہ گونجا)

اس کا نام ایمان ہے اور ایمان یہ شہریار ہے ہمارا سب سے پیارا بھائی ہمارا ہیرو

(عمل بولی)

ماشاء اللہ بہت پیارا نام ہے آپ کا

(شہریار بولا)

میں نے پوچھا؟؟؟

(ایمان بولی)

میری ماننے آپ دونوں چپ ہی رہیں

(منال بولی)

کتنی سڑیل ہیں آپ محترمہ ایمان

(شہریار بولا ایمان نے بس گھورا مگر جواب نہ دیا)

اچھا چلیں یہ بتادیں کے آپ ہیں کہاں سے

(جتنا وہ انور کر رہی تھی وہ اسے اتنا تنگ کر رہا تھا)

زمین سے

(ایمان بولی)

ہائے سچی اب یہ بھی بتادیں کے کس شہر سے

(شہریار بولا)

کیوں آپ نے خط ڈالنا ہے

(ایمان بولی)

اَسْتَغْفِرُ اللہ اب میں نے بولنا ہی نئی ہے پتہ نی یہ لڑکی ہے یا دفع تین سو بیس

(شہریار بولا)



ہاہاہاہا

(عمل نے قہقہہ لگایا اور میوزک آن کیا اب گاڑی میں عاطف اسلم کی آواز گونج رہی تھی)

@@@@@@

یار ہمیں چاہیے تھا ڈھولکی جلدی اٹھا دیتے

(رات کا ایک بجنے والا تھا اور یہ لوگ اب ڈھولکی کی جان چھوڑ کر آئی تھیں تو منال بولی)

ہاں یار خالہ نے بھی بولا ہے کہ صبح پانچ سے چھ بجے کے دوران سب اٹھ جائیں

(ایمان بولی)

نہ کرو یار میں بہت تھک گی ہوں اور سوتے سوتے دو تو پکناج جائے گا

(عمل بولی)

تھک تو گے ہیں پر ہمیں اٹھنا تو پڑے گا نہ کل نکاح بھی ہے اور مہندی بھی

(منال بول اریشہ اور زوہا تو لیٹ گی تھیں سونے کے لیے)

ہممم خیر چھوڑو ایمان تم بتاؤ کوئی سین ہے شادی کا تمہارا

(عمل لیٹی اور بولی)

ہاں منگنی ہو گی ہے شادی بھی سال دو سال میں ہو جانی ہے

(ایمان بولی)

کیا واقعہ تم نے بتایا ہی نئی

(منال حیریت سے بولی)

کبھی ایسی بات ہی نہ ہوئی ہماری

(ایمان بولی)

بڑی چھپی رستم نکلی ہو لڑکی

(عمل بولی)

باہا باہا بتا تو دیا ہے

(ایمان بولی)

مہربانی آپ کی اب یہ بھی بتادیں کے کون ہے وہ جناب کیا کرتے ہیں

(عمل بولی)

احمد نام ہے ان کا کراچی میں ہی رہتے ہیں اور آرمی میں ہیں

(ایمان نے بتایا)

ہائے ہائے اوئے ہائے فوجی کی کوجی

(عمل اور منال دونوں بولی)

کوئی تصویر ہے تو دیکھا ہی دو

(منال بولی)

موبائل وہ پڑا ہے لا سکتی ہو تو لے آؤ

(ایمان بولی اور ٹیبل کی طرف اشارہ کیا راستے میں اریشہ اور زوہا سو رہی تھی)

میں لے کر آتی ہوں

(عمل فوراً کھڑی ہو کر بولی)

دھیان سے جانا اندھیرا بہت ہے ان کے اوپر ہی نہ گر جانا

(منال بولی)

آآآآآ آٹھ موٹی میرے پیٹ سے

(ابھی منال بولی ہی تھی کہ عمل کا پاؤں ایشہ کے ڈوٹے میں آڑا اور وہ سیدھی ایشہ کے اوپر گیری

تو ایشہ چنچنی)

ہاہاہاہا

(سب ہنسنے لگے)

آٹھ جا موٹی

(عمل اس پر بیٹھی ہی ہنسنے میں مصروف تھی تو ایشہ پھر چنچنی)

ایمان گواہ رہنا یہ نانی کتنی کالی زبان والی ہے مجھے فضول میں بدنام کیا ہوا ہے

(عمل بولی)

ڈیششش آٹھ جا میرا معدہ باہر آ جانا ہے

(ایشہ پھر چنچنی)

اووو سوری جانو میں بھول گی تھی

(عمل ہنستے ہوئے بولی اور آٹھ گی)

تم لوگوں کو آرام نی ہے رات کے دو بجنے والے ہیں اور ایسے پاگلوں کی طرح ہنس رہے ہو جیسے پتہ  
نئی کیا ہو گیا ہے  
(زوا تپ کر بولی)

ہاں ہاں اب تو ہمیں آرام نی ہے دیکھ لو مانی یہ وہ وقت بھول گئی ہے جب ہمارے ساتھ مل کر  
قہقہے لگاتی تھی اور اب اسے ہمارے قہقہے برے لگ رہے ہیں  
(عمل بولی)

ڈرامے باز لگاتی رہو قہقہے جب ممانے صبح پانچ بجے اٹھایا نا تو مجھے مت کہنا  
(زوا بولی اور دوبارہ لیٹ گئی)

ویسے عمل گیری بڑا مزے کا تھی تم ہا ہا ہا  
(ایمان آہستہ آواز میں بولی اور وہ تینوں پھر ہسنے لگی)

اففف

(زوا تپ کر بولی اور کا پر تکیا رکھ لیا اس کی یہ حرکت دیکھ کر وہ لوگ اور ہسنے لگی)

\*\*\*\*\*

نکاح پیش .....

ثانیہ بیگم کی بار بار آنکھیں نم ہو رہی تھیں ان کو دیکھ کر ایک بیٹی کو رخصت کرنا اتنا مشکل ہے اور  
وہ تو اپنی دونوں بیٹیوں کو ایک ساتھ رخصت کر رہی تھی

ماں باپ کا تو بس چلے اپنی شہزادیوں کا نصیب اپنے ہاتھ سے لکھیں مگر یہ ان کے بس میں نئی ہوتا وہ تو بس ان کے اچھے نصیب کی دعا کر سکتے ہیں جو وہ ان کے دنیا میں آتے ہی شروع کر دیتے ہیں کیونکہ چہرا جتنا بھی خوبصورت ہو نصیبوں کا محتاج ہوا کرتا ہے اللہ پاک ہر بیٹی کا نصیب اچھا کرے آمین

پوچھے کوئی تو پیار سے

کہنا ہاں قبول ہے.....♥

جمعے کی نماز کے بعد نکاح ادا ہو گیا

نکاح کے بعد ان کے اچھے نصیبوں کی دعائیں مانگی گی پھر ایک گونج اٹھی ”مبارک ہو“

اور یوں ہی دو لوگوں نے اپنے زندگی ایک دوسرے کے نام کی..... اور یوں ہی ایک نئے صفر کا آغاز ہوا

@@@@@@@@

یاروں کوئی میرے مس کو بھی (ز) لگوا دو ظالموں

(عمل بولی ان سب کو دیکھ کر بولی

ز؟

(منال نا سمجھی سے بولی)



ہاں اب دیکھو نا تم ہو گی مسسز عالیان یہ زوہی مسسز امان یہ ارشی مسسز ارسلان اور رہی یہ ایمان تو اس پہ بھی مسسز احمد کی سٹمپ لگی ہے رہ گی میں بے چاری اکیلی مس (عمل منہ بنا کر بولی)

سب ہنسنے لگی

قسمے یار سب کا دولہا گھوڑے پر آتا ہے مجھے لگتا ہے میرے والا منحوس کچوے پر آرہا ہے نکما کہی کا (عمل بولی)

ویسے عمل راجپوت اتنی جلدی ہے تو بتادیں موقع اچھا ہے فصل مسجد بھی ہے مولوی بھی اور میں بھی (حیدر اس کے پیچھے سے آکر بولا)

ویسے جہان شاہ فضول بولنا تم پہ فرض ہے کیا؟؟ تھکتے نئی ہو اتنی فضولیت سے (عمل بھی اسی انداز میں بولی)

ویسے عمل راجپوت آپ مجھ سے تمیز سے بات نئی کر سکتی (حیدر بولا)

ویسے حیدر شاہ کبھی نئی (عمل بولی)

ہاہاہا ارے ایسے ویسے بس بھی کرو

(منال بولی اور عمل حیدر کو منہ چڑھا کر وہاں سے جانے لگی تھی)

کہاں چلی ڈاکو حسینہ حیدر نے ہاتھ پکڑ لیا اور بولا

ہائے ہائے اوئے ہائے مسسز حیدر (ہنس)

(منال اور ایمان نے ہوٹنگ کی مگر پھر بھی اس نے ہاتھ نئی چھوڑا)

السلام علیکم عائشہ آنٹی

(عمل سامنے دیکھ کر بولی حیدر نے فوراً ہاتھ چھوڑ کر سامنے دیکھا مگر کوئی بھی نئی تھا اور جب

واپس عمل کو دیکھا تو وہاں عمل بھی نئی تھی اگر کچھ تھا تو بس ان سب کے قہقہے)

@@@@@

کیا ہو رہا ہے یہاں

(عمل نیچے کی طرف آئی تو سامنے ہی شہریار کھڑا اوپر کھڑی ایمان کو دیکھنے میں مصروف تھا تو اس

کے پاس آکر بولی)

کچھ نئی

(شہریار نے فوراً نظریں ہٹا کر بولا)

شہری تم میرے بھائی ہو نہ تو ایک بات مان لو اپنے دل کو یہاں ہی روک لو بعد میں بہت دیر

ہو جائے گی

(عمل نے بالکل بہنوں کی طرح سمجھایا)

تم غلط سمجھ رہی ہو ایسا کچھ نئی ہے

(وہ نظریں چراتا ہوا بولا)

شہری تم میرے بھائی میں پہلے دن سے نوٹ کر رہی ہوں میں خود تمہاری مدد کرتی مگر

(عمل بولی اور بات ادھوری چھوڑ دی)

مگر؟؟؟

(شہریار نا سمجھی سے بولاء)

یہ ممکن نئی

(اب عمل نظریں چراتی ہوئی بولی)

کیوں ممکن نئی

(شہریار بولا)

اس کی منگنی ہو چکی ہے اور اگلے سال شادی ہے اس کی

(عمل بولی شہریار اسے حیریت سے ایسے دیکھ رہا تھا جیسے اسے سُنا ہی بند ہو گیا ہے)

عمل... عالیان ان کے پاس آیا اور عمل کو مخاطب کیا)

جی بھائی

(عمل بولی)

وہ بھابھی اور زوہا کو لے آؤ شوٹ کے لیے

(عالیان بولی)

اوکے بھائی ابھی لے کر آئی

(عمل بولی اور ایک نظر شہریار کو دیکھا اور اوپر کی طرف بڑھی)

@@@@

آج عمل منال اور ایمان نے ایک جیسی ڈرینگ کی تھی رنگ بے رنگی کلیوں والے کھولے لہنگے اور پیلی اونچی قمیضیں

اور اریشہ نے پیلا نیلا اور پنک رنگ کا کام والا لہنگا پہنا تھا

اور زوہا کا پورا پیلے رنگ کا کام والا لہنگا تھا جس پر بے انتہا خوبصورت کام ہوا تھا

اور ادھر امان نے براؤن کرتا پہنا تھا اور ارسلان نے سفید ساتھ کام والی واسکوٹ اور شہریار اور امان نے سفید کرتے کے ساتھ سکن شالیں گلے میں ڈالی تھی

یہ لوگ ابھی ملک ہاؤس پہنچے تھے کیوں کہ مہندی ملک ہاؤس کے لاؤن میں ہی ہونی تھی) بیس ہزار

(امان اور ارسلان ..... عالیان، حیدر اور شہریار کے ساتھ اندر داخل ہونے لگے تھے کہ ان تینوں نے راستہ روک لیا اور وہ لوگ ہاتھ آگے کر کے بولی)

ہیں؟؟

(وہ لوگ نا سمجھی سے بولے)

اگر اندر جانا ہے تو بیس ہزار دینے پڑے گے

(منال بولی وہ ہر رسم میں ارسلان کی بجائے اریشہ کی طرف سے شامل ہوتی)

مبارک ہو آپ دونوں شادی سے پہلے ہی کنگلے ہونے جارہے ہیں

(شہریار بولا)

چلو چلو جمعرات کو آنا

(حیدر بولا)

او چل اوئے..... عمل حیدر سے بولی..... پیسے دیے بغیر اندر نئی جاسکتے آپ لوگ

(اور ان دونوں کو دیکھ کر بولی)

اوکے کوئی مسلہ نئی ہے جنگلی بلی بھائیوں یہاں ہی بیٹھ جاؤ

(حیدر بولا)

یہاں بیٹھنا ہے شوق سے بیٹھو اس کے بھی دس ہزار ہیں وہ دو

(عمل بولی)

پانچ ہزار پر ڈن کرو

(امان بولا)

نہ

(وہ تینوں ایک ساتھ بولی)

رحم کر دو بہنوں

(ارسلان بولا)

مان لو میری بات ان کو زیادہ سر پر نہ چڑھاؤ ورنہ کنگال ہو جاؤ گے

(حیدر بولا)



تم کیوں سڑ رہے ہو رشیدہ

(عمل بولی)

یہ لو دس ہزار اور عش کرو

(ارسلان اور امان نے آپس میں بات کی اور پیسے نکال کر ان کی طرف بڑھائے)

لو دس ہزار بس اس سے کیا ہوتا ہے

(منال بولی)

او بہن ابھی بخش دے پلیززز

(وہ بولے)

ہاہاہا چلئیں کوئی نہ مان لیتے ہیں آپ کی

(وہ لوگ بولی اور پیسے لے لیے اور وہ لوگ اندر آگے)

@@@@@@

چلو اب ایک رسم کرتے ہیں مجھے اس کا نام تو نئی پتہ پر یہ رسم ہے بہت مزے کی

(رسمیں ختم ہونے کے بعد منال ان سب سے بولی)

کون سی

(عمل نے پوچھا)

یار وہ یہ رسم ہے کہ ہم ارشی اور زوہی کے دونوں ہاتھوں پر پھولوں کی لڑیاں باندھے گے اور یہ دونوں تم لوگ جو شادی شدہ نئی ہیں ان کے سر پر جا کر پھول گیرانے کی کوشش کریں گی جس پہ زیادہ پھول گیرے سمجھو اس کی شادی جلد ہی ہوگی

(منال نے بتایا)

مزه آئے گا چلو پھر

(حیدر بولا)

ایسا کرو تم لوگ یہاں گھاس پر ہی بیٹھ جاؤ

(منال بولی)

اوکے چلو

(عمل نے کرسی سائیڈ پر کی اور بیٹھ گئی)

تجھے بڑی جلدی ہے شادی کی

(منال بولی)

یار نئی جلدی شادی کی نئی ہے بس یہ دیکھنا چاہتی ہوں کہ میں دولہن بن کہ کیسے لگوں گی

(عمل شرماتے ہوئے بولی)

ڈڑ ڈڑ..... حیدر، شہریار، ایمان تم لوگ بھی جا کر بیٹھو اس کے ساتھ

(منال بولی)

میں جانتا ہوں کہ میں بہت پیارا لگ رہا ہوں اب کیا نظر لگاؤ گی حیدر ایک دم عمل کے پاس آکر بیٹھ گیا تو عمل نے اسے حیریت سے دیکھا تو حیدر بولا)

کتنی غلط فہمی کا شکار ہو تم وہ نظریں پھیر کر بولی

عمل کی دوسری طرف ایمان آکر بیٹھ گی اور حیدر کی دوسری طرف شہریار ایمان میڈم تیار ہو جاؤ پہلی باری تمھاری ہے

(منال بولی اور ان دونوں کے ہاتھ پر لڑیاں باندھ کر اس کے پاس لے آئی)

انھوں نے پھول گیرانے کی کوشش شروع کی سب نے ایمان کے نام کا شور کیا تھوڑی دیر کی کوشش کے بعد پھول گر ہی گیا

اب ایسا کرو تم دونوں حیدر اور عمل کی گود میں ایک ساتھ پھول گیرانے کی کوشش کرو دیکھتے ہیں کس کی شادی پہلے ہوتی ہے

(منال بولی)

اب عمل اور حیدر کے نام کا شور گونجا

اومے اومے اومے اومے

(پھول فوراً ہی ان کے درمیان میں گیر گیا وہ دونوں حیریت سے کبھی اپنے درمیان گیرے پھول کو دیکھ رہے تھے کبھی ایک دوسرے کو

لوجی ان کی شادی تو ہوگی ایک دوسرے سے

(امان ہنستے ہوئے بولا)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

(عمل نے پھول اٹھا کر حیدر کی گود میں پھنکا اور اٹھ گی وہاں سے اور سب ہنسنے لگے)  
نظریں کرم پلینز ادھر کریں  
(سب حیدر کو شرارت سے دیکھ رہے تھے تو وہ شہریار کی طرف اشارہ کر کے بولا اور اٹھ گیا)  
ایمان ٹرے سے پھول لا کر ان کے ہاتھوں پر باندھ دو زرا  
(منال نے ایمان کو بولا)

اچھا

(ایمان بولی اور لڑی لا کر ان کے ہاتھوں پر باندھنے لگی اور اس کے اپنے ہاتھ کا جو گجرا بہت ڈھیلہ  
تھا وہ ایک دم کھول کر سیدھا شہریار کی گود میں آگیا)  
ہائے اوئے اوئے

(سب نے شور کیا شہریار نے بھی نظریں اٹھا کر اسے دیکھا..... ایمان حیرت سے کبھی اپنے ہاتھ کو  
دیکھ رہی تھی کبھی شہریار کی گود میں گیرے گجرے کو  
اب کیا کئی جائے  
(منال بولی)

میرے لیے یہی بہت ہے

(شہریار نے اپنی گود سے گجرا اٹھایا اور مسکراہ کر پہلے ایمان کو دیکھا پھر عمل کو اور وہاں سے اٹھ گیا)

@@@@@@

برات پیش.....

میں تجھے ان کی ہنسی دیکھ کر بتا رہا ہوں یہ تجھے لوٹنے آئی ہیں  
(برات ابھی حال کے دروازے پر ہی تھی پچھلے آدھے گھنٹے سے مسلسل وہ لوگ بھنگڑا ڈال رہے  
تھے ابھی سب کے کہنے پہ اندر جانے لگے تھے تو عمل، منال، اریشہ اور ایمان فوراً ایک لال ڈوپٹہ لے  
کر دروازے پر آگئی اور دروازہ روک لیا ڈوپٹے پر خوبصورتی سے شادی مبارک لکھا تھا)  
بہت عقل مند ہو گئے ہو..... چلیں یہیں پھر دوڑے بھائی نکالیں چالیس ہزار  
(عمل بولی)

توبہ لڑکیوں تم لوگوں کو رحم نئی آتا اس بے چارے پہ  
(شہریار بولا)

اب ہم اپنی اتنی پیاری سی بہن ایسے ہی تو نئی دے گے نہ  
(منال بولی)

تو کیا یہ تم لوگوں کو اے ٹی ایم مشین لگتا ہے  
(حیدر بولا)

تم چپ کرو تم سے مانگ کون رہا ہے  
(عمل بولی)



مانگنا بھی مت ایک پھوٹی کوڑی بھی نئی دوں گا

(حیدر بولا)

افس چپ بھی کر جاؤ

(ایمان بولی)

بھائی پیسے دیں نہ

(اریشہ بولی)

تھوڑے کم کر دو ایسا کرو دس ہزار پر ڈن کرو

(امان بولا)

اَسْتَغْفِرُ اللہ بس..... کبھی بھی نئی

(عمل بولا)

بیس پہ ڈن کرو بس

(امان بولا وہ لوگ ابھی بھی نئی مانے لیکن راحیلہ بیگم کے کہنے پر وہ لوگ بیس ہزار پر مان گے اور

پیسے لے کر ان کو اندر آنے دیا)

امان نے مہرون رنگ کی خوبصورت شیروانی پہنی ہوئی تھی جس میں وہ بالکل شہزادہ لگ رہا تھا

تھوڑی دیر بعد زوہا کو لا کر اس کے برابر بیٹھایا گیا جس نے گاڑے لال رنگ کا کام سے بھرا لہنگا پہنا

تھا روپ تو جیسے ٹوٹ کر آیا تھا دونوں ساتھ بیٹھے بہت پیارے لگ رہے تھے)

@@@@@@



آآآآآآآآآآ آٹا رشیدہ کیا مسئلہ ہے کیوں ٹکریں مار رہے ہو ہائے میرا سر  
(عمل جیسے ہی مڑی سامنے سے آتے حیدر سے بری طرح ٹکرائی ان کے قد میں زرا انچ کا فرق تھا  
حیدر انچ عمل سے اونچا تھا اس لیے اس کا سر اس کے سر میں زور سے لگا)  
آآآ آہہ ماما دیکھ لیں بڑی معصوم لگتی ہے نہ آپکو یہ جنگلی انسان اسے منع کردیں کہ مجھے رشیدہ مت  
بولا کرے

(حیدر سر مسلتا ہوا پاس ہی بیٹھی عائشہ بیگم سے بولا)  
آنٹی سچی میں تو پیار سے کہتی ہوں  
(عمل معصوم بن کر بولی)  
یہی وجہ ہے کہ میں کسی لڑکی سے بات نہ کرنا اگر کر لو تو اسے مجھ سے پیار ہو جاتا ہے  
(حیدر بولا)

ہاہاہاہا پیار وہ بھی تم سے..... شکل دیکھی ہے شیشے میں  
(عمل ہنستے ہوئے بولی)  
ارے شرماتو مت بتا دو آج اگر پیار نہ کرتی تو پیار کا نام کیسے دیتی  
(حیدر بولا)

خوش فہمی کی حد ختم ہے ویسے تم پہ حیدر شاہ میں نے تو پیار کا نام کتے کو بھی دیا ہے..... خیر مانی  
میں چلتی ہوں  
(عمل بولی اور وہاں سے چلی گی)

کہاں جارہی ہے یہ جنگلی

(حیدر نے منال سے پوچھا)

گھر جارہی ہے کپڑے لینے

(منال نے بتایا)

کس کے ساتھ

(حیدر نے پوچھا)

اکیلی

(منال نے بتایا)

یار تم لوگوں کو یہ زندہ اچھی نئی لگتی کیا

(حیدر بولا)

حیدر ابھی کوئی بھی نئی تھا اسکے ساتھ جانے والا

(منال بولی)

اوی مانے وہ لومڑی کہاں گی ہے اتنی جلدی میں

(منال ان کو بتانے لگی اور حیدر نکل چکا تھا اس دشمن جان کے پیچھے)

@@@@

تم پاگل ہو

(عمل گاڑی سٹارٹ کر ہی رہی تھی کے سامنے حیدر آکر کھڑا ہو گیا عمل نے پہلے تو نوٹ نئی کیا لیکن جیسے ہی ہیڈ لائٹس آن کی سامنے کھڑے حیدر کو دیکھ کر حیران ہو کر بولی اگر سامنے نا دیکھتی اب تک اسے ٹھوک چکی ہوتی) کیا ہے

(حیدر نے گاڑی کا دروازہ نوک کیا تو عمل دروازہ کھول کر بولی) کہاں آرہے ہو

(حیدر کچھ بولے بغیر اسے انکسور کرتا ہوا گاڑی میں بیٹھ گیا اور اسے دیکھ کر مسکرانے لگا تو عمل پھر بولی)

تم پاگل تو نئی ہو زرا بھی عقل نام کی چیز نئی ہے تم میں اگر میں سامنے نہ دیکھتی پھر (عمل بولی گی)

ہائے میں قربان جاؤاں اتنی فکر (حیدر شرارت سے بولا)

دفع ہو اور نکلو میری گاڑی سے (عمل تپ کر بولی)

اگر نہ نکلو تو (حیدر بولا)

آج تم مجھے بتا ہی دو کہ آخر مسئلہ ہے کیا تمہارے ساتھ



(عمل بولی)

مسئلہ نئی مسائیل ہیں لیکن فحلال ہمیں دیر ہو رہی ہے اس لیے گاڑی سٹارٹ کریں میڈم

(حیدر بولا)

اففف

(عمل بولی اور گاڑی سٹارٹ کی)

@@@@

انکل کہاں ہیں

(عمل کو اوپر جاتا دیکھ کر بولا)

اپنے کمرے میں ہوں گے شاید سو گئے ہوں

(عمل اوپر جاتی ہوئی بولی)

اوکے تم جلدی جو لانا ہے لے آؤ میں انکل کے کمرے میں جا رہا ہوں

(حیدر بولا اور رانا صاحب کے کمرے کی طرف بڑھا)

السلام علیکم انکل

(حیدر کمرے میں آکر رانا صاحب کو دیکھ کر بولا اور وہاں موجود دو انجان چہروں کو حیریت سے دیکھا)

ارے وعلیکم السلام بیٹا خیر تو ہے اتنی رات کو میرا بیٹا یہاں

(رانا صاحب اسے گلے لگا کر بولے)

جی انکل وہ بس رخصتی کے بعد ہم سب نے امان کے گھر جانا تھا تو عمل اپنے کپڑے بھول گئی تھی وہی لینے آئے ہیں

(حیدر بولا)

اچھا اچھا آجاؤ بیٹھو بیٹھو اور ان سے ملو یہ ہیں عمل کی پھوپھو اور یہ ان کا بیٹا (انہوں نے تعارف کروایا)

اَلْسَلَامُ عَلَیْکُمْ

(حیدر نے دونوں کو سلام کیا)

بھائی کون ہے یہ جس کے ساتھ عمل اتنی رات کو اکیلی آئی ہے (عالیہ ناپسندیدہ نظروں سے اسے دیکھ کر بولی)

ارے عالیہ اپنا ہی بچہ ہے میرے بچپن کے دوست شاہ کا بیٹا ہے (رانا صاحب بولے)

آج کل کے دور میں اتنا بھروسہ اچھا نہ کسی پہ بھی پھر بے شک وہ بچپن کے دوست کا بیٹا ہی کیوں نہ ہو

(عالیہ بولی)

اَلْسَلَامُ عَلَیْکُمْ پھوپھو جان آپ کب آئی

(عمل کمرے میں داخل ہوتی ہوئی بولی)

وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ بھائی صاحب میں چلتی ہوں

(عالیہ نے عمل کو دیکھا اور کھڑی ہو کر بولی)

ارے عالیہ کیا ہوا

(رانا صاحب بولے)

کچھ نئی جتنا سر پر آپ اپنی بیٹی کو چڑھا رہیں ہیں نا یاد رکھیے گا بہت پچھتائی میں گے تبھی میں کہو آپ حادث اور اس کے معاملے میں مجھے جواب کیوں نئی دیتے خیر اماں کی خواہش اگر بھول گے ہیں تو یاد کر لیں پھر سے

(عالیہ بولی اور حادث کے ساتھ وہاں سے چلی گی)

بابا پھوپھو نے یہ سب..... مجھے آپ کی قسم میں کبھی کوئی ایسا کام نئی کرو گی کے آپ کو پچھتانا پڑے

(عمل کی آنکھیں نم ہو گی تھی حیدر بھی سر جھکا کر کھڑا تھا رانا صاحب ان کے پاس آئے)

مجھے پتہ ہے میری گڑیا اور حیدر بیٹا میں تم سے معافی چاہتا ہوں مجھے تم پہ اپنے احد جتنا بھروسا ہے میری آنکھوں کے سامنے ہی تو بڑے ہوئے ہو

(رانا صاحب بولے)

انگل پلینز معافی مانگ کر شرمندہ تو نئی کریں مجھے انھوں نے کچھ غلط تو نئی کہا میں جانتا ہوں مجھے اس ٹائم عمل کے ساتھ نئی آنا چاہیے تھا مگر انگل اس ٹائم اسے اکیلے بھیجنا بھی ٹھیک نئی تھا بس اس لیے میں ساتھ آ گیا

(حیدر بولا)

خوش رہو

(رانا صاحب بولے)

@@@@@@

ہادی

(واپسی پر حیدر ڈرائیو کر رہا تھا کافی دیر خاموشی رہنے کے بعد عمل بولی)

ہادی

(حیدر کے جواب نہ دینے پر عمل دوبارہ بولی)

کیا دیکھ رہے ہو باہر میری بات سُنو

(حیدر اس بار باہر کھڑی سے ایسے دیکھ رہا تھا جیسے کچھ ڈھونڈ رہا ہو)

یار مجھے ایسا لگ رہا ہے کوئی مجھ بولا رہا ہے بڑے پیار سے ہادی کہہ کر

(حیدر بولا)

ہادی میں سیریس ہوں پلیز سٹوپ اٹ

(عمل بولی)

ہیں؟؟ سیریس ہو تو ہسپتال چلیں کیا

(حیدر بولا)

ہادی نئی ہونا سیریس

(عمل نے پوچھا)

ہاہا بولے جناب بولے

(حیدر بولا)

پھوپھو کی طرف سے میں معافی مانگتی ہوں پتہ نئی اچانک انھیں کیا ہو گیا تھا وہ ایسی تو نئی تھیں  
(عمل بولی)

شاید ان کو مجھ پر بھروسہ نئی ہو گا اس لیے

(حیدر بولا)

مگر بابا کو تم پر بھروسہ ہے

(عمل بولی)

اور تمہیں

(حیدر بولا)

مجھے..

(عمل نا سمجھی سے بولی)

جی تمہیں

(حیدر بولا)

ہاں مجھے بھی ہے پر پھوپھو کو وہ سب نئی بولنا چاہیے تھا

(عمل بولی)

بس میرے لیے یہی بہت ہے کہ تمہیں مجھ پر بھروسہ ہے



(حیدر بولا)

میں سوچ رہی ہوں آخر وہ کون سی خواہش ہو سکتی ہے دادی کی

(عمل نے بات بدلی)

تمہارے چاچو کتنے ہیں

(حیدر نے ایک دم پوچھا)

کوئی بھی نئی۔

(عمل نہ سمجھی سے بولی)

تایا؟؟

(حیدر نے پھر پوچھا)

وہ بھی نئی ہیں

(عمل پھر نا سمجھی سے بولی)

ہمم اور پھوپھو

(حیدر نے پوچھا)

بس یہی ہیں..... مگر کیوں پوچھ رہے ہو

(عمل بولی)

ان کے کتنے بچے ہیں

(حیدر نے پوچھا)

یہ کیا فضول سوال پوچھ رہے ہو  
(عمل بولی)

بتاؤ تو

(حیدر بولا)

دو ہی ہیں ایک یہ حادثہ جو اُن کے ساتھ تھا اور ایک حادثہ سے بڑی بیٹی ہے اُن کی شادی ہو چکی  
ہے

(عمل بولی)

اوہ تب ہی

(حیدر خود کلامی کر کے بولا)

کیا ہوا مجھے بھی تو بتاؤ

(عمل بولی)

تمہیں حادثہ کیسا لگتا ہے

(حیدر نے پوچھا)

کیا مطلب کیسا لگتا ہے میرا بھائی ہے تو ظاہر سی بات ہے اچھا لگتا ہے

(عمل بولی)

شکر اللہ تیرا

(حیدر بولا)

ہیں؟؟ کیا بولی جا رہے ہو مجھے کچھ بتاؤ گے

(عمل نا سمجھی سے بولی)

کچھ نئی

(حیدر بولا)

ہادی تم بتاؤ گے یا نئی

(عمل بولی)

نہیں

(حیدر مسکراہ کر بولا)

افف نہ بتاؤ بھاڑ میں جاؤ رشیدہ میں کونسا مری جا رہی ہوں پوچھنے کے لیے

(عمل اپنی ٹون میں واپس آچکی تھی اور تپ کر بولی اور حیدر بس مسکراتا رہا)

@@@@

ارے یہ اب کیا کرنی والی ہیں

(گھر آکر تب سے رسمیں ہو رہی تھی اب منال نے امان زوہا کے درمیان پردہ ڈال دیا تھا تو شہریار

بولا)

ہاہاہا پریشان نہ ہوں پیسے نئی مانگیں گے

(منال بولی)

مگر یہ سب ہے کیا

(حیدر بولا)

یہ پردہ تب ہی ہٹے گا جب دولہا بھائی ہمارے شریں مانے گے

(منال بولی)

چلو پھر دلہن کو بھی ہمارے شریں مانی پڑے گی اب دولہن ہمارے ہے تو ہمارے شریں تو میں پر ہے نہ

(امان کی سائیڈ سے شہریار بولا)

اوکے جی اب ایمان تم زرا پردے کے پاس جاکر کھڑی ہو جاؤ اور جیسے جیسے شریں مانتے جائے تم پردہ اٹھاتی جانا اوکے (منال بولی)

جی تو پہلی شرط ہے زوہا کی طرف سے..... ہر مہینے کم سے کم ایک لاکھ کی شوپنگ کروانی ہوگی (منال بولی)

لو جی بس منظور ہے

(امان بولا سب نے ہوٹنگ کی)

چلو چلو اب لڑکے والوں تم لوگوں کی شرط (عمل بولی)

بھابھی جی اگر ہمارا بھائی آپ کو رات کے دو بجے بھی کچھ بنانے کو کہے تو آپ کو بنا کر دینا ہوگا (شہریار بولا)

ہاں تو زوہی بول منظور ہے

(عمل بولی)

ارشی کو بھی اکثر رات کو دو بجے کچھ نہ کچھ بنا کر دیتی ہوں اس لیے کوئی مسئلہ ہی نئی ہے

(زوہا بولا)

منظور رہا ہے

(زوہا کی سائیڈ والیوں نے شور ڈالا)

اگلی شرط بھئی آپ ایک دفعہ تو لازمی اسے ملک سے باہر لے کر جائے گے

(منال بولی)

کیوں بھئی ایک دفعہ کیوں ہم تو آتے جاتے رہیں گے

(امان بولا)

انتہائی شریف لڑکا ہے ہمارا

(شہریار ہنستے ہوئے بولا)

ہاہاہا اگلی شرط بولو

(منال بولی)

ہاں تو بھئی بھابھی جب بھی لڑائی ہوگی آپ کو پہلے منانا ہوگا ہمارے بھائی کو

(شہریار بولا)

تین سال ہو گے کالج جاتے یہ آج تک نئی ہوا



## ہاہاہاہا اگلی شرط



(حیدر ہنستے ہوئے بولا)

زوہا تم کیا کہتی ہو

(منال بول)

یہاں میں کچھ نئی کہہ سکتی کیونکہ میں جانتی ہوں جیسے ہم چاروں ایک دوسرے کے لیے جسم کے خون جتنے اہم ہے تو یہ تینوں بھی ایسے ہی ہیں

(زوہا بولا)

چلو جاؤ معاف کی ایک شرط

(عمل بولی)

بھا بھی جی آپ شک فی کریں گی

(شہریار بولا)

کیا ایسا ہو سکتا ہے زوہی

(منال نے پوچھا)

شاید ہاں بھی اور نہ بھی

(زوہا بولی)

نا کرو بھا بھی جی ایسا ریڈیمیٹ دولہا کہاں ملے گا آپ کو

(حیدر بولا)

ہاں تو اور کیا ایسا ہو میو پیٹھک دولہا ہو گا کہی

(شہریار بولا سب ہسنے لگے)

ہاہاہاہا آخری شرط دولہا بھائی زوہی جیسا بھی کھانا بنائے

منظور ہے منظور ہے منظور ہے منظور ہے

(ابھی منال بول ہی رہی تھی کہ شہریار اور حیدر زور زور سے بولنے لگے)

ہاہاہاہاہا اسی طرح رسم کا اختتام ہوا

\*\*\*\*\*

اب تم لوگ یہاں کیا کر رہی ہو

(دو بچنے والے تھے ابھی یہ تینوں زوہا کو کمرے میں بیٹھا کر آئی تھیں اور دروازے کے سامنے ہی

کھڑی ہوگی تھیں تو سامنے سے حیدر اور شہریار کے ساتھ آتا امان ان کو دیکھ کر بولا)

ننگ لینے کے لیے

(ایمان بولی)

کون سانگ..... یہ ننگ دولہا کی بہنیں لیتی ہیں

(حیدر بولا)

ہاں تو جیسے ہم زوہا کی بہنیں ہیں ویسے ہی ہم امان کی بھی بہنیں ہیں

(عمل بولی)

اَسْتَغْفِرُ اللہ کس قدر چالاک ہو تم لوگ

(شہریار بولا)

ہم نے کیا چالاکی کی ہے

(منال بولی)

یہ چالاکی نئی تو اور کیا ہے دو تین دن سے مسلسل مجھے لوٹ رہی ہو وہ والی رسمیں کر کے جن کا ہم نے کبھی نام بھی نئی سنا تب خیال نہ آیا کہ یہ معصوم ہمارا بھائی بھی ہے

(امان بولا)

مان تو یہ نیگ ہمیں دے دیکھ ہم تیرے بھائی ہونے کے ساتھ ساتھ تیری بہنیں بھی ہیں

(حیدر بولا)

ہا ہا ہا رشیدہ تم تو بہن لگتے بھی ہو

(عمل بولی)

یہ رہا میرا پرس اور یہ ہوا میرے دو بھائی نما بہنوں کے نام

(امان نے اپنا پرس نکال کر حیدر کے ہاتھ میں رکھا اور کمرے میں چلا گیا)

اوپر کھول کے دیکھ کتنے ہیں

(شہریار بولا)

سائیڈ والی میں دیکھ لے شاید وہاں ہوں

(حیدر نے پرس کھولا مگر وہ پورا خالی تھا تو شہریار بولا)

نئی ہے یار ایک روپیہ بھی نئی ہے



(حیدر پرس پھٹتا ہوا بولا تو وہ تینوں زور زور سے ہنسنے لگی)

اس کو تو میں چھوڑو گا نئی

(حیدر ان کی ہنسی سے اور تپ گیا)

ایک آئی بیٹا ہے

(حیدر سوچتے ہوئے بولا)

کون سا

(انہوں نے پوچھا تو حیدر نے انہیں آئی بیٹا بتایا)

میں دل و جان سے تیرے ساتھ ہوں

(شہریار بولا)

میں بھی گردے پھینچھڑے سے تمہارے ساتھ ہوں

(عمل بولی)

میں بھی (ایمان بولی)

میں نئی ہوں تم لوگوں کے ساتھ

(منال بولی)

ارے کیوں یار مزہ آئے گا نہ

(شہریار بولا)

نہ بھئی میں تو چلی سونے تم لوگ لو پنگے

(منال بولی اور مڑی)

اوسے رک زیادہ دادی نہ بن یہ ہمارے ساتھ ہے  
(عمل نے اس کا ہاتھ پکڑا اور بولی)

یار نئی نہ

(منال بولی)

چپ زیادہ نہ بول

(عمل بولی)

چل شہری کال لگا اسے اور ویسا ہی بول جیسا میں نے بولا ہے اوکے اور تم لوگ ساتھ والے کمرے  
میں بھاگو جیسے ہی وہ نکلے گا میں تم لوگوں کو آواز دوں گا اوکے  
(حیدر بولا اور سب نے ہاں میں ہاں ملائی حیدر خود بھی دروازے کے سائیڈ میں چھوپ گیا امان  
کے باہر نکلتے ہی یہ لوگ امان کو سیڑھیاں اترتے دیکھنے لگے اور پھر سب امان کے کمرے کی طرف  
بڑھے زوہا آنکھیں پھاڑ کے حیرت سے سب کو دیکھ رہی تھی  
بھا بھی اب ایسے تو مت گھوریں..... تم سب چھوپ جاؤ جلدی  
(حیدر زوہا کو دیکھ کر بولا اور ان سب سے کہا)

یہ سب

(زوہا بس اتنا ہی بول پائی)

ارے بھا بھی ابھی کچھ بتانے کا ٹائم نئی تھوڑی دیر میں آپ کو خود ہی پتہ لگ جائے گا



مجھے کیا پتہ

(حیدر بولا)

ہادی اپنا فون دو

(عمل بولی)

ہیں؟ کس وجہ سے

(حیدر بولا)

مینٹل سیلفی لینی ہے میں کونسا کھا جاؤ گی

(عمل بولی)

سیلفی اور یہاں دماغ تو نئی پھیر گیا

(حیدر بولا)

دفعہ فون دو اب روز روز تو بیڈ کے نیچے گھسنے کا موقع نئی ملے گا نہ

(عمل بولی)

بات تو ٹھیک ہے چلو پھر مل کر لیتے ہیں

(حیدر بولا اور وہ دونوں فلیش آن کر کے سیلفیاں لینے لگے بُرے بُرے منہ بنا کر)

پتہ نئی کون تھا مجھے تو کوئی بھی نئی ملا

(امان کمرے میں آکر بولا اور بیڈ کے کنارے بیٹھ کر پانی پینے لگا ابھی منہ کو گلاس لگایا ہی تھا کہ اسے

لگا جیسے اس کی ٹانگ پر کسی کے ہاتھ محسوس ہوا وہ ایک دم ڈر گیا اور گلاس پکڑ کر کھڑا ہو گیا جیسے ہی

اس نے اپنی ٹانگ بیڈ سے دور کی تو کسی نے مضبوطی سے اس کی ٹانگ پکڑ لی اس کے ہاتھ سے گلاس سیدھا اُس ہاتھ پر گرا..... گلاس کی آواز سنتے ہی سب ایک دم بولے ”سرپرائز“

امان حیران کھڑا رہ گیا وہ اپنی ہوش میں حیدر کی گالیوں سے آیا کیونکہ گلاس ٹوٹ کر شیشہ حیدر کے ہاتھ میں لگا تھا اور خون بہہ رہا تھا)

ظالم میرا ہاتھ

(حیدر بولا)

ہاہاہاہا

(سب ہنسنے لگے)

چلو شباہ اب نگو نئی تو اب سیدھا سر پھاڑو گا

(امان بولا)

ایسے کیسے نگو اب تو نئی جاتے ہم پہلے خالی پرس پکڑا دیا اور اب میرا ہاتھ زخمی کر دیا

(حیدر بولا)

ہادی تمہارے ہاتھ سے بلیڈنگ بہت ہو رہی ہے تم ہسپتال چلے جاؤ

(عمل حیدر کے ہاتھ کو دیکھ کر بولی)

ارے نئی ہسپتال جانے کی ضرورت نئی ہے

(حیدر بولا اور واش روم کی طرف گیا اور ہاتھ پر ٹھنڈا پانی ڈالا)

چلا جا کیونکہ جس حساب سے خون نکل رہا ہے ایسا نہ ہو اب عمل کو تجھے خون دینا پڑے



(شہریار ہنستے ہوئے بولا)

امان کٹ میں سے پٹی نکال

(حیدر بولا تو امان نے پٹی نکال کر اس کے ہاتھ پر کر دی پھر تھوڑی دیر بعد سب اٹھ کر سونے چلے گئے کیونکہ ابھی ایک برات باقی تھی تو صبح جلدی اٹھنا پڑنا تھا)

@@@@@@@@@@

ارے واہ آپ دونوں اتنی جلدی کیسے اٹھ گئے

(منال اور ایمان ابھی سو کر اٹھی تھی تو لاونچ میں آئی تو سامنے بیٹھے حیدر اور شہریار کو دیکھ کر بولی)

اٹھ نئی گے اٹھائے گے ہیں

(شہریار جو ابھی بھی نیند میں لگ رہا تھا بولا)

کس نے اٹھا دیا میرے بھائی یوں کو

(منال بولی)

مان کے تایا نے صبح آٹھ بجے کا اٹھایا ہے

(شہریار بولا)

اووہو

(منال بولی)

رات کو تو تم تین لوگ سوئے تھے ایک کہاں گی

(حیدر بولا جو اصل میں عمل کا پوچھ رہا تھا)

وہ تیسری سو رہی ہے ابھی

(ایمان بولی)

ہاں ایسا نئی ہو سکتا ہم پاگل ہیں جو صبح آٹھ بجے کے اٹھے ہیں

(حیدر بولا)

شہری یار شادی والا گھر ہے تو میوزک کیوں بند ہے

(حیدر شرارت سے بولا)

وہ نئی اٹھنے والی اس میوزک سے

(منال بولی)

اس کے تو فرشتے بھی اُٹھے گے..... شہری میرا بھائی زار وہ بڑا سپیکر لے کر میرے ساتھ تو آ

(حیدر بولا)

ہادی نئی کرو فضول میں لڑائی ہو جائے گی تم دونوں کی

(منال بولی)

اب بس دیکھتے جاؤ تم لوگ..... یہ پکڑو بہنا اور اچھی سی وڈیو بناؤ اور شہری تو آجا میرے ساتھ

(حیدر بولا اور ایمان کو اپنا موبائل پکڑایا اور شہریار کے ساتھ سپیکر لے کر اوپر کی طرف بڑھا)

اللہ ہی خیر کرے آج تو

(منال حیدر کو جاتا دیکھ کر بولی)

روک جا جذباتی انسان پہلے آرام سے اٹھانے دے

(سپیکر جاکر عمل جس کمرے میں تھی اس کے سامنے رکھ کر حیدر چلانے لگا تھا تو شہریار بولا اور دروازہ کھڑکھایا لیکن کوئی جواب نہ آیا پھر تین چار بار کوشش کی مگر نئی تو حیدر سپیکر چلانے لگا) میں تو نکل رہا ہوں کیونکہ تیری اس حرکت کے بعد کمرے سے عمل نئی بلکہ ایک بھوک شیری باہر آئے گی

(شہریار بولا اور نیچے کی طرف بھاگ گیا)

1,2,3

(حیدر بولا اور سپیکر آن کیا وہ تینوں نیچے بیٹھے تماشا دیکھ رہے تھے تھوڑی دیر تک جب کوئی جواب نہ آیا تو حیدر نے میوزک اور تیز کر دیا)

اوپر یہ بھنگ پی کے سوتی ہے کیا؟

(حیدر نیچے بیٹھی منال سے بولا)

ہادی دادی تمہیں تو آج اپنے ہاتھ سے قتل کرو گی

(حیدر ابھی منال سے بات کر ہی رہا تھا کہ پیچھے سے عمل فل غصے میں ہاتھ میں جوتی پکڑے بولی

حیدر نے نہ ادھر دیکھا نہ ادھر بس دوڑ لگا دی سب کا ہنس ہنس کر برا حال ہو گیا حیدر بھاگتا ہوا نیچے کی طرف گیا اور عمل اپنی جوتی ہاتھ میں پکڑے اس کے پیچھے)

ارے میں نے کیا کی... منال اس جلا کو ناشتا دو ورنہ یہ مجھے کھا جائے گی

(حیدر بھاگتا ہوا بولا)

کیا کئی اتم نے بندروں کے نانے تمھیں تو

(عمل بھاگتی ہوئی بولی کہ سامنے دروازے سے اندر آتے ملک صاحب، ثانیہ بیگم اور اریشہ کو دیکھ کر اس کی زبردست بریک لگی کہ وہ بڑی مشکل گرتی گرتی بچی وہ لوگ حیران ہو کر دیکھ رہے تھے)

وہ

(عمل کو سمجھ ہی نئی آیا کہ یہ اس کے ساتھ ہوا کیا ہے ایک نظر ان کو دیکھا جو اس کے ہاتھ میں پکڑی جوتی کو دیکھ رہے تھے تو عمل نے فوراً جوتی والا ہاتھ اپنے پیچھے کر لیا)

السلام علیکم

(منال اور ایمان نے آگے بڑھ کر سلام کیا اور اپنی ہنسی بڑی مشکل روکی ہنسی سب کو ہی بہت آرہی تھی بس ہنسی روکی ہوئی تھی شکر ہے ہم ٹائم پر آگے ورنہ پتہ نئی کیا ہو جاتا آج یہاں (اریشہ شرارت سے بولی)

عمل نے اسے گھورا اور حیدر کو آنکھیں دیکھا کر اوپر کی طرف بھاگ گئی)

@@@@@

حیدر بیٹا یہ ہاتھ پہ کیا ہوا کل تک تو ٹھیک تھا

(ناشتا کرتے ہوئے ملک صاحب کی نظر حیدر کے ہاتھ پر پڑی تو بولے)

ہاہاہاہا

(سب نے تو اتنی ہنسی کنٹرول کر لی مگر عمل نہ کر پائی)

وہ انکل

(حیدر کو سمجھ ہی نئی آیا کے کیا جھوٹ بولے)

ہاں ہادی بتاؤ کیا ہوا تمہارے ہاتھ کو

(عمل شرارت سے بولی تو حیدر نے اسے خونخار نظروں سے گھورا)

ہاں یار بتانہ کیا ہوا

(امان بھی شرارت سے بولا)

وہ (بہت برا پھنسا تھا)

کیا وہ

(عمل بولی..... حیدر کا دل کر رہا تھا ان کو چٹکی بجا کر فوراً وہاں سے گم کر دے)

وہ رات گلاس ٹوٹ گیا تھا تو کانچ ہاتھ میں لگ گیا

(حیدر بولا)

سوچنے والی بات ہے گلاس ہاتھ میں کیسے ٹوٹا

(عمل شرارت سے بولی)

عمل راجپوت ٹوٹنے والی چیز تھی ٹوٹ گی اب کیا دوبارہ توڑ کر دیکھاؤ

(حیدر اشاروں میں اسے وارن کرتا ہوا بولا کہ باز آجا ورنہ خیر نئی)

تو بیٹا ہاتھ اتنا سو جھا ہے ڈاکٹر کے پاس چلے جاؤ

(ملک صاحب بولے)



جی انکل

(حیدر بولا اور ان لوگوں کو گھورنے لگا جو ہنس رہے تھے)

@@@@

2 برات سپیشل.....

اریشہ اور ارسلان ساتھ بیٹھے بے حد پیارے لگ رہے تھے کے نظر لگ جانے کا ڈر تھا

یہ لوگ ابھی دودھ پلائی کر کے نیچے اترئی تھیں

عمل وہ دیکھ وہ ہماری طرف آرہا ہے

(ایمان اور عمل سیٹج سے اتر کر نیچے آئی تو ایمان نے ایک لڑکے کی طرف اشارہ کر کے بولا وہ

مسلسل انھیں گھور رہا تھا اب وہ ان کی طرف آرہا تھا تو ایمان بولی)

آجانے دے اس کی آج خیر نی

(عمل بولی)

السلام علیکم

(وہ لڑکا ان کے پاس آیا اور بولا)

وعلیکم السلام فرمائے

(عمل بولی)

کیسی ہیں آپ

(وہ بولا)

کیوں بہن لگتی ہوں

(عمل بولی)

اَسْتَغْفِرُ اللہُ بہن ہوگی آپ میرے دشمنوں کی..... آپ زرا سائیڈ پر آئے گی

(وہ لڑکا بولا)

کیا؟؟؟ میں جان سے مار دوں گی اگر مجھے یہاں نظر بھی آئے تم دفعہ ہو جا ڈیش انسان تمھاری ہمت بھی کیسے ہوئی زلیل انسان میں کہہ رہی ہوں شکل گم کر لو آپنی ورنہ کسی کو یہ شکل دیکھانے کے قابل نئی رہو گے

(عمل غصے سے بولتی گی ایمان اسے کھینچ کر وہاں سے لے گی ورنہ آج خیر نئی تھی)

@@@@

نکاح شدہ دولہا دولہن آجاؤ  
(شہریار کیمرہ مین کے ساتھ اپنا کیمرہ لیے کھڑا تھا اور کپل کپل بولا کر تصویریں لے رہا تھا)

ایک دن کے دولہا دولہن آجاؤ

(زوبا اور امان سے بولا)

عمل اور اوووو سچ تم تو اکیلی ہو ابھی چلو آجاؤ اللہ برکت ڈالے گا

(شہریار بولا تو عمل آکر انکے پیچھے کھڑی ہوگی شہریار ابھی تصویر بنانے ہی لگا تھا کہ ایک دم ساتھ

حیدر آکر کھڑا ہو گیا)

یہ کیا طریقہ ہے جاہل پینڈو

(عمل بولی)

جنگلی تم اکیلی اچھی نئی لگ رہی تھی

(حیدر بولا شہریار نے ان کی بہت ساری تصویریں بنائی سب ہسنے لگے عائشہ بیگم کی جب ان پر نظر

پڑی تو انھیں ان دونوں پہ اتنا پیار آیا کہ اس منظر کو انھوں نے اپنے موبائل میں محفوظ کر لیا)

واہ کیا کپل ہے

(شہریار ان کو چھڑتا ہوا بولا)

شہری تم نہ گٹر میں گیر جاؤ

(عمل بولی اور سیٹج سے اترگی اور سب ہسنے لگے)

@@@@

یار عمل واقع یہ بندہ کتنا ڈھیٹ ہے

(وہ ابھی بھی انھیں دیکھ رہا تھا تو ایمان بولی)

چلو میرے ساتھ

(عمل بولی اور ایمان کے ساتھ چل پڑی)

مان

(عمل وہاں آکر بولی جہاں امان، حیدر، شہریار اور عالیان بیٹھے تھے)

جی سالی صاحبہ

(امان بولا)

عمل دیکھو تمہاری اور ہادی کی تصویریں کتنی پیاری آئی ہیں  
(شہریار کیمرہ آگے کر کے بولا تو عمل نے اسے گھورا)

sorry plz continue

(شہریار نے اسے دیکھا وہ اسے گھور رہی تھی تو کیمرہ پیچھے کرتا ہوا بولا)

ہا ہا ہا ارے بتاؤ بھی کیا ہوا ہے کیوں بھوکی شیرنی بنی ہو

(امان ہنستے ہوئے بولا)

ارے پاگل اسے بننے کی کیا ضرورت ہے یہ تو ہے ہی بھوکی شیرنی

(حیدر بولا)

صبح والی بھول گے ہو شاید

(عمل بولی)

ارے بتاؤ ہوا کیا ہے

(امان بولا)

آپ کو آپ کا تایا زاد کزن عزیز نئی ہے شاید

(عمل بولی)

تایا زاد؟؟؟ نبیل؟؟؟ کیوں کیا ہوا اسے

(امان نا سمجھی سے بولا)





(عمل بولی)

میں نے کیا کہا اب

(حیدر حیران ہو کر بولا)

تُو تو چپ کر عمل تم لوگوں مجھے اسی وقت بتاتے نا

(امان بولی)

اب بتادیا ہے نہ تو دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے

(عمل بولی اور وہاں سے چلی گی ایمان بھی اس کے پیچھے چلی گی)

چل چلیں

(عمل کے جاتے ہی حیدر بولا)

کہاں

(امان نے پوچھا)

میرا رشتہ لے کر

(حیدر بولا)

ہاہاہاہاہا (سب ہسنے لگے)

یار رانا انکل تو ہیں نئی تو کس سے مانگے گا رشتہ

(شہریار ہنستے ہوئے بولا)

تو چل رہا ہے یا میں خود اس کی کلاس لے کر آؤ

(حیدر بولا)

حوصلہ رکھ میرے بھائی ابھی رخصتی کا ٹائم ہے میں گھر جا کر خود ہی بات کر لو گا

(امان بولا)

کر ہی لے تو بہتر ہے

(حیدر بولا)

@@@@

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ

(ارسلان کمرے میں آیا اور پھولوں سے سجے بیڈ پر بیٹھی اریشہ کو دیکھ کر بولا)

وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ

(اریشہ نے جواب دیا)

اریشہ مجھے پتہ ہے ہماری شادی بہت جلدی میں ہوئی ہے شاید آپ تو ابھی راضی بھی نئی ہوں گی پر مجھے خود نئی پتہ لگا یہ سب کیسے ہو گیا مجھے تو ابھی بھی یقین نئی آرہا ہے آپ میرے سامنے ہو میری محرم بن کے..... میں اللہ پاک کا جتنا شکر ادا کروں کہ اس نے میرا نصیب آپ کے نصیب سے جوڑ دیا.. اور کچھ بھلا کرے اللہ مانی کا جس نے پتہ نئی کیسے بات چلا دی مجھے پتہ ہی نہ چلا

(ارسلان مسکرا کر بولتا چلا گیا تو اریشہ بھی مسکرا دی)

ارے ماشاء اللہ تو آپ مسکراتی بھی ہیں اب کچھ بول بھی دیں

(ارسلان اس کا ہاتھ پکڑ کر بولا)

کیا بولو

(اریشہ بولی)

ہائے آپ کے یہ دو لفظ ہی بہت ہے مجھ غریب کے لیے

(ارسلان بولا)

اور اور اور یہ آپ کے لیے

(ارسلان بولا اور پوکت سے رنگ نکال کر اسے پہنا دی)

ماشاء اللہ بہت زیادہ پیاری ہے

(اریشہ بولی)

آپ سے بہت کم

(ارسلان بولا)

@@@@

ویسے کے اگلے دن ارسلان اریشہ کو لے کر شمالی علاقہ جات کی سیر کے لیے چلا گیا زوہا اور امان کی

ابھی چھٹیاں باقی تھی اور باقی سب نے کالج جانا پھر شروع کر دیا تھا)

مانی یار کتنی بوریت ہے نہ

(یہ دونوں سوال سمجھنے میم کے پاس آئی تھیں ابھی واپس جا رہی تھی کلاس میں تو عمل بولی)

ہاں یار ارشی اور زوہی ہوتی تو کتنا مزہ آتا

(منال بولی)

ہاں یار چلو وہ تو کالج نئی آتی نہ مگر جو کالج آتے ہیں وہ بھی تو گایب رہتے ہیں سارا وقت

(عمل بولی)

کیا مطلب

(منال نا سمجھی سے بولی)

ہادی اور شہری کی بات کر رہی ہوں

(عمل بولی)

ہادی تو آیا تھا پھر حریم کے ساتھ چلا گیا مجھے بتا کر گیا تھا

(منال بولی)

کہاں گیا ہے اس کے ساتھ

(عمل حیران ہو کر بولی)

مارکیٹ

(منال نے بتایا)

تم بتاؤ رات کو پاڑٹی میں کیا پہن رہی ہو

(منال نے پوچھا)

کونسی پاڑٹی

(عمل کسی سوچ میں گم بولی)

یار کیا مطلب کو نسی پاڑتی رات کو حریم کے گھر جو سا لگرہ کی سیلبریشن ہے وہاں  
(منال بولی)

اوہاں... میرا دل نئی کر رہا جانے کا تم چلی جانا  
(عمل بولی)

ایک تو تمہارے دل کا نہ میرا دل کرتا ہے قیمہ بنا دوں شرافت سے ٹائم پر آجانا  
(منال بولی)

نئی یار سچی دل نئی کر رہا  
(عمل بولی)

تیرا دل گیا بھاڑ میں  
(منال بولی)

یار فضول میں کوئی مسلہ کر دیا پھر تم لوگ کہو گے  
(عمل بولی)

کیا مسلہ ہو گا..... بس تم جارہی ہو رات کو  
(منال بولی)

اوکے میری ماں آجائو گی  
(عمل بولی)

@@@@@@



ہادی آگے تم

(حریم حیدر کو دیکھ کر بولی جس نے کالی شلوار قمیض کے ساتھ نیلے رنگ کی واسکوٹ پہنی تھی بہت ہنڈسم لگ رہا تھا)

جی آگیا آپ بتاؤ باقی سب آگے

(حیدر موبائل پہ ٹائیپ کرتا ہوا بولا)

ہاں سب آگے بس عمل..... ارے وہ عمل بھی آگے

(حریم بولی اور سامنے سے آتی عمل کی طرف اشارہ کیا حیدر نے مڑ کر دیکھا اور ہینگ ہو گیا عمل جس نے ڈارک نیلے رنگ کی میکسی پہن رکھی تھی ساتھ لمبا رنگ بر گے کام والا ڈوپٹہ ایک سائیڈ پر ڈالا ہوا تھا بالوں کا اونچا جوڑا کیا ہوا تھا آگے سے بی بی کٹ بال اور سائیڈ کے بال نکالے ہوئے تھے..... آج سچ میں خیر نی تھی حیدر کی)

السلام علیکم سالگرہ مبارک ہو

(عمل ان کے پاس آئی اور پھولوں کا گلہستہ حریم کو پکڑایا اور ایک نظر اسکے ساتھ کھڑے حیدر کو دیکھا لیکن جلدی ہی نظر ہٹا لی)

ارے عمل شکر ہے تم آگے میں بہت بور ہو رہی تھی اور ماشاء اللہ ماشاء اللہ کتنی پیاری لگ رہی ہو (منال کی نظر عمل پر پڑی تو وہ اس کے پاس آکر بولی تو عمل اس کے ساتھ چلی گی تھی لیکن حیدر کی نظریں اسی پر تھیں)

ہادی کیک کٹ کریں

(حریم بولی)

ہادی؟

(حیدر تو وہاں تھا ہی نئی تو جواب کیا دیتا تو حریم دوبارہ بولی اور اسے بازو سے پکڑ کر ہلا لیا)

ججججی

(اچانک ہوش میں آکر بولا)

میں نے کہا کیک کٹ کریں

(حریم بولی)

ہاں ہاں چلو

(حیدر بولا)

حال کے درمیان موجود ٹیبل پہ کیک لا کر رکھ دیا سب اس کے ارد گرد جمع ہو گئے حیدر حریم کے ساتھ کھڑا تھا عمل کا بس نئی چل رہا تھا کہ حریم کو اڑا دیتی عمل کہاں ہے سب کھڑے تھے حیدر نے دیکھا عمل وہاں نئی تھی تو بولا وہ وہاں بیٹھی ہے میں لے کر آتی ہوں اسے

(منال بولی)

عمل اٹھو نہ وہاں کیک کاٹنے لگے ہیں تمہیں بولا رہے ہیں سب

(منال عمل کے پاس آکر بولی)

کیوں میں نے وہاں آکر بھنگڑا ڈالنا ہے

(عمل بولی)

ہاہا ڈال لینا..... چل نہ

(منال بولی)

مانی تیری بات مان کر یہاں تک آگے ہوں نہ تو بہت ہے

(عمل بولی)

تو نے جانا ہے یا نئی

(منال بولی)

مانی زد نہ کر بات مان لے اگر کچھ کر دیا تو مجھے نہ کہنا

(عمل بولی)

کر لینا جو کرنا ہے اب چل

(منال انجان تھی کہ اس کے دماغ میں کیا چل رہا ہے اس لیے بول پڑی اور عمل کو لے گی)

حریم کے ایک طرف حیدر تھا دوسری طرف عمل اور عمل کے ساتھ ہی منال کھڑی تھی

حارث لائیٹ آف کر دے

(حیدر نے کیک پر لگی موم بتی جلائی اور حارث سے کہاں تو اس نے لائیٹس آف کر دی حریم نے

حیدر کا ہاتھ پکڑا اور اس کے ساتھ کیک کاٹنے لگے..... اور یہ عمل کی ہمت کو جواب دینے کے لیے

کافی تھا اور جیسے ہی کیک کٹ ہوا ایک چنچ پورے حال میں گونجی

فوراً لائی ٹس آن ہوئی تو سب حیران کھڑے رہ گئے جو کیک ابھی تھوڑی دیر پہلے کاٹا تھا وہ اب حریم کے منہ پر دستیاب تھا اور چنچ بھی اسی کی تھی اور عمل جو کہ تھوڑی دیر پہلے وہاں حریم کے ساتھ موجود تھی وہ اب وہاں موجود نہ تھی)

\*\*\*\*\*

ہاہاہاہا

(جب سے گھر پہنچی تھی وہ پاگلوں کی طرح مسلسل ہنسی جا رہی تھی)

اور بولاؤ مجھے ہاہاہاہا بڑا شوق تھا نہ عمل راجپوت کے ساتھ کیک کاٹنے کا ہاہاہا

(پاگلوں کی طرح بیڈ کے پاس ادھر سے ادھر چکر لگاتی ہوئی بولی جا رہی تھی اور ہنسی جا رہی تھیں)

اب آئیے گی آرام کی نیند ہائے ہائے

(ایک دم بیڈ پر گرتے ہوئے بولی اور چھت کو دیکھنے لگی)

حیدر پسند کرتا ہے شاید حریم کو

(منال کی بولی ہوئی بات اچانک اس کے ارد گرد گونجی)

نئی بھلا ایسا کیسے ہو سکتا ہے

(ایک دم اٹھ کر بولی)

لیکن اگر ہوا

(پھر بڑبڑائی اور گہری سوچ میں گم ہو گئی)

آئی بیڈیا

(ایک دم کچھ ذہن میں آتے ہی بولی اور اٹھ کر ٹیبل سے اپنا موبائل اٹھایا تو منال کے بہت میسج آئے ہوئے تھے اور لاتعداد کال )

ضرور اس نے کیک والی سٹوری پوچھنی ہوگی بلکہ میری کلاس ہی لگائے گی (پھر بڑبڑائی)

ان سب کو انگور کیا اور وائی س میسج کرنے لگی گروپ میں مانی، زوہی، مان، شہری اور بندروں کے سردار تم سب کل ہر حال میں مجھے کالج میں ملو.... تم لوگوں کو کسی سے ملوانا ہے

(سب کے نام لے کر گروپ میں میسج کر دیا)

کیوں کل ولیمہ ہے تیرا کالج میں

(زوہا کا میسج آیا)

جتنا کہا جائے اتنا ہی کرو بلبستوری ناساں چوڑی آدھی میٹھی ادھی کوڑی

(عمل نے وائی س میسج کیا)

کسی خاص کون

(حیدر کا مسیج آیا)

کل مل لینا نہ خود ہی

(عمل نے میسج کیا)



اوکے سالی صاحبہ میں اور زوہا حاضر ہو جائے گے

(امان کا میسج آیا)

شہری تم

(عمل نے پوچھا)

ارے میری پیاری پاٹرن بھلا میں تمہاری باتوں سے منع کر سکتا ہوں

(شہریار کا میسج آیا)

مانی تو

(عمل نے پوچھا)

میں تو ویسے بھی آہی رہی تھی

(منال بولی)

ہادی تم

(عمل نے پوچھا)

نہیں کل مجھے حریم کے ساتھ جانا ہے

(حیدر جان بوجھ کر بولا کیونکہ آج اسے پتہ لگ ہی گیا تھا کہ چکر ہے کیا اس لیے جان بوجھ کر حریم

کا نام لیا جب کے اس نے کل شاہ صاحب کے ساتھ لاہور جانا تھا)

ہادی تم آؤ گے یا نہیں

(عمل تپے ہوئے بولی)

نہیں

(حیدر بولا)

ہادی میں آخری بار پوچھ رہی ہوں ورنہ

(عمل بولی)

ورنہ کیا (حیدر بولا)

ورنہ ورنہ مجھے تمہاری منتیں کرنی پڑے گی اور کیا

(عمل بولی)

حیدر نے ہسنے والا سٹیکر بھیجا اور آف لائن ہو گیا

ہو یہ تو آف لائن ہو گیا چلو کوئی نہ اتنا تو مجھے بھی یقین ہے کہ کل یہ لازمی آئے گا

(عمل بولی اور لیٹ گی)

اب یہ بندہ کہاں سے لاؤں گی

(عمل بڑبڑائی)

چلو کل دیکھو گی

(بڑبڑائی اور سونے کی کوشش کرنے لگی)

@@@@

آخر یہ ہے کون جو عمل راجپوت کے لیے خاص ہے کہی وہ.....نئی نئی ایسا کیسے ہو سکتا ہے  
لیکن اگر سچ میں یہ سب ہوا تو میرا کیا بنے گا نئی نئی میں کیوں سوچ رہا ہوں ایسا.....وہ لڑکی جو

منٹ میں کسی کی بھی عزت کا فالودہ کر سکتی ہے وہ یہ سب کیسے کر سکتی ہے عمل راجپوت سچ کا پتہ تو میں لگا کر ہی رہو گا اور ایک بات اور دولہن بن کر تمہیں میرے گھر ہی آنا ہے بے شک جو مرزی کر لو

(حیدر خود کلامی کرتا ہوا بولا اور شاہ صاحب کے کمرے کی طرف چل پڑا)

ارے ہادی تم سوئے کیوں نئی ابھی

(شاہ صاحب اسے دیکھ کر بولے)

وہ بابا آپ سے ایک بات کرنی ہے

(حیدر ان کے پاس بیٹھا اور بولا)

ہاں بیٹا کرو

(وہ کتاب بند کر کے اس کی طرف متوجہ ہو کر بولے)

بابا وہ کل میں آپ کے ساتھ لاہور نئی جاسکتا کل کالج میں بہت ضروری کام ہے

(حیدر بولا)

وہ کام بعد میں بھی تو ہو سکتا ہے

(شاہ صاحب بولے)

نئی بابا کل کالج جانا بہت ضروری ہے پلیز

(حیدر بولا)

میں چاہتا تھا کل کی میٹنگ تم لازمی آٹنڈ کرو آگے جا کر سارا بزنس تم نے ہی سنبھالنا ہے تو ابھی پریکٹس ہی ہو جائے گی

(شاہ صاحب بولے)

پہلے آپ کی بہو کو تو سنبھال لو

(حیدر بڑبڑایا)

کیا؟؟؟

(شاہ صاحب کو سمجھ نئی آئی تھی تو بولے)

کچھ نئی بابا بس کل کی میٹنگ آپ اکیلے آٹنڈ کر لے اس کے بعد ان شاء اللہ ہر میٹنگ میں آپ کے ساتھ جاؤ گا

(حیدر بولا)

چلو ٹھیک ہے بیٹا

(شاہ صاحب بولے)

اوہ شکریہ بابا

(حیدر خوشی سے بولا اور انھیں پیار کر کے اپنے کمرے کی جانب بڑھا)

@@@@

عمل یار کس سے ملوانا ہے اب کو کالج ٹائم بھی ختم ہونے والا ہے اور ابھی تک آیا ہی نئی تیرا

خاص دوست

(منال تنگ آکر بولی)

آتا ہی ہو گایار

(عمل لکھتی ہوئی آرام سے بولی کیوں کہ آنا تو کسی نے تھانئی)

یار کیا مطلب آتا ہی ہو گا تجھے پتہ ہے اتنی مشکل سے آنٹی سے جھوٹ بول کر آئے ہیں ہم

(زوبا بولی)

صبر رکھو یار راستے میں ہو گا

(عمل بولی)

ویسے ہے کون

(شہریار بولی)

میرا بچپن کا دوست ہے اور کل ہی پتہ لگا کہ وہ سرعاطف کا جاننے والا ہے تو تو جب میں نے بتایا  
کہ وہ ہمارے کالج کے سر ہیں تو فوراً کہتا میں کل تم سے ملنے آ رہا ہو..... وہ نہ مجھے پسند بھی کرتا

ہے اور پریپوز بھی کر چکا ہے بس میں نے کوئی جواب نئی دیا

(عمل کے منہ میں جو آتا گیا بولتی گی سب حیران ہو کر اسے دیکھ رہے تھے اور حیدر کا تو دل کر رہا

تھا کہ اس سلیمان نامی بندے کو دنیا سے گایب کر دے جو دنیا میں ہے ہی نئی)

شہری میرا بھائی مجھے جو س لا دے

(منال شہریار سے بولی)

یہ تم لوگوں نے مجھے سمجھا کیا ہوا ہے ہر وقت شہری یہ لادو شہری وہ لا دو



(شہریار بولا)

چل اٹھ ڈرامے باز لا کر دے جو س

(امان بولا)

جارہا ہوں یہ زیادہ حکم نہ چلایا کرو

(شہریار بولا اور کلاس سے باہر چلا گیا)

ہادی تم کہاں؟

(عمل حیدر کو جاتا دیکھ بولی)

اب میں اور انتظار نہ کر سکتا تمہارے سلیمان صاحب کا خدا حافظ

(حیدر بولا اور جانے لگا)

اوئے رکھو تو

(عمل بولی اور اس کا راستہ روک لیا)

کیا ہے ہٹو سامنے سے

(حیدر بولا)

تھوڑی دیر تو اور انتظار کر لو

(عمل بولی)

روک جا یا اب اتنی دیر انتظار کیا ہے تو تھوڑی دیر اور کر لے

(سب ان کے پاس آگے اور امان بولا)

پار وہ.....

(شہریار بڑی بڑی سانس لیتا ہوا بولا)

اے بول نہ کیا ہوا

(حیدر نے پوچھا)

وہ آگیا

(شہریار بولا)

## کون آگیا

(انھوں نے پوچھا)

سليمان

(شہریار بولا)

کیا

(عمل اتنی زور سے چنچنی کے سب اس کی طرف متوجہ ہوئے)

اب تمہارے دماغ پر اثر ہو گیا ہے کیا ایک تو ہمارے گروپ میں سب کو چنچنے مارنے کا بڑا شوق ہے

(منال بولی)

وہ وہ کیسے آسکتا ہے

(عمل بڑبڑائی)

چلو ملتے ہیں اس سے

(حیدر کو عمل کا حال دیکھ کر ہی پتہ لگ گیا تھا کہ دال میں کچھ کالا ضرور ہے تو بولا)

نئی مگر تم تو جا رہے تھے نہ تو جاؤ

(عمل بولی)

ارے اب آہی گے ہیں آپکے سلیمان صاحب تو مل ہی لیتے ہیں

(حیدر شرارت سے بولا)

چلو نہ چلتے ہیں

(زوبا بولی اور وہ لوگ چلنے لگے)

ایک منٹ شہری تمہیں کیسے پتہ کے وہ سلیمان ہے

(عمل اچانک روکی اور بولی)

وہ یار سر عاطف کے کمرے میں ہے

(شہریار بولا)

تو پاگل ضروری ہے وہ سلیمان ہو پاگل کہی کا بیٹھو سب نئی آیا ہوگا وہ ابھی

(عمل بولی)

نئی یار سرنے اس کا نام سلیمان ہی لیا تھا  
(شہریار بولا)

چل نہ عمل اب ملو ادے  
(اس سے پہلے عمل پھر بولتی منال بول پڑی)  
ہاں چلو

(عمل بولی اور سب کے پیچھے آہستہ آہستہ چلنے لگی)  
اللہ جی پلیز آخری بار سچی آخری بار بچا لے پلیز پلیز  
(عمل اوپر منہ کر کے بڑبڑائی)  
عمل جلدی چلو نہ  
(شہریار بولا)

آہاں آرہی ہوں  
(عمل بولی)  
منال ٹھیک ہی کہتی ہے میں ہوں ہی کالی زبان والی جو بولتی ہوں یا سوچتی ہو وہ اصل زندگی میں ہو  
جاتا ہے

(دل میں سوچتی ہوئی ان کے پیچھے سر عاطف کے کمرے کے سامنے پہنچی)  
عمل جاؤ اسے باہر بولا کر لاؤ  
(امان بولا)

کلکیوں صبر کرو آجائے گا خود ہی  
(عمل بولی)

وہ آرہا ہے باہر  
(شہریار کھڑکی میں دیکھ کر بولا)

التو جال تو آئی بلا کو ٹال تو.....  
(عمل بڑبڑانے لگی)

عمل روک اسے وہ جارہا ہے  
(زوہا عمل سے بولی جو اس کے آفس سے نکلتے ہی پیچھے منہ کر کے کھڑی ہوگی تھی اور اپنے دونوں ہاتھ منہ پر رکھ لیے تھے)

سلیمان

(اس کو جاتا دیکھ منال نے پیچھے سے آواز دی وہ پلٹا اور نا سمجھی سے انھیں دیکھنے لگا)  
مجھے کسی نے آواز دی  
(وہ بولا)

اس نے

(منال نے عمل کی طرف اشارہ کر کے کہا)

یہ کون ہیں

(وہ لڑکا بولا)



ارے سلیمان میں عمل تمھاری بچپن کی دوست  
(اس سے پہلے کے کوئی کچھ بولتا عمل ایک دم مڑی اور بولتی ہوئی اس کے پاس چلی گی اور  
ہاتھوں کے اشارے سے اس سے مدد کا کہاں)  
ارے عمل کیسی ہو  
(وہ لڑکا بولا جو شکل سے ہی ٹھکر کی لگ رہا تھا سب حیران ہو کر دیکھ رہے تھے)  
میں بالکل ٹھیک آؤ میرے دوستوں سے ملوں  
(عمل نے شکر ادا کیا اور ان سب کا تعارف کیا)  
بہت پیاری لگ رہی ہو  
(وہ لڑکا بولا)  
ہائے شکریہ  
(عمل بولی اس کا دل کر رہا تھا اس کا منہ توڑ دے اس جملے پر)  
یار عمل وہ تمھارا نمبر ڈلیٹ ہو گیا مجھ سے زرا مجھے لکھواؤ  
(وہ لڑکا بولا ..... بے چارہ یہ نئی جانتا تھا وہ کس کو یہ سب کہہ رہا تھا پر خیر آج جان ہی جائے گا)  
میں میسج کر دو گی  
(عمل طنزیہ مسکرا کر بولی)  
ارے ابھی دے دو نہ پھر بھول جاؤ گی ارے یار اس پاگل کو چھوڑ میں لکھواتا ہوں  
(حیدر کو پکا یقین ہو گیا تھا کہ دال پوری ہی کالی ہے)

ارے نئی ہادی  
(عمل اتنا ہی بول پائی کیونکہ حیدر نمبر لکھوا چکا تھا)  
چلو تصویر بناتے ہیں  
(وہ لڑکا بولا)  
ہاں ہاں ضرور  
(حیدر بولا)  
تمہارا دماغ تو نئی خراب ہو گیا میرا مطلب ہے چھٹی ہونے والی ہے پھر کبھی سہی ابھی سلیمان کو بھی  
دیر ہو رہی ہوگی  
(عمل تپ کر بولی اور آخری میں طنزیہ کہا)  
ارے نئی مجھے دیر نئی ہو رہی ایک تصویر تو بنتی ہے  
(وہ لڑکا بولا اور سیلفی لینے لگا)  
اوکے میں چلتا ہوں اب پھر ملاقات ہوگی عمل آپ سے  
(وہ لڑکا بولا اور چلا گیا)  
چلو ہم بھی کلاس میں چلتے ہیں  
(منال بولی)  
میں زرا آتی ہو تھوڑی دیر میں تم لوگ چلو  
(عمل بولی)

میں گھر کے لیے نکل رہا ہوں

(حیدر بولا اور مل کر وہاں سے چلا گیا)

باقی سب اوپر کی طرف چلے گئے تھے اور عمل اس لڑکے کے پیچھے بھاگی

ہانیہ سنو

(عمل کی نظر ہانیہ پر پڑی تو اس کو آواز دی اور اس کی طرف بھاگی یہ ان کے کالج کی ہاکی ٹیم میں تھی اور ان چاروں سے کافی بنتی تھی اس کی)

جی

(ہانیہ بولی)

تمھاری ہاکی چاہیے تھی تھوڑی دیر کے لیے

(عمل بولی)

اب کس کی شامت آگے

(ہانیہ بولی)

بعد میں بتاؤ گی ابھی یہ دو

(عمل بولی اور ہاکی کی طرف اشارہ کیا)

یہ لو

(ہانیہ نے ہاکی اس کی طرف بڑھا دی اور عمل وہ ہاکی لے کر اس لڑکے کے پیچھے بھاگی حیدر پلر کے

پیچھے چھپ کر کھڑا یہ سارا منظر دیکھ رہا تھا)

ارے عمل جی آپ

(وہ لڑکا گیٹ سے نکلنے ہی والا تھا کہ عمل نے اس کے آگے آکر اس کا راستہ روک لیا اور ایک ہاتھ میں ہاکی پکڑ کر دوسرے ہاتھ پر مارنے لگی)

اب تیرا کیا بنے گا کالیاں

(حیدر بڑبڑایا کیونکہ حیدر سے بہتر اس آتش فشان کو بھلا کون جانتا تھا)

بہت اچھا فائی دہ اٹھایا تم نے میری مجبوری کا ہم

(عمل بولی اور اس کے آگے چکر لگانے لگی)

آآ آہیہ تمھاری اتنی جرت

(ایک دم عمل نے اس کی ٹانگ پہ ہاکی ماری تو وہ گھٹنوں کے بل نیچے گرا اور چنخا)

ہاہاہاہاہا ہمت ہاہاہا ابھی ہمت دیکھائی ہی کہاں ہے

(عمل ہنستے ہوئے بولی)

تمھاری تو

(وہ کھڑا ہو کر غصے سے عمل کی طرف بڑھا)

ارے ارے یہ غلطی تو کبھی بھی نہ کرنا تم جانتے نئی کے میں ہوں کون..... نام تو میرا جان ہی

چکے ہو ساری دنیا مجھے عمل راجپوت کہتی ہے..... کالج کے ہر سٹوڈنٹ کی نظر میں

SAIS Gang

کی آتش فشاں پاٹنر اور اپنے ہادی کی جنگلی بلی اب مجھے نئی لگتا کچھ اور بتانے کی ضرورت ہے

(عمل بولی اور حیدر تو یہ سن کر زمین پر ہی گیر گیا)

ہائے میری جنگلی بلی

(زمین پر بیٹھا ہوا دل پر ہاتھ رکھ کر بڑبڑایا)

تمہیں کیا لگتا ہے میں ڈر جاؤ گا یاد رکھو تمہاری اور تمہاری دوستوں کی تصویر میرے پاس ہیں میں

اس کے ساتھ وہ کرو گا کے یاد رکھو گی کے کس سے پنگا لیا ہے

(وہ لڑکا دھمکی دیتا ہوا بولا اور عمل نے پورے جوش سے اس کے منہ پر تھپڑ مارا کے آواز دور تک

گوئی)

اپنی گندی زبان سے میری دوستوں کا نام بھی لیا نہ تو تمہاری زبان کھنچ کر تمہارے ہاتھ میں پکڑا دو

گی

(عمل غصے میں بولی کافی سٹوڈنٹ وہاں جمع ہو چکے تھے)

عمل سب ٹھیک ہے کوئی مسئلہ ہے تو بتاؤ ہمیں

(وہاں موجود کچھ سٹوڈنٹس بولے)

ارے نئی نئی اس کے لیے میں اکیلی ہی بہت ہوں

(عمل بولی)

اب شرافت سے موبائل میرے حوالے کرو گے یا.....



(عمل بولی اور ادھر ادھر کھڑے سٹوڈنٹس کو فخر سے دیکھتے ہوئے بات ادھوری چھوڑ دی کیونکہ وہ جانتی تھی بس ایک اشارہ کرنے پر وہ سب مل کر اس کا وہ حال کریں گے کہ وہ اپنے پاؤں پر واپس نئی جا پائے گا)

یہ لو

(وہ لڑکا اس کا اشارہ سمجھ کر ڈر گیا تھا تو فوراً اپنا موبائل اس کے حوالے کر دیا عمل نے اپنا نمبر اور تصویر ڈیلیٹ کر کے موبائل ریکور کر دیا)

گڈ دوبارہ میری دوستوں کی طرف آنکھ اٹھ کر بھی دیکھا تو آنکھیں نوچ لوں گی..... نکلو اب (عمل نے موبائل واپس کیا اور وارن کر دیا اور وہ لڑکا بھاگ کر کالج سے نکل گیا)

جیتی رہ میری شیرنی

(حیدر اس کی بلائی میں لیتا ہوا بولا)

@ @ @ @ @ @ @ @

پہلے بابا سے مل آتی ہوں پھر کچھ کرتی ہوں

(جانماز اٹھا کر بڑبڑائی اور رانا صاحب کے کمرے کی طرف بڑھی)

آپ کہے تو میں عمل سے بات کرتی ہوں مجھے یقین ہے اپنی بیٹی پر وہ منع نئی کرے گی

(عمل کمرے میں داخل ہونے ہی لگی تھی کہ زرنور بیگم کی آواز پر کمرے سے باہر ہی رُک گئی)

بیگم وہ ہاں کرے گی تو بس ہمارے لیے اور میں یہ کبھی نئی چاہتا

(رانا صاحب بولے)

کیا کریں پھر ہم عالیہ اماں کی خواہش یاد کروا کر بار بار چپ کروا دیتی ہے  
(زر نور بیگم بولی)

چھوڑو سب بیگم میں کبھی بھی کوئی فیصلہ اپنی گڑیا پر مصلحت نئی کرو گا پھر بے شک عالیہ مجھ سے  
رشتہ ہی کیوں نہ ختم کر دے اب فون آیا تو میں صاف صاف منع کر دوں گا  
(رانا صاحب بولے اور عمل اپنے کمرے کی طرف بھاگی تھی اور کچھ سننے کی ہمت نئی تھی)

@@@@@@

عمل تجھے کیا ہوا ہے بڑی چپ ہے آج  
(کلاس میں شہریار، منال اور عمل موجود تھے جب منال نے عمل سے پوچھا)  
مجھے؟ کچھ بھی تو نئی  
(عمل بولی وہ رات سے بہت ڈیسٹرب تھی)

میری طرف دیکھ کر بول زرا  
(منال بولی)

کیا ہے یار نئی ہوا کچھ شہری اٹھ ہم کیفے چلتے ہیں اسے شک کرنے دے  
(عمل کھڑی ہو کر بولی)

ارے میں بھی چلتی ہوں

(منال بھی فوراً کھڑی ہو کر بولی اور کلاس سے باہر نکلے)

اوے ہیرو آجا ہم کیفے جارہیں ہیں

(شہریار کلاس سے نکل کر حیدر سے بولا جو حسن کے ساتھ کھڑا تھا)  
یہ نمرہ کو کیا ہوا..... میں آتی ہوں تم لوگ چلو  
(عمل سامنے بیٹھی اپنی کلاس کی لڑکی کو دیکھ کر بولی اور ان کو بول کر اس کی طرف چل پڑی)  
جلدی آنا

(منال نے پیچھے سے آواز دی)

یہ کہاں گی اب

(حیدر ان کے پاس آیا اور عمل کو جاتا دیکھ بولا)

نمرہ کے پاس گی ہے آجائے گی خود ہی چلو ہم چلتے ہیں

(منال بولی اور یہ کیفے کی طرف بڑھے)

ارے نمرہ کیا ہوا رو کیوں رہی ہوں

(عمل نمرہ کے پاس بیٹھی اور بولی)

ارے پاگل کیوں رو رہی ہو مجھے بتاؤ اگر کسی نے کچھ کہا ہے

(عمل بولی)

وہ علی

(وہ بس اتنا بولی اور پھر رونے لگی وہ اور علی ایک دوسرے سے پیار کرتے تھے سب کو پتہ تھا ان کا)

کیا علی؟ کچھ کہا ہے اس نے؟ لڑائی ہوئی ہے تم دونوں کی

(عمل بولی)

نمرہ میں آخری بار پوچھ رہی ہوں نئی تو علی کے پاس چلی جاؤں گی پوچھنے  
(عمل بولی اور اس کی آنسو صاف کیے.....نمرہ نے اسے سب بتا دیا)

سیریلی نمرہ اُس ڈیش سے زیادہ مجھے تم پر غصہ آرہا ہے....مجھے سمجھ نئی آتا تم لوگ اس طرح  
کے گھٹیا لوگوں کو ایسا موقع ہی کیوں دیتی ہو کہ جس کا دل کرے وہ آئے اور تمہارے ساتھ کھیل  
کر چلا جائے.....پاگل لڑکیاں بے شک ایک تتلی کے جتنی نازک ہوتی ہے لیکن کم سے کم شیرنی  
جتنی مضبوط تو بن سکتی ہو نا.....اتنی نازک بنو گی تو دنیا پاؤں سے کچل کر آگے نکل جائے  
گی.....لڑکیوں کے لیے محرم کے علاوہ کوئی بھروسے کے قابل نئی ہوتا میری جان پھر کیوں  
تم لوگ کسی پر بھی بھروسہ کر لیتی ہو پاگل

رونا بند کرو اب اور بتاؤ زرا کہاں ہیں یہ علی صاحب

(عمل بولی اور آخر میں اس کے آنسو صاف کیے اور پوچھا)

کیفے مگر تم کیوں.....عمل رک جاؤ پلیر

(نمرہ بولی اور عمل کو کیفے کی طرف جاتا دیکھ اس کے پیچھے بھاگی)

عمل رُک جاؤ عمل وہ بہت خطرناک ہے عمل

(نمرہ اس کے پیچھے بھاگتی ہوئی بولی مگر اس نے ایک نہ سنی اور کیفے میں پہنچ گئی)

اومئے اُدھر ہیں ہم

(شہریار نے عمل کو دیکھا جو ادھر ادھر دیکھ رہی تھی تو کھڑا ہو کر ہاتھ سے اشارہ کیا اور بولا عمل نے

اسے اگنور کیا اور علی کی ٹیبل کی طرف بڑھی)



ہو ہائے سب کے سامنے عزت کر دی

(شہریار بولا اور بیٹھ گیا)

یہ اب کہاں جا رہی ہے

(منال بولی)

پھر کوئی نظر آگیا ہوگا

(حیدر بولا)

منال جلدی چلو عمل کو روکو

(نمرہ بھاگتی ہوئی ان کے پاس آئی)

کیوں کیا ہوا سب ٹھیک تو ہے نہ

(منال فوراً کھڑی ہو کر پریشانی سے بولی تو نمرہ نے اسے مختصر بات بتائی)

اففف ہر جگہ پنگا لے لیتی ہے

(حیدر بولا اور اس کی طرف بڑھا)

روک جا ہادی وہ جو کرنے گی ہے ٹھیک کرنے گی ہے وہ زلیل انسان لڑکیوں کی زندگی برباد کرتا ہے

نہ تو سبق بھی اسے لڑکی ہی دے تو اچھا ہے

(شہریار نے اسے روکا اور بولا)

مگر شہری تو جانتا ہے وہ کتنا گھٹیا انسان ہے

(حیدر فکر مندی سے بولا)



جانتا ہوں فلحال یہاں روک اگر کوئی مسئلہ ہوتا ہے تو ہم فوراً جائے گے  
(شہریار بولا)

السلام علیکم مسٹر علی ارمان خان

(عمل وہاں پہنچ کر زور سے اس کے ٹیبل پر ہاتھ مار کر بولی..... کیفے میں موجود سب سٹوڈنٹس ان کی طرف متوجہ ہوئے)

یہ کیا بد تمیزی ہے

(وہ ایک دم کھڑا ہو کر بولا)

ارے ارے ماشاء اللہ ماشاء اللہ آپ کو پتہ ہے کہ بد تمیزی کیا ہوتی ہے..... ہائے میں صدقے بلکہ پورا کالج صدقے

(عمل بولی اور آخر میں اس کی بلائیں لینے لگی اور سب ہسنے لگے)

ہاہاہاہا ارے دیکھو سب مجھے کیسے دیکھ رہا ہے جیسے میں اس سے ڈر جاؤ گی مسٹر میں عمل راجپوت ہوں اور میرا کام ڈرنائی ڈرانا ہے

(وہ عمل کو گھور رہا تھا تو عمل بولی)

اس دن والی یاد ہے نہ ہم نے کمرے کے باہر کھڑے ہو کر چنچنے ماری تھیں اور یہ اندر بیٹھی مارنے لگ گئی تھی ہاہاہاہا بڑی آئی میرا کا ڈرنائی ڈرانا ہے حیدر آہستہ آواز میں بولا اور عمل کی نقل اتاری تو شہریار اور منال ہسنے لگے

مسئلہ کیا ہے

(علی بولا)

ہائے جناب کوئی ایک مسئلہ ہو تو بتاؤ نہ

(عمل بولی اور کرسی کھینچ کر بیٹھ گی)

میں نے تم سے بیٹھنے کا نئی کہا

(علی بولا)

کوئی بات نئی میں کہہ دیتی ہوں..... بیٹھو نہ کھڑے کیوں ہو

(عمل بولی سب پھر ہسنے لگے)

یہ کر کیا رہی ہے

(حیدر بولا)

اس کی عزت کا فالودہ بنا رہی ہے

(شہریار بولا)

بیٹھے کیوں نئی

(عمل بولی مگر اس نے کوئی جواب نئی دیا)

ہمم تو نئی بیٹھنا..... ٹھیک ہے میں بھی کھڑی ہو جاتی ہوں

(عمل بولی اور کھڑی ہوگی)

دو بہنیں ہیں نہ تمھاری

(عمل بولی)

تمہیں

(ابھی علی بول ہی رہا تھا کہ عمل نے زور دار تمہیں اس کے گال پر دے مارا ہر طرف خاموشی ہوگی)

او تیری

(حیدر ایک دم اچھلا)

یہ چیز پاؤں

(شہریار بولا)

تمہاری اتنی جرت

(علی غصے سے اونچی آواز میں بولا)

ششششش..... اونچی آواز میں صرف اپنے باپ کی سنتی ہوں.... کسی اور باپ کے بیٹے کی نئی

(عمل بولی)

تمہیں تو

(علی بولا اور پستل نکالنے لگا)

ارے پاگل شاید تم بھول گے ہو میں یاد کروا دیتی ہوں کہ تم اس ٹائم کالج میں ہو اور تقریباً ادھے

سے زیادہ کالج یہاں موجود ہے آگے تمہاری مرزی ہے

(عمل آہستہ آواز میں وارن کرتی ہوئی بولی)

عمل پلیز چلو یہاں سے

(منال بھاگی اس کے پاس آئی اور بولی)

تمہیں تو میں چھوڑو گا نئی اور تمہاری دوست

(ابھی وہ اتنا ہی بولا تھا کہ اگلا لفظ منہ سے نکالنے کے قابل نہ رہا عمل نے ایک زوردار تھپڑ دے مارا)

پھر زرا بولنا میری دوست..... بولو منہ پر ٹالا کیوں لگ گیا..... کیا سمجھے تھے کہ جیسے تم باقی لڑکیوں کو اپنے جال میں پھنساتے ہو اور ان کو ڈرا کر رکھتے ہو تو مجھے بھی ڈرا لو گے اور میں ڈر جاؤں گی تم جیسے بیچ اور گھٹیا انسان..... بلکہ انسان تو تم ہو ہی نئی..... جس کے لیے لڑکیاں کوئی کھلونا ہیں جس کے ساتھ تم آئے اور کھیل کر دفعہ ہو گے لعنت ہے تم جیسے ڈیش لوگوں پر ارے لعنتیوں کسی کی بہن بیٹی کے ساتھ یہ سب کرتے ہوئے تم ڈوب کر کیوں نئی مر جاتے اگر یہ سب کرنے سے پہلے تم لوگ ایک بار بس ایک بار اپنی معصوم بہن بیٹیوں کے بارے میں سوچ لو تو آج کم سے کم بیٹی کا دوسرا نام مکافات عمل تو نا ہوتا ارے تم لوگ تو محبت کے پاک لفظ.... اس کے پاک احساسات کو برباد کر رہے ہو محبت ہے کیا..... یہ تو کوئی جانتا بھی نئی بس جس کے پاس وقت گزارنے کے لیے کچھ نیا نئی ہوتا وہ بیچ حرکتیں شروع کر دیتے ہیں اور اس کو محبت کا نام دے دیتے ہیں واوووو تم لوگوں کے تو مرد ہونے پر بھی لعنت ہے بے شرموں (پورے کیفے میں خاموشی تھی ایک بس عمل کی آواز گونج رہی تھی)

عمل

(عمل اپنے دھیان میں بولی جارہی تھی تو علی نے پستل نکال کر اس کی طرف کی تو منال ایک دم چنچنی)

ہائے میں تو ڈر گی.... چلاو گولی میں ریڈی ہوں  
(عمل بولی)

ہادی بھاگ ورنہ تیری ایک اور خون کی بوتل گی سمجھ  
(شہریار بولا)

اس ریڈی کی بچی کو تو میں بتاتا ہوں  
(حیدر بولا اور بھاگا)

ہادی؟  
(ایک دم عمل کے آگے حیدر آکر کھڑا ہو گیا تو عمل حیران ہو کر بولی)  
ہائے اوئے ہیر کا رانجھا آگیا  
(علی ہنستے ہوئے بولا)

تیری تو میں  
(عمل غصے سے حیدر کے پیچھے سے نکلتی ہوئی بولی)  
عمل جاؤ یہاں سے  
(حیدر غصہ کنٹرول کر کے آہستہ آواز میں بولا)

کیوں جاؤ میں  
(عمل بولی)

دیکھو بات مانو اور جاؤ یہاں سے



(حیدر بولا)

نہیں جاؤ گی میں

(عمل بولی)

میں آخری بار کہہ رہا ہوں کے جاؤ یہاں سے

(حیدر غصے سے بولا)

نہیں جاؤ

(عمل بول رہی تھی کے حیدر کا ہاتھ اٹھ گیا سب حیرت سے دیکھ رہے تھے)

جاؤ یہاں سے

(حیدر غصے سے بولا عمل نے شدید غصے سے حیدر کو دیکھا اور ایک نظر اپنے ارد گرد کھڑے سٹوڈنٹس

کو دیکھا اور ایک دم جھک کر اپنی جوتی ہاتھ میں پکڑی اور علی کے منہ پر دے ماری اور وہاں سے نکل

گی منال اس کے پیچھے بھاگی علی اس کے پیچھے بھاگنے لگا تھا کے حیدر نے پکڑ لیا اتنی دیر میں تمام

ٹپچرز اور پرنسپل آگے)

\*\*\*\*\*

ہادی تو نے اچھانئی کیا

(شہریار اس کے ساتھ ہی گھر آگیا تھا ابھی یہ دونوں حیدر کے کمرے میں موجود تھے حیدر سر پر ہاتھ

رکھے بیڈ پر بیٹھا تھا تو شہریار بولا)

تو اور میں کیا کرتا تو ہی بتا مجھے اس ڈیش انسان نے پستل نکال لی تھی اگر وہ چلا دیتا پھر.....میں  
نئی پھر وہی سب برداشت کر سکتا اسے کھونے کا سوچ بھی نئی سکتا وہ میرے لیے میرے سانسوں  
سے بھی زیادہ ضروری ہے

(حیدر بولا)

تو تجھے اب کیا لگتا ہے وہ تجھے معاف کرے گی تو جانتا ہے اسے اچھی طرح

(شہریار بولا)

چل میرے ساتھ

(حیدر چابیاں اٹھا کر بولا)

کہاں

(شہریار نے پوچھا)

عمل کے گھر

(حیدر بولا)

ابے اوئے روک جا.....پاگل تو نئی ہو گیا ابھی آتش فشاں بھرا ہوا ہے ابھی مت جا میں تجھے کھونا

نئی چاہتا

(شہریار نے روکا اور بولا)

ابے سالے ڈرا تو نہ

(حیدر بولا)

ڈرانئی رہا وارن کر رہا ہوں

(شہریار بولا)

تُو چل نہ میرے ساتھ

(حیدر بولا)

اوووو نا بھائی مہربانی تیری

(شہریار ہاتھ جوڑ کر بولا)

چل نا

(حیدر بولا اور اسے کھینچتے ہوئے نیچے لے گیا)

کہاں جارہے ہو تم دونوں

(عائشہ بیگم ان کو دیکھ کر بولی)

قتل ہونے

(شہریار بڑبڑایا)

فٹے منہ

(حیدر نے اس کے پاؤں پر اپنا پاؤں مارا اور بولا)

مما وہ بس ایک دوست کی طرف جارہے ہیں تھوڑی دیر میں آتے ہیں

(حیدر بولا اور شہریار کو لے کر نکل گیا)

@@@@@

ارے جناب آپ بڑی چپ ہیں آج خیر تو ہے  
(امان زوہا کو دیکھ کر بولا جو بال بنا رہی تھی اپنے اور کچھ پریشان بھی نظر آرہی تھی)  
کچھ نئی

(زوہا بولی)

ارے اب آپ مجھ سے چھپائیں گی جناب چلیں شاباش بتائیں کیا ہوا ہے  
(امان بولا)

مان چھپا نئی رہی بس سمجھ نئی آرہا آپ کو بتاؤ کیا  
(زوہا بولی)

اللہ خیر کرے سب ٹھیک ہے نہ  
(امان بولا)

نئی نہ آپ کو پتہ ہے ابھی تھوڑی دیر پہلے مانی کی کال آئی تھی اور اس نے بتایا کہ آج کالج  
میں.....

(زوہا بولی اور ساری بات بتائی)

اففف خدایا یہ سب کب ہوا ہادی نے یہ بہت غلط کیا  
(امان بولا)

میں خود یہی سوچ رہی ہوں کہ حیدر یہ کیسے کر سکتا ہے  
(زوہا بولی)

سب چھوڑو عمل کا بتاؤ اس کا غصہ

(امان بول ہی رہا تھا کہ زوہا نے بات کاٹی)

ارے یہی تو پریشانی والی بات ہے عمل زرا بھی غصے میں نئی ہے مانی خود حیران ہے کہ عمل اتنی نارمل..... اس کی خاموشی ہی تو خطرناک ہے

(زوہا بولی)

کیا اے اللہ کرے یہ خاموشی نارمل ہی رہے تو اچھا ہے ورنہ بہت خطرناک ہوگی

(امان بولا)

اللہ کرے

(زوہا پریشانی سے بولی)

ارے میری جان تم پریشان ہوگی تو میرا کیا بنے گا

(امان بولا)

ارے ایک تو اتنی پریشانی میں آپ کو یہ سب پتہ نئی کیسے سوچتا ہے

(عمل بولی)

اب سوچہ ہی گیا ہے تو لوگوں کو چھوڑ کر کچھ نظریں کرم مجھ غریب پر بھی ڈال لے

(امان بولا)

مان

(زوہا بولی)



ہاہا مار ڈالے گی آپ کی یہ نظر

(امان ہنستے ہوئے بولا)

@@@@@@@@

آئی وہ عمل کیسی ہے مطلب وہ ٹھیک ہے نہ

(عمل کے کمرے کی طرف جاتے ہوئے اچانک شہریار نے روک کر زرنور بیگم سے پوچھا)

ہاں بیٹا بالکل ٹھیک ہے کیوں آپ لوگ کالج میں نئی ملے کیا اس سے

(زرنور بیگم بولی)

وہ نئی آئی ہم ملے تھے اُس سے یہ ویسے ہی پوچھ رہا تھا..... ہم مل لیتے ہیں اس سے

(حیدر فوراً بولا اور یہ دونوں ڈرتے ڈرتے عمل کے کمرے کے پاس پہنچے)

ہادی یہ..... کیسے

(انہوں نے کمرے کی سائیڈ سے جھانکا تو عمل نے ہینڈ فری لگائی ہوئی تھی ساتھ موبائل

استعمال کر رہی تھی اور ادھر ادھر چکر لگا رہی تھی وہ دونوں اسے حیریت سے دیکھ رہے تھے کے

شہریار بولا کیوں کے وہ لوگ جو سوچ کر آئے تھے ویسا تو کچھ تھا ہی نئی)

مجھے تو اب اور ڈر لگ رہا ہے..... یہ آگے ہی تھپڑ بڑا زور سے مارتی ہے

(شہریار بولا اور اپنے گال پر ہاتھ رکھ لیا)

اصل بات یہ تھی کہ عمل نے اُن کو آتا دیکھ لیا تھا اس لیے یہ سب کر رہی تھی

چل اندر چلتے ہیں

(حیدر بولا)

روک جا اوئے میری بات مان لے یہ سب بس دیکھنے کی حد تک نارمل ہے ویسے بہت بڑا طوفان ہے

(شہریار بولا)

ابے چل نہ

(حیدر بولا اور اسے اندر لے گیا)

عمل

(حیدر نے پکارا عمل نے سن لیا تھا مگر ایسے شو کروایا جیسے کچھ سنا ہی نی مطلب فل اگنور مارا)

اوئے تو آواز دے

(حیدر شہریار سے بولا)

ہیلو عمل

(شہریار بولا)

ارے پاٹنر تم کب آئے..... آؤ نہ اندر

(عمل ہینڈ فری اتار کر بولی)

وہ ابھی آئے ہم وہ تم کیسی ہو

(شہریار بولا ان کا تو ہارٹ فیل ہو رہا تھا اس کو اتنا نارمل دیکھ کر)

میں زبردست تم کھڑے کیوں ہو آؤ بیٹھو

(عمل نے اسے بیٹھنے کا کہا حیدر وہاں دروازے میں ہی کھڑا اسے دیکھ رہا تھا مگر عمل ایسا محسوس کروا رہی تھی جیسے شہریار اور اس کے علاوہ کمرے میں کوئی ہی ہو ہی نہ) ایسے کیا دیکھ رہے ہو یہ بتاؤ کیا کھاؤ گے (عمل بولی)

کچھ نئی تم بیٹھو وہ ہادی.....

(شہریار بولا)

ارے ایسے کیسے تم بیٹھو میں بس دو منٹ میں آئی (عمل شہریار کی بات کاٹ کر بولی)

شہری زرا کمرے سے باہر جانا

(عمل حیدر کے پاس سے گزری تو اس نے عمل کا ہاتھ پکڑ لیا اور شہری سے بولا)

خبردار شہری اگر تم باہر گے تو اور اپنے کزن سے کہو میرا ہاتھ چھوڑے نہایت بیخ حرکت کر رہے ہیں یہ

(عمل غصے سے بولی اور اپنا ہاتھ چھڑوانا چاہا مگر حیدر کی گرفت بہت مضبوط تھی)

اب میں باہر جاؤں یا یہاں بیٹھو

(شہریار بے چارے بے چاروں والا منہ بنا کر بولا)

میں تجھے کہہ رہا ہوں باہر جا

(حیدر بولا)

شہری وہیں بیٹھو

(شہریار اٹھنے لگا تھا تو عمل بولی)

میں تجھے کہہ رہا ہوں کے باہر جا

(حیدر بولا)

وہیں بیٹھو

(عمل بولی)

باہر جا

(حیدر بولا)

چپ کر کے بیٹھے رہو

(عمل بولی)

شہری تو جائے گا یا

(حیدر بولا)

تمہارے ساتھ مسئلہ کیا ہے جاہل پینڈو ہاتھ چھوڑو میرا

(عمل بولی اور اپنا ہاتھ چھروانا چاہا)

سن نئی رہا تمہیں

I said leave my hand

(عمل غصے سے بولی)

عمل سوری مجھ سے بہت بڑی غلطی ہوگی میں وہ نہیں کرنا چاہتا تھا جو مجھ سے ہو گیا میں سچ میں بہت  
شرمندہ ہوں

(حیدر بولا)

واو سوری کیا لفظ ہے نہ یہ پر میری زندگی میں سوری کا لفظ وہ جگہ رکھتا ہے جو ایک ڈاکٹر کی زندگی  
میں ہے جیسے وہ سب ختم ہونے کے بعد سوری بولتا ہے نہ میں یہ سوری کا لفظ سنتی اور بولتی سب ختم  
ہونے کے بعد ہوں اور ویسے بھی تم میں اور مجھ میں ایسا ہے ہی کیا جس کے ختم ہونے پر یہ لفظ بولا  
جائے یا سنا جائے مسٹر حیدر شاہ

(عمل بولی اور اس کی آنکھ سے آنسو نکل آیا وہ خود نئی جانتی تھی وہ آنسو کیوں نکلا..... حیدر بس  
چپ رہا اور اس کا ہاتھ چھوڑ دیا پھر ایک نظر اس کی آنکھ سے نکلتے آنسو کو دیکھا اور کمرے سے نکل  
گیا)  
عمل

(شہریار نے اسے پکارا)

پلیز شہری ابھی یہاں سے چلے جاؤں فلحال  
(عمل بولی)

اللہ حافظ اپنا خیال رکھنا

(شہریار بولا اور اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر نکل گیا)

@@@@@@



یقین کرو اگر درد محسوس ہو سکتا

تو میں لفظوں کے جنازے اٹھا دیتی

”محبت“ کتنا خوبصورت لفظ ہے اور اس کے احساس خوبصورت ترین ہیں جو میں نے اپنے دل میں  
ایک ایسے انسان کے لیے محسوس کیے ہیں جو کسی اور سے محبت کرتا ہے محبت لفظ تو خوبصورت ہے  
مگر اس کا کام برباد کرنا ہے

کاش میں اس کالج میں آڈمیشن ہی نہ لیتی

کاش اس روز ٹکڑے ہونے کے بعد میں اس سے نہ ملی ہوتی

کاش وہ میری کلاس میں نہ ہوتا

کاش میم ہمارا گروپ ایک نہ بناتی

کاش اسے حریم نہ ملتی

کاش اس کے دل میں کوئی اور لڑکی نہ ہوتی

کاش کاش مجھے اس سے محبت نہ ہوتی مجھے اس سے عشق نہ ہوتا

حیدر شاہ تم کیوں آئے میری زندگی میں..... میری زندگی میں آہی گے تھے تو کوئی اور لڑکی

تمہاری زندگی میں کیوں آئی

واقع حیدر شاہ بس حریم سے پیار کرتا ہے ہاہاہا اور میں پاگل..... سچ میں پاگل ہی تو ہوں پتہ نہ

کہاں سے یہ عشق کا بھوت مجھ جیسی لڑکی ہاہاہا جنگلی لڑکی پہ سوار ہو گیا

(عمل آدھی رات کے اس پہر کھڑکی میں کھڑی سوچ رہی تھی اور آخر میں مسکرا کر بیڈ پر آکر بیٹھ گئی)

@@@@

رات کے دو بجے کے قریب اریشہ اور ارسلان واپس آگے تھے تو آج یہ سارے ارسلان کے گھر آئے تھے

یار ارشی میری ڈریم ڈائی رای تمہارے پاس تو نئی ہے  
(عمل اچانک یاد آنے پر اریشہ سے بولی..... عمل کی بات سن کر حیدر جو پانی پی رہا تھا وہ سیدھا اس کے گلے میں لگا اور وہ کھانسنے لگا باقی سب نے شرارتی نظروں سے حیدر کو دیکھا)  
نئی جانی میرے پاس تو نئی ہے کیوں کہاں گی ہر وقت تو تیرے پاس ہوتی تھی  
(اریشہ بولی)

یار پتہ نئی کہاں گی مل ہی نئی رہی  
(عمل بولی)

چلو کوئی نہ مل جائے گی کہاں جانا ہے اس نے  
(اریشہ بولی)

ارسلان بھائی آپ بھی ٹریپ پر چلیں نہ ہمارے ساتھ  
(منال بولی)

ٹریپ؟

(عمل نہ سمجھی سے بولی)

ہاں وہ جو ہنرہ جا رہا تھا وہی.... پیپرز کے بعد جا رہا ہے نہ

(منال نے بتایا)

اوہ اچھا

(عمل بولی)

تم جاؤ گی نہ

(منال نے پوچھا)

بھلا کوئی ٹریپ میں میس کر سکتی ہوں

(عمل بولی)

تمہیں پتہ ہے پاٹریہ اپنا ہادی وہاں جا کر پرپوز بھی کرے گا اُسے جس سے یہ پسند کرتا ہے

(شہریار بولا عمل کو ایک جھٹکا سا لگا تھا)

اُسے ہادی ویسے تو نے اُسے یہ سب بتایا ہے

(امان بولا)

اوہ سوری یار میں تو بھول ہی گی تھی پیپرز کے بعد تو میری کزن کی شادی ہے میں تو نئی جا پاؤں

گی..... اچھا چلو میں اب چلتی ہو وہ آج پھوپھو نے آنا تھا گھر

(عمل بولی اور کھڑی ہوگی)

عمل مگر تمہارا جانا ضروری ہے

(زوبا بولی)

جن کا جانا ضروری ہے وہ جارہے ہیں میرا جانا ضروری نئی اس لیے میں نئی جاؤں گی خدا حافظ  
(عمل بولی اور وہاں سے چلی گی)

اب کیا ہوگا اس کی نہ کوہاں میں بدلنا ناممکن ہے  
(اریشہ بولی)

یہ ہاں کریں یا نہ اس کو تولے کر ہی جاؤں گا  
(حیدر بولا)

باندھ کر لے کر جائے گا یا بے ہوش کر کے کیونکہ ایسے تو یہ جانے نئی والی  
(امان بولا)

بے ہوش کر کے؟؟؟ اوووو بے ہوش کر کے یس اب تم لوگ دیکھو یہ کیسے نئی جاتی  
(حیدر شرارت سے بولا)

اور بھائی میرے..... تیرا دماغ تو ٹھیک ہے  
(شہریار اس کے ارادے دیکھ کر بولا)

نئی ہاہاہا

(حیدر بولا اور ہسنے لگا)

وہی اگر اس دن ہاتھ اٹھانے سے پہلے سوچ لیتے تو یہ سب تو نہ کرنا پڑتا  
(منال بولی)

ارے یار چھوڑ بھی دو اس بات کا پیچھا میں پہلے ہی بہت شرمندہ ہوں اب بس کر دو اس دن کی وجہ سے ہی آدھے سے زیادہ کالج کو ساتھ لے کر جا رہا ہوں تاکہ ان سب کے سامنے معافی مانگو اس سے

(حیدر بولا)

ہائے اوائے اتنی محبت میں صدقے جاؤں نظر نہ لگے کسی کی

(اریشہ شرارت سے بولی)

محبت نئی عشق

(حیدر بولا اور سب ہنسنے لگا)

@@@@@

ارسلان

(اریشہ چائے لے کر آئی اور ارسلان کو مخاطب کیا)

جی

(ارسلان ٹی وی دیکھتے ہوئے بولا)

آپ سے ایک بات کرنی ہے بلکہ پوچھنی ہے

(اریشہ بولی)

جی جی پوچھیے

(ارسلان پوری طرح اس کی طرف مخاطب ہوا اور بولا)



وہ پرسوں سے پیپرز شروع ہو رہے ہیں

(اریشہ بولی)

ہممم

(ارسلان بولا)

اگر آپ نئی چاہتے تو میں نئی دوں گی

(اریشہ فوراً بولی)

ہممم

(ارسلان بولا)

ارسلان آپ کیا ہممم کر رہے ہیں جواب تو دیں نہ

(اریشہ بولی)

ارشی کیا میں آپ کو بہت زیادہ خطرناک لگتا ہوں یا پھر ظالم ہوں بہت

(ارسلان نے پوچھا)

ہیں؟؟؟ میرا مطلب نئی

(اریشہ حیران ہو کر بولی)

ارے بیگم صاحبہ میں نے آپکو اتنی بار بولا ہے کہ اتنی چھوٹی چھوٹی باتوں کی اجازت نہ لیا

کریں..... بس بتا دیا کریں اور ایسے ڈرتی ہیں جیسے میں کوئی جلا دہوں

(ارسلان بولا)

نئی نئی ایسی بات نئی ہے بس مجھے اچھا لگتا ہے آپ سے پوچھ کر آپ کی اجازت سے سارے کام کرنا

(اریشہ بولی)

چلیں پھر تیار ہو جائیں

(ارسلان بولا)

کس لیے

(اریشہ بولی)

مما سے ملنے..... پھر آپ پڑھائی میں مصروف ہو جائے گی نہ

(ارسلان بولا)

اوکے میں بس دو منٹ میں آئی

(اریشہ بولی اور اٹھ کر چلی گی)

@@@@@@

کیا کر رہی ہے میری گڑیا

(زر نور بیگم عمل کے کمرے میں آکر بولی)

پپرز کی تیاری..... آپ بیٹھے نہ

(عمل بولی اور چیزیں سائیڈ پر کی)

کتنی تیاری رہتی ہے

(وہ بیٹھو اور پوچھا)

مما بس تیاری تو مکمل ہوگی ہے تقریباً بس ایک نظر دیکھ رہی ہو  
(عمل بولی)

اللہ کامیاب کرے

(زرنور بیگم اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر بولی)

آمین.... آپ سوئی کیوں نئی ابھی تک بہت رات ہوگی ہے  
(عمل نے پوچھا)

بس گڑیا نیند نئی آرہی  
(زرنور بیگم بولی)

کیوں آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے نہ  
(عمل فکر مندی سے بولی)

ہاں میری گڑیا..... عمل  
(زرنور بیگم بولی)

جی ممما

(عمل لکھتی ہوئی بولی)

تمہیں پتہ ہے گڑیا جب تم پیدا ہوئی تھی تو تمہاری دادی اماں بہت خوش ہوئی تھیں..... ان کی  
بڑی خواہش تھی کہ ان کے بیٹے کی پہلی اولاد بیٹی ہو تمہیں پتہ ہے ان کے یہ خواہش کیوں تھی

(زر نور بیگم بولی عمل کے چلتے ہاتھ روکے تھے)

کیوں ان کو بیٹے کی بجائے بیٹی کی خواہش تھی..... کمال ہے نہ ماما  
(عمل بولی)

کیونکہ وہ چاہتی تھی کہ تمہارے ساتھ بھی وہی سب کر دیں جو انہوں نے خاندان کی باقی لڑکیوں  
کے ساتھ کیا

(زر نور بیگم بولی)

کیا مطلب ماما

(عمل نا سمجھی سے بولی)

جب عالیہ کی عائشہ کے بعد حادثہ ہوا تھا تو تمہاری اماں کی خواہش جاگ اٹھی کہ ان کے بیٹے کے  
ہاں بیٹی ہو اور ایسا ہی ہوا جب تم پیدا ہوئی تو وہ بہت خوش ہوئی جب تم ایک سال کی ہوئی  
تو پتہ لگا اماں کو کینسر ہے اور وہ اس بیماری کے آخری مرحلے پر ہیں ان کو علاج کے لیے لندن بھی  
لے گئے مگر جو خدا کو منظور وہ تھوڑے ہی عرصے میں انتقال کر گئی مگر جاتے ہوئے ان کی آخری  
خواہش ہمیں باندھ کر چلی گی

(زر نور بیگم بولی)

ایسی کیا خواہش تھی

(عمل بولی)

وہ حادثہ کے ساتھ تمہارا رشتہ جوڑ گی

(زر نور بیگم بولی..... عمل تو ایسے انھیں دیکھ رہی تھی جیسے وہ جو کچھ بول رہی ہیں اسے سن نئی رہا یا پھر وہ سننا نئی چاہتی)

تمھارے بابا اماں کی خواہش کا بہت احترام کرتے ہیں مگر پھر بھی تمھاری شادی حارث سے نئی کرنا چاہتے وہ تمھاری خوشی کے بغیر کچھ نئی کر سکتے..... مگر عالیہ وہ تو تمھارے بابا کے ساتھ رشتہ ختم کرنے پر آگی ہے

(زر نور بیگم بولی..... عمل کا دل بند ہوا جا رہا تھا)

آخر اس کے صبر کی توہین کر کے اس کی آنکھ کا آنسو اس کی جھولی میں آگرا ارے میری گڑیا رو کیوں رہی ہو ہم کبھی بھی تمھاری خوشی کے بغیر کوئی فیصلہ نئی کریں گے (زر نور بیگم بولی اور اسے گلے سے لگا لیا)

ممانئی میں ایسا نئی ہونے دو گی کے میری وجہ سے میری خوشی کی خاطر بابا اور پھوپھو کے درمیان رشتہ ٹوٹے..... آپ پلیز بابا سے کہے کے وہ ایسا نہ کریں خوشیاں تو نصیب سے ملتی ہیں نہ میرے نصیب میں اگر خوشیاں حارث کے ساتھ لکھی ہیں تو وہ مجھے ضرور ملے گی پلیز آپ بابا سے کہے کے وہ پھوپھو کو ناراض نہ کریں میں ان کی خوشی میں خوش ہوں بابا بس میری خوشی کے لیے اپنی بہن سے دور ہوں یہ میں کبھی نئی چاہوں گی شاید اللہ نے میرے نصیب میں اسے ہی لکھا ہو جس کے نام پر میں اس دنیا میں آئی ممانجھے اپنے اللہ پر پورا یقین ہے میرے لیے جو بہتریں ہو گا اللہ وہی کرے گا (عمل روتے ہوئے بولی)



تمھاری بابا چاہتے تھے تمھاری شادی ہادی  
(زر نور بیگم بولی مگر عمل نے روک دیا)

ایسا تو ممکن ہی نئی ماما ہادی تو کسی اور کو پسند کرتا ہے اور ویسے بھی میں اس عجیبوں غریب چیز  
سے شادی کروں کبھی نئی  
(عمل نے بہت مشکل بات مکمل کی)

بہت بہادر ہوگی ہے میری گڑیا اللہ پاک میری گڑیا کا نصیب اچھا کریں آمین  
(عمل ایک بات بھول گئی تھی کہ وہ یہ سب اپنی ماں کو کہہ رہی ہے..... خدا کے بعد ایک ماں ہی  
تو ہے جو دل کا حال جانتی ہے اس سے کون کچھ چھپا سکتا ہے)

@@@@@@@@@@

مان ویسے میں آپ سے ناراض ہوں آپ سب جانتے تھے ہادی کے پلین کے بارے میں اور آپ نے  
مجھے بتایا ہی نئی

(پپر دے کر یہ دونوں جناح سوپر جارہے تھے شوپنگ کے لیے واپسی پر انھوں نے اریشہ کی طرف  
جانا تھا..... راستے میں زوہا بولی)

یار تمھیں بتانا مطلب عمل کو بتانے کے برابر تھا تم چاروں کو کھانا تو ہرم نئی ہوتا ایک دوسرے کو  
کچھ بتائے بغیر

(امان بولا)

ہاہا مان شاید میں نہ بتاتی

(زوبا بولی)

ہو ہی نئی سکتا..... ناممکن سی بات ہے یہ تو.....

ارے انھیں کیا مسئلہ ہو گیا اب

(امان بول رہا تھا کہ سامنے کھڑے پولیس والے نے انھیں گاڑی روکنے کا اشارہ کیا)

مان یہ کیوں روک رہے ہیں ہمیں

(زوبا پریشانی سے بولی)

سلامی پیش کرنے کے لیے.... ہا ہا

(امان ہنستے ہوئے بولا)

گاڑی کے کاغذ

(پولیس والا پہلے گاڑی میں جھانکا پھر بولا امان نے فوراً کاغذ دے دیے)

یہ شاہی سواری کہاں جا رہی ہے

(وہ کاغذ دیکھتے ہوئے بولا)

سر یہ بس جناح سپر تک جا رہی ہیں

(امان بولا)

ہم لڑکی کو کالج سے سیدھا شاپنگ پر لے کر جا رہے ہو..... نکل دو نوں گاڑی سے باہر

(پولیس والا پتہ نئی کیا کیا سمجھ رہا تھا اور ان کے کالج کے کارڈ دیکھ کر بولا)

دیکھیں سر آپ غلط سمجھ رہے ہیں

(امان بولا)

اوائے اس ہیر رانجھے کی جوڑی کو ڈالو گاڑی میں  
(پولیس والا پولیس وین کے پاس کھڑے پولیس والوں کو دیکھ کر بولا)  
سر لیکن ہماری بات تو سُننے

(امان بولا)

ہاں کیا ہے کہہ دو اب کے یہ میری بیوی ہے پاگل سمجھتے ہو نہ ہمیں  
(وہ بولا)

سر سچ میں یہ میری بیوی ہے  
(امان بولا)

تم لوگوں کو شرم نہ آتی تم لوگوں کو جس بھی لڑکی کے ساتھ پکڑ لو وہ تمہاری بیوی بن جاتی ہے  
(پولیس والا بولا)

سر یقین کریں یہ سچ میں میری بیوی ہے  
(امان بولا)

نکالو پھر نکاح نامہ  
(پولیس والا بولا)

سر اب نکاح نامہ لے کر کون نکلتا ہے  
(زواہ رو دینے والی ہوگی)

چلو تھانے تم لوگوں کے سر سے یہ میاں بیوی والا بھوت تو میں اُتارتا ہوں  
(پولیس والا بولا اور وہ دونوں سر پر ہاتھ مار کر ڈالے میں بیٹھ گے کیوں کے کچھ بھی بولنا فضول تھا)

@@@

السلام علیکم زوہی اور مان تیری طرف تو نئی آئے

(اریشہ جس کو ان دونوں نے شام کی چائے پر آنے کا بولا تھا اور اب سات بجنے والے تھے اور ان کا کوئی پتہ ہی نئی تھا اریشہ کافی پریشان تھی تو عمل کو فون کر کے پوچھا)  
نئی تو وہ تو کالج سے سیدھا ہی مارکیٹ چلے گے تھے  
(عمل بولی)

ہاں یار پھر مجھے کال کر کے بولا تھا کہ ہم چار بجے تک تمہاری طرف آئی ہیں گے اور اب تک ان کا کچھ پتہ نئی  
(اریشہ بولی)

پریشان کیوں ہو رہی ہے یار کال کر لے ضرور بھول گے ہوں گے  
(عمل بولی)

یار پانچ بجے سے مسلسل کالز کر رہی ہو دونوں کے فون بند ہیں  
(اریشہ بولی)

اووہ اللہ خیر کریں چل تم پریشان نہ ہو میں پتہ کرتی ہوں  
(عمل پریشانی سے بولی)

او کے جیسے کچھ پتہ چلے مجھے لازمی بتانا

(اریشہ بولی)

اللہ حافظ

(عمل بولی)

@ @ @ @ @ @ @ @

اففف حد ہے انھوں نے فون بس شوخی مارنے کے لیے رکھے ہوئے ہیں کیا  
(عمل تب سے مسلسل کالز کر رہی تھی مگر فون بند تھے تو وہ غصے سے بڑبڑائی)

اٹھالے فون اللہ کے بندے

(عمل فون کال سے لگائی بڑبڑائی)

بھاڑ میں جاؤ میں بھی اب کال نئی کر رہی

(عمل غصے سے بولی اور موبائل بیڈ پر پھنکا)

آخری بار زوہا کو کرتی ہوں

(ایک دم پھر بڑبڑائی اور بیڈ سے موبائل اٹھایا)

جیسے جیسے ٹائم گزر رہا تھا پریشانی بڑھتی جا رہی تھی

ہیلو؟ ہیلو؟ ڈیش عورت کہا مری ہوئی تھی تم اور امان اپنے موبائلوں کو نہ آگ لگا دو..... کسی کی

پرواہ ہی نئی ہے

(عمل غصے سے بولی)





@@@@@@

کس کی کال تھی

(امان جو سائیڈ پر جا کر کسی کو کال کرنے گیا تھا زوہا کے پاس آکر بولا)

عمل کی..... وہ آرہی ہے یہاں

(زوہا بولی)

ہائے اب اس تھانے کا کیا ہوگا کیا کر دیا یار تم نے

(امان بولا اور اس کے پاس بچ پر بیٹھ گیا)

کیوں کیا ہوا

(زوہا بولی)

یار میں نے فون کر کے ہادی کو یہاں بولایا ہے اور تم نے عمل کو بھی بولا لیا

(امان بولا)

تو پھر..... اففف خدایا یہ کیا ہو گیا مجھ سے

(زوہا بولی اور اپنے سر پر ہاتھ مارا)

اب وہی ہوگا جو منظورے خدا ہوگا

(امان بولا)

\*\*\*\*\*

وہی ہوا جس کا ڈر تھا دونوں ایک ساتھ تھانے پہنچے

عمل گاڑی سائیڈ پر لگانے ہی لگی تھی کے پیچھے سے آتے حیدر کی گاڑی تھوک دی

اففف عمل یہ کیا کر دیا تو نے تھانے میں ہی گاڑی تھوک دی ڈور فٹے منہ تیرا

(عمل منہ پر ہاتھ رکھ کر بولی)

حوصلہ عمل حوصلہ پہلے بھی تو اتنی گاڑیاں تھوکی ہیں تو ایک اور سہی ویسے بھی غلطی میری تو نئی

تھی اسے تو ابھی پوچھتی ہوں میں

(ہائے رئے رئے لڑکیاں اگر اپنی غلطی مان لے تو ان کو لڑکی کون کہے ایسے ہی عمل راجپوت اور

غلطی کبھی بھی نئی)

زہ نصیب..... میری گاڑی نے بھی کیا قسمت پائی ہے نہ..... مجھے لگتا ہے تمہاری گاڑی

کو میری گاڑی سے شدید قسم کا عشق ہو گیا ہے

(حیدر گاڑی سے باہر نکلا تو سامنے کھڑی عمل کو دیکھ کر پہلے تو حیران ہوا اور پھر بولا)

عمل کو توقع نئی تھی کے حیدر ہو گا اس کی بات کو انور کیا اور تھانے کی طرف بڑھی

ارے سنو تو

(حیدر اس کے پیچھے بھاگا اور اس کے آگے جا کر کھڑا ہو گیا)

فرمائیے

(عمل ہاتھ باندھ کر بولی)

کہاں جا رہی ہو

(حیدر نے پوچھا)

کوہ کاف پہ

(عمل تپ کر بولی)

ہاہاہا جتنی کہی کی

(حیدر بولا)

عمل پلیز تم باہر انتظار کرو میں لے کر آتا ہوں انھوں مگر تم تھانے نہ جاؤ پتہ نئی کیسے لوگ موجود ہوتے ہیں یہاں

(حیدر پھر اس کا راستہ روک کر بولا)

اوو ہیلو مسٹر آپ کے ساتھ مسئلہ کیا میں تھانے جاؤ یا جہنم میں جاؤ یہ آپ کا سر درد نئی ہے (عمل بولی)

تو جہنم میں جاؤ نہ کس نے روکا ہے لیکن میں تمہیں یہاں نئی جانے دوں گا (حیدر بولا)

یہ آوازیں لگتا ہے عمل آگی

(زوبا باہر سے آتی ان کی آوازیں سن کر بولی)

عمل نئی آئی اس تھانے پر آفت آگی ہے کیونکہ ہادی بھی پہنچ گیا ہے چلو جلدی جا کر دیکھے کہی سر ہی نا پھاڑ دیں ایک دوسرے کا (امان بولا اور یہ باہر کی طرف بڑھے)

اویے یہ تھانا ہے تم لوگوں کی نانی کا گھر نئی چلو نكلو یہاں سے  
(جو پولیس والا ان کو پکڑ کر لایا تھا وہ باہر آکر بولا)

انسپکٹر صاحب اچھا ہوا آپ آگے اس بندے کو فوراً جیل میں بند کریں یہ بہت خطرناک ہے مجھے کہتا  
میں تمھیں جان سے مار دوں گا  
(عمل بولی)

انسپکٹر صاحب مجھے جہاں مرضی بند کر دیں مگر آپ کو خدا کا واسطہ ہے اس پاگل کو پاگل خانے  
بھجوائے  
(حیدر بولا)

اویے تم دونوں کیا کر رہے ہو ہمیں چھڑوانے آئے ہو یا ایک دوسرے کو قید کروانے  
(امان وہاں آکر بولا)

اویے یہ کن پاگلوں کو بولا لیا تم دونوں سے زیادہ تو یہ دونوں میاں بیوی لگ رہے ہیں  
(تھانے دار بولا)  
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہُ

(عمل اور حیدر ایک ساتھ بولے)

ہاہا ہا سر کیا کرتے آپشن ہی بس یہی تھا آپ بھی تو یقین نئی کر رہے تھے  
(امان ہنستے ہوئے بولا)

جا بھائی کر لیا یقین ان پاگلوں کو لے کر جاؤ یہاں سے



(تھانے دار بولا)

شکریہ سر

(امان بولا اور یہ لوگ وہاں سے نکلے)

تھانے سے واپسی پر امان اور زوہان دونوں کو زبردستی اپنے ساتھ ہی لے آئے ابھی یہ لاؤن پر بیٹھے چائے پی رہے تھے وہ تینوں بیٹھے ٹریپ کی پلینگ کر رہے تھے اور عمل چائے کا کپ ہاتھ میں لیے کھڑی تھی اور تاروں سے بھرے آسمان کو تنک رہی تھی وہ ٹوٹا تارا

(عمل نے ٹوٹا تارا دیکھا اور اچانک بولی اور آنکھیں بند کر کے دعا مانگنے لگی سب اس کی طرف متوجہ ہوئے)

ٹوٹا جو کبھی تارا

سجناوے

تجھے رب سے مانگا

اور رب سے جو مانگا ملیا وے.....

تو ملیا تو جانے نہ دوں گی میں.....

عمل خیر تو ہے تم تو مانی کو روکتی ہوتی تھی کہ یہ فضول کام نہ کیا کرو اور آج تم خود ہی

(زوہا اسے دیکھ کر بولی)

ہاں تو میں نے کب کہا کہ مجھے ان سب پر یقین ہے..... لیکن شاید تب میرے پاس کچھ مانگنے کی خواہش نئی تھی  
(عمل بولی)

تو اب کون سی خواہش ہے  
(زوہا نے پوچھا)

ارے کوئی نئی پاگل..... چلو میں نکلتی ہوں اب  
(عمل بولی)

اتنی رات کو اکیلی جانا ٹھیک نئی ایسا کرو ہادی کے ساتھ چلی جاو اپنی گاڑی یہاں چھوڑ جاؤ  
(امان بولا)

ارے کہی نئی مجھے کوئی اٹھا کر لے کر جانے لگا  
(عمل بولی)

کیا فضول بول رہی ہو چلو میں چھوڑ کر آؤ  
(حیدر بولا)

او ہیلو مسٹر میں آپ کی حریم نئی ہوں میں عمل راجپوت ہوں اور میں اپنی حفاظت خود کر سکتی ہوں  
(عمل بولی)

عمل میں بات تمھاری کر رہا ہوں حریم کو کیوں درمیان میں لا رہی ہو  
(حیدر بولا)

خدا حافظ

(عمل بولی اور وہاں سے چلی گی حیدر نے انھوں نے بہت روکا مگر وہ ناروکی)  
ہادی تو اُس کے پیچھے جا  
(امان بولا اور حیدر اپنی گاڑی لے کر اس کے پیچھے گیا)

@@@@@

اوکے میں نکل رہی ہوں ارسلان آگے ہیں.....مانی چل آجا  
(آج ان کا آخری پیپر تھا زوہا تو امان کے ساتھ جا چکی تھی یہ تینوں رہ گئی تھی)  
ارشی تو جائیں عمل کے ساتھ آجاؤ گی مجھے تھوڑا کام ہے ابھی  
(منال بولی)

اچھا چل اللہ حافظ اور ہاں رات کو ٹائم پر آجانا دونوں اوکے  
(اریشہ بولی اور چلی گی)

آج رات کا کھانا سب کا اریشہ کی طرف تھا کیونکہ کل انھوں نے ٹریپ پر جانا تھا عمل کو پتہ لگے بغیر  
اس کا سارا سامان اریشہ کے گھر پہنچ چکا تھا اب آگے کیا ہونا تھا اللہ جانے  
ہاں اب بول کیا بات ہے

(اریشہ کے جاتے ہی منال بولی کیوں کے عمل نے ہی منال کو کچھ بتانے کے لیے روکا تھا)

چلو میرے ساتھ راستے میں بتاتی ہوں

(عمل بولی اور کھڑی ہوئی)

پر جانا کہاں ہے

(منال بھی کھڑی ہوئی اور بولی)

تم چلو تو بتاتی ہوں

(عمل بولی اور یہ کالج سے نکلی)

عمل یہ کیا کر رہی ہو اپنی زندگی کیوں برباد کر رہی ہو

(عمل نے وہ سب منال کو بتایا جو زرنور بیگم نے اسے بتایا تھا اسے سن کر جھٹکا لگا وہ حیران ہو کر اسے دیکھنے لگی وہ کیا لڑکی ہے جس کو دیکھ کر کوئی اندازہ لگا ہی نہ سکتا کہ وہ کتنے مشکل وقت سے گزر رہی ہے)

میرے لیے ماما بابا کی خوشی سے بڑھ کر اور کچھ نہ ہے  
(عمل بولی)

اللہ تمہارے حق میں بہتر کرے اور سارے جہان کی خوشیاں اللہ میری جان کو دے  
آمین..... میری جان تم اپنے ماما بابا کی خوشی کے آگے اپنی خوشی قربان کر رہی ہو نا اب دیکھنا اللہ  
تمہیں کتنی خوشیاں دے گا

(منال بولی)

ان شاء اللہ آمین

(عمل بولی)

حارث نے ملنے کے لیے تمہیں کیوں بولایا ہے اور کیا وہ جانتا ہے کہ تمہارا اور اس کا رشتہ؟؟

(منال نے پوچھا)

پتہ نئی مجھے کچھ نئی پتہ

(عمل بولی)

یہ دونوں اس ٹائم f-6/3 میں موجود سٹریٹ ون کیفے میں موجود تھی

ہیلو پرنسپس

(حارث عمل کے پاس آکر بولا)

وَعَلَيْكُمْ السَّلَام

(عمل طنزیہ بولی)

ہاہاہاہا اچھا میری ماں اَلْسَلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہُ

(حارث اسکا طنز سمجھ کر بولا)

گڈ بوائے اب اس سے ملو یہ ہے منال عرف مانی میری جان کا ٹکڑا

(عمل نے تعارف کروایا)

اووہ تو آپ کی جان کا پہلا ٹکڑا یہ ہے..... اَلْسَلَامُ عَلَیْکُمْ جی میری بڑی خواہش تھی کہ کبھی آپ

سے اور باقی دو ٹکڑوں سے ملو

(حارث دوستانہ انداز میں بولا)



وَعَلَيْكُمْ السَّلَام

(منال نے مسکراہ کر سلام کا جواب دیا)

اب زرا جلدی بولو کیا بتانا تھا میں نے واپس بھی جانا ہے  
(عمل بولی)

ان کے سامنے ہی؟؟

(حارث بولا)

ظاہر سی بات ہے  
(عمل بولی)

ہم عمل وہ تمہیں پتہ لگا کچھ  
(حارث بولا)

کیا؟؟

(عمل جان کر بھی انجان بن کر بولی)

وہ دادی جان کی خواہش وغیرہ  
(حارث بولا)

ہممم

(عمل بولی)

عمل میں تمہیں کسی بھی دوکھے میں نئی رکھنا چاہتا میں نے شروع سے تمہیں اپنی بہترین دوست سمجھا ہے بلکہ سمجھا کیا تم ہو میری بہترین دوست..... میں نے آج تک تم سے کچھ نئی چھپایا اور نہ ہی کبھی چھپاؤ گا عمل میں حنا کو پسند کرتا ہوں میں نے تو کبھی تمہیں ایسی نگاہ سے دیکھا ہی نئی (حارث بولتا گیا اور عمل چپ چاپ اسے سن رہی تھی)

دیکھو اگر ہماری شادی ہو بھی گی تب بھی میں اپنے دل و دماغ سے حنا کو نئی نکال سکتا میں اس سے بہت محبت کرتا ہوں میں اس کے علاوہ کسی سے بھی شادی نئی کر سکتا میں بہت شرمندہ ہوں (حارث بولا اور عمل حیرت سے کبھی منال کو دیکھتی کبھی حارث کو) عمل کچھ تو بولو

(حارث اس چپ دیکھ کر بولا)

کون ہے حنا

(عمل نے پوچھا)

میری کالج فرینڈ ہے

(حارث بولا)

اوہ گڈ

(عمل بولی لیکن اندر ہی اندر طوفان تھا کہی)

عمل تم ناراض تو نئی ہو دیکھنا تمہیں مجھ سے بہت اچھا اور بہترین انسان ملے گا

(حارث بولا)



اماں کی خواہش تھی کہ تمہاری شادی حارث سے ہو اگر نہ ہوئی تو عالیہ تمہارے بابا کے ساتھ  
رشتہ ختم کر لے گی (زر نور بیگم)

عمل کیوں اپنی زندگی برباد کر رہی ہو (منال)

عمل مجھے حنا پسند ہے اور میں اس سے ہی شادی کرو گا (حارث)

مسلسل یہ باتیں عمل کو سنائی دے رہی تھی

آج مجھے خود سمجھ نئی آرہا کہ یہ سب میرے ساتھ کیا ہوا ہے مجھے تو خوش ہونا چاہیے کہ حارث

سے شادی نئی کرنی پڑے گی پھر میں کیوں خوش نئی ہوں کاش کل کا دن نہ آئے یہ خواہش

بار بار میرے ذہن میں کیوں آرہی شاید کل کے بعد سچ میں سب ختم ہو جانا ہے..... ہا ہا ہا ہا سچتی

ہوں تو ہنسی آجاتی ہے یہ سب میں نے اپنی ڈریم بک میں لکھا تھا کہ یہ سب میرے ساتھ ہو ایسے

ہی ہنرہ جانا اور وہ سب ہا ہا ہا کتنی پاگل ہوں میں بھلا ہر خواہش پوری کہاں ہوتی ہے..... ہاں

آج میں عمل راجپوت عتراف کرتی ہوں کہ مجھے محبت ہے اس سے..... محبت کرنا گناہ تو

نئی..... اور یہ بھی ضروری نئی کے سب کو ان کی محبت ملے..... کل وہ سب چلے جائے گے

اور جب واپس آئے گے تو اس کی زندگی کا نیا آغاز ہو گا کسی کے ساتھ..... میں یہ سب کیوں سچ

رہی ہوں ان کے واپس آتے ہی مجھے تو چلے جانا ہے نہ پاکستان سے..... عمل تمہیں ابھی بہت کچھ

کرنا ہے اپنے ماں باپ کا نام روشن کرنا ہے

(عمل کا دل بھر چکا تھا بس وہی باہر نکال رہی تھی زر نور بیگم کمرے میں داخل ہوئی تو عمل نے

فوراً اپنے آنسو صاف کیے)

عمل تم رو رہی ہو

(زر نور بیگم بولی)

نئی تو بھلا میں کیوں رونے لگی ماما

(عمل بولی)

اچھا وہ میں پوچھنے آئی تھی تم نے نکلنا کب ہے

(زر نور بیگم بولی)

اوہ شٹ میں تو لیٹ ہوگی بس میں دو منٹ میں کپڑے بدل کر آئی آپ پلیز ابوبکر سے کہے گاڑی  
تیار رکھے

(عمل گھڑی دیکھ کر بولی اور پکڑے بیڈ سے اٹھائے)

چلو میرا بچہ جلدی آؤ تیچے میں بولتی ہوں اسے

(زر نور بیگم بوگی اور کمرے سے باہر چلی گی)

\*\*\*\*\*

رات کا کھانا کھانے کے بعد وہ فلم دیکھ رہے تھے

ارے بند کیوں کردی

(ایک دم عمل نے مووی بند کی تو وہ سب بولے)



یار تم لوگوں کو اور کوئی فلم نئی ملی..... اتنی فضول فلم ہے اس میں آخر میں لڑکی نے مر جانا ہے

(عمل ایل سی ڈی کے آگے کھڑی ہو کر بولی)

فٹے منہ سارا مزہ خراب کر دیا عمل تو نے دیکھی ہوئی تھی تو چپ رہتی (منال بولی)

اب تو بتا دیا نہ اب کوئی اور لگاؤ

(عمل بولی)

کوئی نہ ہم پھر بھی دیکھے گے ہمیں کیا پتہ لڑکی کیسے مرے گی (امان بولا)

سچی فضول فلم ہے میں پانچ منٹ میں ساری کہانی بتا دیتی ہوں (عمل بولی)

عمل یار ہٹ آگے سے اتنی تو مزے کی ہے تجھے پتہ نئی کیوں فضول لگ رہی ہے (اریشہ بولی)

پلیز نہ کوئی اور دیکھتے ہیں

(عمل بولی)

اتنی زیادہ تو ہوگی ہے پہلے یہ تو پوری کر لے

(امان بولا)

جھوٹے ابھی تو آدھی بھی نئی ہوئی

(عمل بولی)

آئی یڈیا.....ہورر مووی دیکھتے ہیں قسمے چسپس آجائے گی

(عمل بولی)

ہاں ہاں ہورر بیسٹ ہے

(شہریار اور حیدر بولے)

نئی اوئے ہورر مووی کبھی نئی

(منال بولی)

ڈر پھوک کہی کی چپ کر کے بیٹھ

(عمل بولی)

نئی نہ عمل مانی بالکل ٹھیک کہہ رہی ہے ہورر مووی نئی.....میں جب بھی ہورر مووی دیکھتی ہوں

پھر مجھے ہر طرف بس تم نظر آتی ہو.....مطلب چڑیلیں

(زوہا بولی سب ہسنے لگے)

ہیہیہیہی ہسنا تھا؟؟

(عمل طنزیہ ہنسی اور بولی)

ہاں

(اریشہ بولی)

پھر تو ہنس بیٹھ کر میں مووی لگا رہی ہوں  
(عمل بولی اور ہورر مووی لگا کر واپس اپنی جگہ بیٹھ گی)

کچھ دیر بعد.....

روم کا حال کچھ یوں تھا شہریار صوفے کے پاس نیچے زمین پر بیٹھا ہوا تھا پوری آنکھیں کھول کر مووی میں مگن ہوا تھا اس کے ساتھ ہی صوفے پر حیدر بیٹھا تھا اور مووی کا مزہ لے رہا تھا اس کے ساتھ امان اور پھر زوہا بیٹھے تھے جن کی حالت یہ تھی کہ بس ڈرنے ہی والے ہیں ان کے ساتھ ہی منال بیٹھی تھی جس نے دونوں ہاتھ اپنے منہ پر رکھے تھے اور ایک آنکھ سے انگلی سائیڈ پر کر کے دیکھ رہی تھی اور اس کے ساتھ بیٹھی اریشہ تو ایسے بیٹھی تھی جیسے ابھی چڑیل مووی سے باہر آئے گی اور فوراً بھاگ جائے گی اس کے ساتھ بیٹھے ارسلان نے تو صوفے کا کوشن اپنی آنکھوں کے سامنے کیا ہوا تھا جس کو تھوڑا تھوڑا سائیڈ پر کر کے دیکھ رہا تھا اور عمل بھی نیچے زمین پر بیٹھی تھی صوفے کے پاس وہ شہریار اور حیدر ہی بس انجوائے کر رہے تھے اچانک منال نے اریشہ کو دیکھا اور اسی وقت اریشہ نے منال کو اور ایکدم زور دار چیخ دونوں نے ماری ان کی چنختے ہی باقی سب بھی چیخ اٹھے

کیا ہوا

(سب نے ایک دوسرے سے پوچھا اور فوراً روم کی لائی ٹس آن کی  
پاگلوں میرا ہارٹ فیل ہو جاتا پھر  
(عمل بولی)

تو کیوں ایسی چیزیں لگا رہی ہو جسے دیکھ کر ایک دوسرے سے ہی ڈر لگ رہا ہے  
(منال بولی)

بس بہت ہو گیا بند کرو اسے اچھا بھلا بند ڈر رہا ہے  
(ارسلان بولا اور مووی بند کر دی)

اففف نئی نئی  
(وہ تینوں بولے)

تم تینوں کو اتنا شوق ہو رہا ہے تو خود کو شیشے میں دیکھ لو  
(امان بولا)

آپ ہمیں جن اور بھوت بول رہے ہیں  
(عمل بولی)

نئی تمہیں نئی میں نے تو انہیں بولا ہے تم تو چڑیل ہو  
(امان بولا بس ہنسنے لگے)

جائے میں بھی نئی بولنا اور میں جارہی ہوں گھر  
(عمل بولی)

ارے نئی

(سب کے منہ سے ایک دم نکلا)

پاٹنر ابھی نئی جانے دوں گا میں چپ کر کے بیٹھ جاؤ

(شہریار بولا)

تو یار میں کیا کرو گی یہاں تم سب تو کل چلے جاؤں گے نہ

(عمل بولی)

میں آتا ہوں حریم کی کال ہے

(حیدر بولا اور وہاں سے چلا گیا)

میں جارہی اللہ حافظ

(عمل بولی اور کا دل کر رہا تھا اس کے منہ سے حریم کا نام نوج لے)

پلیز عمل روک جاؤ

(اریشہ نے روکا اسے)

ہاں عمل بس تھوڑی دیر

(زوبا بولی)

پاٹنر میں خود تھوڑی دیر بعد تمہیں چھوڑ کر آؤ گا پکا

(شہریار بولا)

یار مگر (عمل بولی)



اگر مگر کی پچی چپ کر کے بیٹھ جاؤ

(منال بولی)

اچھا مگر بس آدھا گھنٹہ

(عمل بولی)

اوکے

(سب بولے)

@@@@@@

یہ لو بھئی کلوروفلوم اب یہ بتاؤ شیرنی کے منہ میں ہاتھ کون ڈالے گا

(منال عمل کو کمرے میں لے گی تھی اور یہ سب لاؤن میں جمع تھے

حیدر نے بولا اور کلوروفلوم والا ٹشو ان کے آگے کیا)

شہری تم کرو نہ وہ تمہیں کچھ نئی کہے گی

(زوہا بولی)

کیوں وجہ میں اسی ماسی کا بیٹا ہوں جو مجھے کچھ نئی کہتی

(شہریار بولا)

زوہا تم کرلو

(حیدر بولا)

یہ لو مہربانی

(زوبا بولی اور ہاتھ جوڑے)

ارشی تم؟؟

(حیدر نے پوچھا)

کیا میں؟؟ کچھ بولا آپ لوگوں نے سوری مجھے سُننا نئی

(اریشہ ڈرامہ کرتی ہوئی بول)

حد ہے سیدھا انکار (حیدر بولا)

یار مان

(حیدر نے ترستی نگاہوں سے امان کو دیکھا)

سوری بھئی میں اپنی بہن کے ساتھ یہ نئی کر سکتا

(امان بولا)

مرکھی جا کے..... ارسلان بھائی آپ بہت زیادہ اچھے ہیں

(حیدر بولا)

نہ میں بہت برا ہوں

(ارسلان بولا)

کوئی تو کر لو..... شہری میرے ویر..... میرے شہزادے بس تو ہی ہے جو یہ کام کر سکتا ہے

(حیدر بولا اور بے چاروں والی شکل بنالی)

نئی اس بار نئی ہر بار تو مجھے پھنسا دیتا ہے اب اور نئی  
(شہریار بولا)

پلیز نہ کر دے دیکھ تو اپنے بھائی کے لیے اتنا بھی نئی کر سکتا  
(حیدر بولا)

شبابش جذباتی بلیک میل  
(امان بولا)

میں پھر بھی نئی کرنا یہ کام  
(شہریار بولا)

دیکھ لے یار کر دے  
(حیدر بولا)

اگر میں مان بھی جاؤں تو مجھے کیا ملے گا اپنی جان خطرے میں ڈال کر  
(شہریار بولا)

جو تُو کہے گا وہ دوں گا  
(حیدر بولا)

ہممممم پکا؟؟؟؟

(شہریار سوچتے ہوئے بولا)

ہاں پکا پکا

(حیدر بولا)

اپنی ہیوی بائی ک دے

(شہریار بولا)

کیا؟؟؟ کبھی نئی دیکھ میرے شہزادے ہیوی بائی ک والا مزاک نئی

(حیدر بولا)

نئی تو نہ سہی کر خود ہی جو کرنا ہے

(شہریار بولا)

ایسا نہ کر..... دیکھ لے تجھے پتہ ہے نہ میری بائی یک کتنی ضروری ہے میرے لیے

(حیدر بولا)

اتنی ضروری ہے تو میری مان چپ کر کے یہاں ہی بیٹھ اور بائی یک سے نکاح پڑھا لے

(شہریار بولا سب ہسنے لگے)

ایک نمبر کا ٹو بڑا والا وہ ہے ڈیش انسان

(حیدر بولا)

کچھ پانے کے لیے کچھ کھونا تو پڑتا ہے نہ

(امان بولا)

ہاں نہ بالکل (سب بولے)

یہ لے جادفع ہو دی تجھے بائی یک..... اللہ جانے اس جنگلی کے لیے کیا کیا قربان کرنا ہوگا

(حیدر بولا بائی یک کے اس سائیڈ اگر عمل نہ کھڑی ہوتی تو وہ مر جاتا مگر اپنی بائی یک نہ دیتا)

ہائے صدقے پیار تو چیک کرو لڑکے کا

(شہریار بولا)

بکواس نئی کر اب..... نکل اور وہ کام کر کے آ

(حیدر بولا)

ابھی روکو شہری..... ہادی پہلے آگے کا پلن بتاؤ نکلنا کب ہے

(اریشہ نے پوچھا)

ہم لوگ تین بجے نکلے گے یہاں سے وین والا سیدھا F-9 پارک پہنچے گا F\_10 والے گیٹ پر

سٹوڈنٹس سارے وہاں ہی جمع ہو گے ہم بھی یہاں سے وہاں ہی جائے گے پھر ان شاء اللہ سفر کا

آغاز ہوگا

(حیدر بولا)

ہادی ڈرو اس وقت سے جب عمل کو ہوش آئے گا

(اریشہ بولی)

نہ ڈراؤ یار میں پہلے ہی بڑا ڈرتا ہوں اس جنگلی سے

(حیدر بولا)

اوائے منال کا میسج آگیا ہے چلو جلدی

(زوبا بولی)



چل شہری لگ جا کام پہ

(حیدر بولا)

تم لوگ چلو میں آیا

(شہریار بولا)

اویں ڈر کے بھاگنے کا تو ارادہ نئی تیرا

(امان بولا)

اونی پاگل تم لوگ چلو میں آتا ہوں

(شہریار بولا اور وہ لوگ اندر کی طرف بڑھے)

@@@@@

یہ اتنا تیز پرفیوم کس نے لگایا ہے اس ٹائم

(شہریار کمرے میں داخل ہوا تو عمل بولی)

میں نے پاٹنر

(شہریار بولا)

تو میرے بھائی تھوڑا کم لگاتے نا ایسے لگایا ہے جیسے کبھی ملنا ہی نئی ہے

(عمل بولی)

سمجھا کرو پاٹنر فری کی چیز تھی نا

(شہریار بولا)

کس کا اٹھایا..... اچھی خوشبو ہے ویسے

(عمل نے پوچھا)

یہ ہادی کا

(شہریا بولا اور ان تینوں کو عمل کے پیچھے جانے کا اشارہ کیا)

جو بھی ہے پر آدھی رات کو اتنا تیز پرفیوم لگا کر گھوم رہے ہو پھر کوئی چڑیل عاشق ہوگی نہ پھر نہ کہنا

(عمل بولی)

آئے آئے ہائے پائٹر ہم جیسوں کی قسمت میں چڑیل بھی نئی ہوتی تم یہ چک کرو  
(شہریار بولا اور ٹیشو آگے بڑھایا)

یہ کیا ہے

(عمل نا سمجھی سے بولی)

ارے پرفیوم لگایا ہے اس پر بھی کیا خوشبو ہے اس کی توبہ آفت

(شہریار بولا)

ایسا بھی کیا ہے دیکھاؤ

(عمل بولی اور اس کے ہاتھ سے ٹشو لیا اور سمیل کیا ایک دم بے ہوش ہوگی گی ان تینوں نے اسے

سنجھالا)

یہ چیز (حیدر بولا)

واہ شہری مان گے تجھے

(امان بولا)

ہائے بس کبھی غرور نئی کیا

(شہریار بولا)

ٹھہر کی لڑکی

(حیدر بولا اور سب ہسنے لگے)

@@@@@@@@@

ایف نائی پارک کے ایف ٹن مرکز والے گیٹ سے یہ قافلہ ہنزہ وادی کے لیے روانہ  
ہوا.....

گاڑی ناجانے کن انجان راستوں سے گزر رہی تھی جب اسے ہلکا ہلکا ہوش آیا اس کا سر منال کی گود  
میں تھا اس نے ہلکی سی آنکھیں کھول کر منال کو دیکھا سر بہت بھاری ہو رہا تھا تو پھر آنکھیں بن کر لی  
عمل جاگ رہی ہے جلدی کچھ کرو  
(منال نے اسے ہلتا دیکھا تو بولی)  
کیا؟؟

(حیدر اور شہریار ایک دم بولے)

ہادی میرے بھائی میری مان دوسری گاڑی میں جا کر بیٹھ جا

(شہریار بولا)

منال

(اس کا سر بڑی طرح گھوم رہا تھا اس نے بڑی مشکل منال کو آواز دی)

جی جی

(منال بولی)

میرا سر..... میرا سر پورا گھوم رہا ہے مجھے پتہ نئی کیا ہو رہا ہے

(عمل بولی اور ان تینوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا)

میں سر دباتی ہوں تم سو جاؤ

(منال بولی اور اس کا سر دبانی لگی)

ہممم

(عمل بولی اور اور آنکھیں بند کر لی)

@@@@@@

عالیہ میری بیٹی کو رشتوں کی کمی نئی ہے تمہاری زد کی وجہ سے میں نے مجبور ہو کر رشتے کے لیے ہاں کر دی اور میری گڑیا نے بس اس لیے ہاں کر دی کہ اس کی ناس سے تمہارا اور میرا رشتہ ختم نہ ہو جائے اور اب تم کہہ رہی ہو کہ حارث کو کوئی اور لڑکی پسند ہے پہلے تمہیں مجھے سے کوئی رشتہ نئی رکھنا تھا اب میں ختم کرتا ہوں سب بس آج سے تم اپنے راستے میں اپنے راستے تماشا بنایا ہوا ہے میری بیٹی کا خدا حافظ

(رانا صاحب شدید غصے میں بولے اور فون بند کر دیا)

کیا ہوا آپ اتنے غصے میں کیوں ہیں

(رانا صاحب کی آوازیں سن کر زرنور بیگم کمرے میں آئی اور بولی)

اس نے کیا ہماری بیٹی کو مزاک سمجھ رکھا ہے جب دل میں آیا رشتے کے لیے پیچھے پرگی اور پھر خود

ہی انکار کر دیا کیوں کے ان کے نواب صاحب کو کوئی اور پسند آگی ہے

(رانا صاحب بولے)

کیا؟ انکار کر دیا

(زرنور بیگم بولی)

تو اور کیا ان کے بیٹے نے پہلے ہی کوئی پسند کر لی ہوئی ہے..... اس رات میری بیٹی کی تربیت

پر بات کر رہی تھی اپنے لاڈلے کا پتہ نئی ہے مجھے فخر ہے اپنی بیٹی پہ اس نے بس میرے لیے ہاں

کی جب کے وہ جانتی تھی وہ کبھی خوش نئی رہ پائے گی..... زرنور تم کہتی تھی نہ عمل کو کے پتہ

نئی تم کب بڑی ہوگی تو یقین کرو ہماری گڑیا بہت بڑی ہوگی ہے

(رانا صاحب بولے)

آپ پلیز پریشان نہ ہو ان شاء اللہ ہماری بیٹی کے لیے اللہ بہتر سے بھی بہترین فیصلہ کریں گا آمین

(زرنور بیگم بولی)

ان شاء اللہ آمین

(رانا صاحب بولے)



اچھا چھوڑیں آپ کو پتہ ہے احد کا کورس مکمل ہو گیا ہے اور وہ جلد ہی واپس آرہا ہے  
(زر نور بیگم بولی اور یہ لوگ باتیں کرنے لگے)

@@@@@@

تھوڑی دیر بعد اسے اچانک ہوش آگیا اس نے اپنی دونوں آنکھیں کھول لی اور ایک دم اٹھ کر بیٹھ گئی  
اس نے گاڑی سے باہر کی طرف نظریں ڈرائی ایک طرف بلند ترین پہاڑ تھے اور دوسری طرف  
گہری ترین کھائی وہ تو کوئی اور ہی دنیا لگ رہی تھی وہ تینوں تو پریشانی سے ایک دوسرے کو دیکھ  
رہے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ اب کیا ہونے والا ہے حیدر تو پتہ نئی کیا کیا پڑھنا شروع ہو گیا  
تھا بے چارا گاڑی کی رفتار بھی تیز نئی کر سکتا تھا کیونکہ راستہ بہت خطرناک تھا  
مانی ایک لفظ بھی جھوٹ کا بولے بغیر بتادو کے ہم کہاں جارہیں ہیں  
(عمل بولی)

وہ ہم..... وہ بس ایسے ہی

(منال کو سمجھ نئی آیا کے کیا بولے)

منال میں نے کچھ پوچھا ہے ہم کہاں جارہیں ہیں  
(عمل چنچنی)

عمل میں بتاتا ہوں وہ.....

میں نے تم سے پوچھا؟؟؟ نئی نہ تو اپنا منہ بند رکھو یہی بہتر ہے  
(حیدر کی بات کاٹ کر عمل بولی)

منال تم بتاؤ گی یا نہیں

(عمل بولی)

عمل پلیرز ریلیکس یار

(شہریار بولا)

جب میں نے بکواس کی تھی کے میں نے نئی جانا تو پھر بھی

(عمل بولی)

وہ ہمیں بکواس کی سمجھ نئی آتی نہ

(حیدر بولا)

مانی، شہری اس کا منہ بند کروالو ورنہ اچھا نئی ہوگا

(عمل بولی)

اوئے منہ بند رکھ نہ کیوں آگ کو ہوا دے رہا ہے

(شہریار بولا)

ہاں؟؟؟؟ میں آگ ہوں؟ (بھاڑ میں جاؤ تم سب ابھی اور اسی وقت گاڑی روکو

(عمل شہریار کے آگ کہنے سے اور تپ گی)

سمجھ نئی آرہا یا سنائی ی نئی دیتا

(عمل پھر بولی)

سمجھ نئی آرہی

(حیدر بولا)

کیوں میں فارسی بول رہی ہوں کیا

(عمل بولی)

نئی آپ بکواس کر رہی ہیں ابھی تو آپ نے کہا

(حیدر بولا)

ہادی خدا کا واسطہ ہے چپ رہو اور عمل دیکھ ناب تو کوئی فائی دہ نئی ہو گا غصہ کر کے اپنا خون

جلانے کا

(منال بولی)

عمل نے شدید غصے سے ان تینوں کو گھورا پر کچھ کہا نئی کیوں کے واقع کچھ کہنے کا فائی دہ نئی تھا عمل غصے سے گاڑی کے دروازے کے ساتھ لگ کر بیٹھ گی اور باہر دیکھنے لگی اور ان تینوں نے چین کا سانس لیا عمل نے پیچھے والے شیشے سے باہر دیکھا تو دیکھتی رہ گی پیچھے جو گاڑیاں اس ہی قافلے میں موجود تھی وہ بہت خوبصورتی سے غباروں اور لڑیوں سے سجائی ہوئی تھی وہ سب ایک دم اسے اپنے خواب ..... اپنی خواہش کی طرح لگا اس کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی لیکن اچانک ہی مسکراہٹ ختم ہوگی اور اس کی آنکھیں بھر گی سردی کی وجہ سے اس کے اوپر انھوں نے کمر ڈالا تھا اس نے اپنا منہ کمر میں دے لیا

@@@@@@

رات آٹھ بجے کا ٹائم تھا جب اچانک شاہ صاحب اور عائشہ بیگم رانا ہاؤس پہنچے کھانا کھا کے اب یہ باتوں میں مصروف تھے

یار رانا آج ایک کام کرتے ہیں ہماری اس دوستی کو رشتے داری میں بدل دیتے ہیں  
(شاہ صاحب باتیں کرتے ہوئے بولے)

کیا مطلب میں سمجھانئی  
(رانا صاحب بولے)

ارے میرے یار میں اپنے حیدر کے لیے عمل کا ہاتھ مانگنے آیا ہوں..... اور ہاں بھئی میں ہاں  
کروائے بغیر نئی اٹھنے والا یہاں سے  
(شاہ صاحب بولے)

ارے یار میری کیا مجال جو میں تجھے نہ کرو لیکن عمل سے پوچھے بغیر میں کیسے کوئی فیصلہ کر سکتا  
ہوں زندگی اس نے گزارنی ہے

(رانا صاحب اور زرنور بیگم نے خوشی سے ایک دوسرے کو دیکھا اور رانا صاحب بولے)  
بلکل یہ عمل کا پورا حق ہے پر تم اپنا جواب تو دونا  
(شاہ صاحب بولے)

میرے لیے اس سے زیادہ خوشی کی بات بھلا کیا ہوگی کیوں زرنور  
(رانا صاحب بولے)  
جی جی کیوں نہیں

(زر نور بیگم بولی)

بس پھر سہی ہے منگنیاں کر کے زیادہ لمبا چوڑا کام نئی کرنا بس تم لوگ مجھے نکاح کی تاریخ دو  
(شاہ صاحب خوشی سے بولے)

لیکن عمل سے پوچھے بغیر تاریخ نئی دے سکتا یار  
(رانا صاحب بولے)

ارے پریشانی والی کیا بات ہے جیسے ہی وہ لوگ ہنزہ سے واپس آتے ہیں تم اس سے پوچھ لینا اور  
اگلے دن ہم تاریخ رکھنے آجائے گے  
(شاہ صاحب بولے)

لیکن بھائی صاحب اتنی جلدی..... عمل تو اٹھ کر پانی بہت مشکل پیتی ہے تو اتنی جلدی اتنی  
زمداریاں کیسے سنبھالے گی  
(زر نور بیگم بولی)

فکر نئی کرو زر نور جتنے لاڈ میں آپ لوگوں نے اسے رکھا ہے اس سے زیادہ لاڈ میں وہ ہمارے گھر  
میں رہے گی ہمارے گھر میں سب ہے بس ایک بیٹی کی کمی ہے ہمیں بس وہی چاہیے اور ویسے بھی ہر  
کام کے لیے نوکر موجود ہے اس پر کوئی ذمہ داری نئی آئے گی  
(عائشہ بیگم بولی)

مجھے پتہ ہے عائشہ تم اسے بیٹی بنا کر رکھو گی پر پھر بھی  
(زر نور بیگم بولی)



ارے بھابھی جی آپ پریشان نہ ہوں بس ان کے آتے ہی ہم تاریخ لینے آجائیں گے آگے اللہ  
بہتر کریں گا ان شاء اللہ

(شاہ صاحب بولے)

@@@@@

رات کے بارہ بجے کے قریب یہ لوگ Luxus hunza hotel میں پہنچے جہاں رہنے کا انتظام تھا اگر  
یہ کہا جائے کہ یہ ہوٹل جنت کے ایک ٹکڑے پر بنا تھا تو غلط نئی ہوگا وہ جگہ واقع جنت کے  
ٹکڑے سے کم نا تھی کھانا کھانے کے لیے یہ لوگ ایک ہی کمرے میں موجود تھے  
عمل کھانا کھاو

(عمل جو کے کھڑی کے پاس کھڑی باہر کا نظارہ دیکھ رہی تھی تو انھوں نے اسے بولایا)  
عمل..... اس نے کوئی جواب نا دیا تو اریشہ اس کے پاس آکر بولی  
فرمائے (وہ بولی)

کھانا کھاو

(اریشہ بولی)

مسئلہ کیا ہے اپنی مرزی سے یہاں لے آئے ہو نا اب تو سکون سے رہنے دو جب بھوک لگے گی کھا  
لوگی

(عمل بولی اور کمرے سے نکل گئی)

یار میں جا کے اسے سب بتا رہی ہوں میں اسے ایسے نئی دیکھ سکتی بس

(اریشہ بولی)

اوی چچی رک بڑی آئی ی اسے بتانے والی چپ کر کے بیٹھو اور کھانا کھاؤ

(حیدر بولا اور اسے روکا)

جب اسے سب پتہ لگے گا نہ تو وہ ہم تینوں کو ہی جان سے مارے گی تم لوگ تو پھر بچ جاؤ گے

(منال بولی)

ارے یار جہاں اتنا انتظار کیا ہے بس کل کا دن اور کر لو

(شہریار بولا)

اب میری بات سنو ہم کل جائیں گے

ایگل نیسٹ ویو پوائنٹ

حسینی پل

اور نلتر ویلی

اور پھر پرسوں کا دن چھوڑ کر اگلے دن ہم جائے گے

بلت قلعہ

التیت قلعہ

راکا پوشی ویو پوائنٹ

اور ہوپر نگر وادی

اور اگر ٹائی م ملا تو گلگت سی ٹی

تو اس لے سب جلدی اٹھ کے تیار ہو جانا کیونکہ برف باری کا کوئی بھروسہ نئی ہے کب شروع ہو جائے

(حیدر بولا)

ہائے بڑا مزہ آئے گا اتنی ساری جگہوں پر جائیں گے  
(منال بولی)

ہاں چلو جا کے سوتے ہیں ورنہ آنکھ نئی کھولے گی  
(اریشہ بولی اور یہ لوگ اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھی)

@@@@@

صبح سات بجے تک سب تیار ہو گے  
ہادی ایک فیس بک پوسٹ تو بنتی ہے  
(امان بولا)

ہاں ابھی کرتا ہوں  
(حیدر بولا)

اوئے یہ جنگلی ٹیگ کیوں نئی ہو رہی  
(حیدر بولا)

یار نمبرہ تمہیں پتہ ہے رات میں نے اپنی آئی ڈی سے وائی رس ریموو کر دیا

(عمل اپنے ساتھ کھڑی نمرہ کو مخاطب کر کے بولی)

ہوووو مطلب اس نے مجھے بلوک کر دیا

(حیدر صدمے سے بولا)

ہاہاہا مطلب تجھے پتہ ہے کہ تو وائی رس ہے

(شہریار ہنستے ہوئے بولا)

ہاں نہ..... اوو مطلب نئی

خیر جو بھی ہے تو دوستوں ہم یہاں سے پہلے نلتر ویلی کی طرف جائیں گے

(حیدر بولا)

ہمیں تو پتہ ہی نئی تھا اچھا ہوا انھوں نے بتادیا

(عمل طنزیہ بولی)

جنگلی چپ ہوگی تو ہی باقی بات بتاؤ گا نہ..... جی تو دوستوں سب سے پہلے آپ لوگ عمل راجپوت

کو اگنور کریں اور میری بات دھیان سے سننے

(حیدر بولا اور سارا پلین ان سب کو بتایا)

اور یہ لوگ سفر کے لیے روانہ ہوئے

پہلے ان کی منزل تھی نلتر ویلی جو کے کرسٹل جھیلوں کی گود ہے۔ شاندار وادی ہر سال بہت سے

سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے

پہلے کچھ عطا آباد جھیل کے بارے میں بتاتی ہوں میں آپ لوگوں کو جہاں یہ ہوٹل موجود ہے جہاں یہ لوگ روکے ہوئے ہے

عطا آباد جھیل اونچے کالے پہاڑوں کے درمیان موجود یہ جھیل کسی تعارف کی محتاج نئی بیس کلومیٹر پر مشتمل یہ جھیل انتہا کی خوبصورت ہے 2010 سے پہلے اس جھیل کی جگہ ایک گاؤں آباد تھا لیکن سال 2010 کے ایک بد قسمت لمحے نے ایک ایسی لینڈ سلائی ڈنگ دیکھی جس کی وجہ سے تقریباً چار ماہ تک دریائے ہنزہ کا بہاؤ روکا رہا اور اس گاؤں میں زندگی کی حرارت 109 میٹر پانی کے نیچے دب کر بہہ گئی لیکن آج اس جھیل کو ایک تفریحی مقام کا درجہ حاصل ہے اور اس کا شمار پاکستان کی خوبصورت ترین جھیلوں میں کیا جاتا ہے

ایک بجے کے قریب یہاں سے یہ لوگ حسینی

گاؤں میں پہنچے وہاں سے کھانا وغیرہ کھایا..... اس جگہ کی وجہ شہرت حسینی پل ہے یہ پل دنیا کے خطرناک پلوں میں سے ایک ہے اس پل کو پار کرتے ہوئے اپنا توازن برقرار رکھنا ہو جاتا ہے مگر پھر بھی دنیا بھر کے ہزاروں لوگ اس کا رخ کرتے ہیں پل کے نیچے تیزی سے بہتے دریا کی چنختی چلاتی موجیں اس دل فریب نظارے کو بہانک اور خوفناک بنا دیتی ہیں اور دیکھنے والے خوف زدہ ہو جاتے ہیں

خنجراب پاس جاتے ہوئے دلکش اور دل فریب نظارے ہر تھوڑی دیر بعد آپ کو رکنے پر مجبور کرتے ہیں



ہنزہ سے تقریباً 80 کلومیٹر کے فاصلے پر سوس نامی گاؤں آتا ہے جو پاکستان کا آخری قصبہ ہے یہاں آتے ہی ایسا لگتا ہے جیسے آپ ٹرکوں کے کسی وسیع قصبے میں آگے ہوں یہاں سے گزرتے ہی آگے باڈر پر نظر جاتی ہے جو کے شاید دنیا کا خوبصورت ترین باڈر ہے کچھ گھنٹے یہاں گزارنے کے بعد واپس کا رخ کیا

رات کا گیارہ بجے کا ٹائم تھا یہ سب ہوٹل سے باہر بیٹھے تھے آگ جلا کر اور باتوں کا سلسلہ جاری تھا سنو سنو سنو چلو میوزک کوشن کھیلتے ہیں (شہریار کھڑا ہوا اور بولا)

چلو چلو گڈ آئیڈیا (سب بولے)

میں نئی کھیل رہا میں میوزک کے پاس بیٹھتا ہوں (ارسلان بولا)

اوکے چلیں پھر آن کریں میوزک (امان بولا اور میوزک آن ہوتے ہی کوشن ادھر ادھر گھومنے لگا)

حسن حسن حسن

(میوزک رکا تو کوشن حسن کے ہاتھ میں تھا تو سب نے اس کے نام کا شور کیا)

چلو بھئی حسن کوئی مست سا شعر سنا دو

(انعم بولی جو اس کے بالکل سامنے تھی)

خود ہی کو کر بلند اتنا کے ہر تقدیر سے پہلے  
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے

کیا ہوا؟ ایسے کیوں دیکھ رہے ہو سب واہ واہ تو کرو  
(حسن بولا)

آہاں واہ واہ واہ واہ  
(سب ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر بولے اور ہسنے لگے)  
ہنس کیوں رہے ہو آپ لوگ  
(حسن بولا)

ویسے حسن کتابی کیڑے حدھے اس حسین موسم اور اس خوبصورت جگہ نے بھی کوئی اثر نہ ڈالا  
تم پر

(اریشہ بولی اور سب ہسنے لگے)

ایک بار پھر میوزک سٹارٹ ہوا اور کوشن ادھر ادھر بھاگنے لگا

ہادی ہادی ہادی

(سب میوزک رکتے ہی بولے)

زندگی میں سب سے خاص کیا ملا

(منال بولی)

زندگی میں..... زندگی ہی میرے لیے بہت خاص ہے کیونکہ اگر میری یہ زندگی نہ ہوتی تو وہ مجھے نہ ملتی جو میرے لیے میری زندگی اور میری سانسوں سے بھی زیادہ ضروری ہے وہ ایک لڑکی نئی میری کل کائنات ہے

(ہادی عمل کی طرف دیکھ کر بولتا گیا اور وہ اپنے ناخنوں سے لگی تھی اور نہ ہی ہمت کے آنکھ اٹھا کر اسے ایک نظر ہی دیکھ سکے

اور اٹھ کر کھڑی ہوئی اور وہاں سے چلی گی

(سب نے شور کیا اور حیدر نے اسے وہاں سے دور جاتے دیکھا)

کھیل جاری رہا حیدر اٹھا اور اس طرف چل دیا جہاں عمل کی تھی

عمل اکیلی وہاں اندھیرے میں کھڑی تھی چاند اور عطا آباد جھیل کے خوبصورتی دیکھ رہی تھی وہ کافی دیر اسے دور سے ہی دیکھتا رہا پھر اس کے قریب گیا عمل

(حیدر اس کے برابر میں کھڑا ہوا اور چاند کو دیکھتے ہوئے بڑبڑایا عمل نے چونک کر اپنے برابر کھڑے

اسے دیکھا اور فوراً اپنے آنسو صاف کیے اور وہاں سے جانے کے لیے مڑی

عمل تمہیں پتہ ہے میں نے سنا ہے جب نیا چاند پہلی دفعہ دیکھو تو جو دعا مانگو پوری ہوتی ہے تمہیں کبھی جانے کی ضرورت نئی ہے میں بس دعا مانگنے آیا ہوں

(حیدر بولا اور دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے حیدر کے خاموش ہوتے ہی عمل نے پلٹ کر اسے دیکھا وہ دعا مانگ رہا تھا عمل کے دل میں ناجانے کیا آیا وہ اپنے آنسو صاف کرنے لگی اور حیدر کے برابر جا کر کھڑی ہوگی دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے اور ایک نظر حیدر کو دیکھا اور دعا مانگنے لگی حیدر نے دعا مانگ کر منہ پر ہاتھ پھیرا اور اپنے برابر کھڑی دشمن جان کو دیکھا اور مسکراہ کر وہاں سے چلا گیا فراط

\*\*\*\*\*

صبح ہوتے ہی یہ لوگ ایگل نیسٹ ویو پوائنٹ کے لیے نکل گے وادی ہنزہ کا سب سے اونچا مقام ہے یہ جہاں سے آپ پوری وادی ہنزہ کے ساتھ ساتھ وادی نگر بھی دیکھ سکتے ہیں اس جگہ کے بارے میں جو لکھوں میں وہی کم ہے..... رات کا کھانا کھانے کے بعد عمل نمرہ لوگوں کے گروپ کے ساتھ مارکیٹ گھومنے چلی گی تقریباً گیارہ بجے تک واپسی ہوئی اوئے عمل تم نے یہ اپنے روم کے پیچھے والی جگہ دیکھی ہے؟ (ان دونوں کا ایک ہی روم تھا..... نمرہ عمل کو دیکھ کر بولی جو لیٹی ہوئی روم کی چھت گھور رہی تھی رات کا ایک بجنے والا تھا)

نئی کیوں کیا ہے وہاں  
(عمل بولی)

ارے تم نے وہ جگہ نئی دیکھی تو دیکھا ہی کیا ہے چلو میرے ساتھ ابھی دیکھاتی ہوں

(نمرہ بولی)

دل نئی کر رہا یار صبح دیکھو گی

(عمل چھت گھورتی ہوئی بولی)

ارے اٹھو ابھی ہمیں کونسا نیند آرہی ہے

(نمرہ بولی)

نئی نہ یار میرے سر میں بہت درد ہے

(عمل بولی)

عمل سچی یار اگر تم دیکھوں گی نہ وہ جگہ تو سارا سر درد بھاگ جائے گا

(نمرہ بولی اور اٹھ کر چادر لینے لگی)

چلو یار دیکھتے ہیں درد بھاگتا ہے یا نہیں

(عمل اٹھی کاندھوں پر چادر ڈالی اور باہر کی طرف بڑھی)

بہن اتنا تو اندھیرا ہے کیا خاک کچھ نظر آئے گا

(عمل باہر آکر بولی)

تھوڑا آگے جاؤ گی تو ہی نظر آئے گا نہ کچھ

(نمرہ بولی)

ارے یار اتنا اندھیرا ہے کچھ ہوا بھی تو نظر نئی آنا

(عمل بولی)



وہ دیکھو جہاں جھولا لگا ہے نہ جھیل کے پاس وہاں جاؤ پھر دیکھنا  
(نمرہ بولی)

اچھا بہن

(عمل بولی اور آگے کی طرف بڑھی جہاں اسے بس خوبصورت جھیل اور کالے بڑے بڑے پہاڑ ہی  
نظر آرہے تھے

کچھ بھی نئی ہے یار..... ہائے کتنا مزے کا جھلا ہے  
(عمل کو جب کچھ نظر نہ آیا تو جھولے پر بیٹھ گئی اور جھولا جھولنے لگی پیچھے مڑ کر نمرہ سے کچھ کہنے  
لگی تھی کے ایک دم کھڑی ہو گئی)

ہاں؟ کہاں گی یہ؟؟؟ نمرہ؟؟؟

(عمل ادھر ادھر اسے دیکھنے لگی مگر وہ وہاں نئی تھی)

نمرہ..... (وہ اسے اونچی اونچی آوازیں دینے لگی)

ک... کون ہے وہاں.... نمرہ

(ایک دم وہ جھولا جس پر وہ بیٹھی تھی اس کے ہلنے کی آواز آنے لگی اس نے مڑ کر دیکھا تو اس پر  
کوئی بیٹھا ہوا تھا اس کا منہ جھیل کی طرف تھا اس لیے اسے سمجھ نئی آرہا تھا کے کون ہے  
(وہ

نمرہ مزاک بند کرو اور سامنے آؤ نمرہ؟؟؟

(وہ وہاں کھڑی ہی ادھر ادھر دیکھتی ہوئی بولی)

ایک دم بہت تیز لائیٹ اس کی طرف آئی لائیٹ کا رخ بس اسی پر تھا وہ اور زیادہ ڈر گی  
عمل

(ایک دم کسی کی پکار پر مڑی اب لائیٹ اس کی بجائے اُس جھولے پہ بیٹھے شخص پر تھی)  
ہائے رئے عشق

(یہ لفظ گوئے اور وہ عمل کی طرف پلٹا اور عمل پتھر کی مورت بنی وہاں کھڑی تھی)  
عمل راجپوت تمہیں پتہ ہے میں حیدر شاہ بہت ہی چیل بندا ہوا کرتا تھا کبھی یہ پیار محبت یہ عشق  
میرے بس کی بات نئی تھی لیکن..... بس تب تک جب تم سے ٹکر نئی ہوئی تھی وہ دن  
اور آج کا دن وہ حیدر رہا ہی نئی باقی جو بس اپنی ذات سے محبت کرتا تھا.....  
تم جانتی ہو کہ تم میرے لیے بہت خاص ہو!  
تم وہ واحد ہو...

جس کے لیے مجھے نیند سے محروم رہنے میں کوئی اعتراض نہیں صرف تم..  
صرف تم ہو جس سے بات کرتے ہوئے میں کبھی تھک نہیں سکتا..  
ایک تمہارے آگے ہار جانا میرے لیے پوری کائنات جیت جانے کے برابر ہے  
جس کا خیال ہی میرے لبوں پر مسکراہٹ بکھیر دیتا ہے...

میں لفظوں میں وضاحت نہیں کر سکتا..

کہ تم میرے لیے کیا ہو..؟

تم وہ واحد ہو جس سے مجھے ہار جانے کا ڈر ہے..

اور ہاں تم ہی وہ واحد ہو..

جس کے ساتھ مجھے آخری آرام گاہ تک سفر کرنے کی خواہش ہے!!

لوگ کہتے ہیں عشق گناہ ہے میں ان سے کہوں گا عشق گناہ نئی توفیق ہے

محبت کیا ہے شاید میں ابھی بھی نئی جانتا لیکن عشق کیا ہے اس کی مثال میرے پاس تم ہو صرف تم میری کل کائنات

(عمل پتھر کی مورت بنے اپنی بڑی بڑی آنکھوں کو اور بڑا کیے حیرت سے کھڑی تھی سیدھی بات تو

یہ کہ وہ تو شاید اپنے ہوش میں بھی نئی تھی دل ہی دل میں اللہ سے مخاطب تھی

یا اللہ کیا..... کیا دعائیں ایسے قبول ہوا کرتی ہیں..... کیا موجزے ایسے ہوا کرتے ہیں

(ایک دم اس نے اپنی آنکھیں زور سے بند کر لی یہ سوچ کر کے اگر خواب ہے یہ سب تو وہ جلد ہی

اس خواب سے اٹھ جائے

عمل

(اس کے مخاطب کرنے پر اس نے ایک دم اپنی آنکھیں کھولی جو اب حیرت سے اور بڑی ہو گئی تھی

حیدر اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھا تھا)

یار جنگلی سوئڈی نئی رہ سکتا تمہارے بغیر تم سے لڑے بغیر میرا دن نئی گزرتا اور رات کو تمہاری

خوفناک ہنسی مجھے سونے نہیں دیتی اور کبھی خوش قسمتی سے سو ہی جاؤ تو تم چڑیل بن کر خواب میں

آ جاتی ہو مجھے ڈرانے

(حیدر بولا)

یا اللہ یا پروردگار تو رحیم ہے تو کریم ہے تو اپنے بندے کو آزماتا ضرور ہے مگر اس آزمائش کا انعام ہمیں ہماری سچ سے بھی بڑا عطا کرتا ہے  
آج کچھ ہی لمحوں میں وہ سب بھول گئی تھی یاد تھا تو بس یہ یہ حیدر شاہ اس کا ہے ارے وہ تو ہمیشہ سے اسی کا تھا

عمل میں عشق میں اس حد تک آگیا ہوں کہ میں کسی کو اس نظر سے دیکھو بھی تو گناہ ہو ہا ہا اور تم پاگل میرے اور حریم کے بارے میں پتہ نئی کیا کیا سوچتی رہی جس کی پہلے سے ہی منگنی ہو چکی ہے اور یار میں بہن مانتا ہوں اسے  
(حیدر بولا عمل بس اب بے ہوش ہونی والی تھی)

اک تیرا ہی ساتھ چاہیے ♡  
ساری کائنات کس نے مانگی ہے

عمل میں تم سے عشق کرتا ہوں تمہاری سوچ سے بھی زیادہ اور میں آج اپنے رب کو گواہ بنا کر تم سے اظہارے عشق کرتا ہوں۔



(حیدر بولا اور ایک دل والا غبارہ اس کی طرف کیا عمل نے حیریت سے اس غبارے کو دیکھا پھر حیدر کو جو مسکراہ کر اسے ہی دیکھ رہا تھا اس نے منہ بنا کر غبارہ اپنے ناخنوں سے پھاڑ دیا حیدر ایک دم ڈر ہی گیا اس کی آواز سے)

جنگلی کہی کی

(وہ ہنسنے لگا اور ایک غبارہ اس کے سامنے کیا اب عمل تپ گی اس کا جنگلی پن جاگ رہا تھا آہستہ آہستہ اس نے غصے سے وہ پھر پھاڑا اور پتہ نئی چلا وہ خوش ہوئی کے حیران اس بار غبارا پھٹتے ہی حیدر کے ہاتھ میں رنگ گیری جو اس نے پیار سے عمل کی طرف کی اور عمل نے خوشی سے اپنا ہاتھ اس کے آگے کر دیا اور اس نے رنگ پہنا دی

ساتھ ہی چاروں طرف سے شور گونجا اور لائی ٹس آن ہوگی عمل ایک بار پھر حیران ہوگی وہاں کی سجاوٹ دیکھ کر..... بہت خوبصورتی سے وہ جگہ سجائی گی تھی سامنے ساری سٹوڈنٹس اور وہ پانچوں کھڑے تھے

اہلی؟؟

(منال نے اسے آواز لگائی عمل نے پلٹ کر اسے دیکھا اور ان تینوں کی طرف بھاگ کر گی اور چاروں ایک دوسرے کے گلے لگ گئی)

آٹھ نو سال پرانی دوستی میں پہلی دفعہ یہ ان سے اتنے دن ناراض رہی تھی ارے یہ ناراض ہی کب ہوتی تھی بس غصہ کر کے اور گالیاں نکال کر کچھ ہی لمحوں میں پھر ویسے ہی ہو جاتی تھیں



اس بار عمل کو خود سمجھ نئی آرہا تھا کہ وہ ناراض ہو یا غصہ نکالے وہ ناراض نئی تھی مگر بات بھی نئی کر سکتی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی وہ چڑیلیں اُس کے دل کا حال منٹوں میں جان جائے گی لیکن وہ جان تو ایسے بھی گی تھی اللہ نے ماں باپ بہن بھائی کے بعد اگر کوئی رشتہ بہت خوبصورت بنایا تھا تو وہ دوستی کا رشتہ تھا اور یہ دوستی تو تھی بھی بہت پرانی پہلے سکول پھر کالج اور اب آگے کی زندگی ہر لمحے تو ایک دوسرے کے دل سے زیادہ قریب ہوتی تھی یہ چاروں الگ تھوڑی ہی تھی یہ تو ایک جسم اور چار جانیں تھی

اس ٹائی م وہاں موجود سب کے دلوں سے ان کی دوستی کے لیے دعائیں نکلی تھی  
پاٹنر سوری مجھ معصوم کو تو پتہ بھی نئی تھا کہ انھوں نے ٹیشو پر کیا لگا کر دیا ہے  
(شہریار معصوم ترین بن کر بولی)

عمل میری طرف سے بھی سوری  
(امان بولا)

اور بہنہ میری طرف سے بھی سوری  
(ارسلان بولا)

عمل میری طرف سے بھی سوری  
(حریم بولی)

اوئے جنگلی

(حیدر جو وہاں ہی کھڑا سب دیکھ رہا تھا سب کے معافی مانگنے کے بعد بولا عمل پلٹی)

میں نے جن کے سامنے تمہیں تھپہ مارا تھا ان سب کے سامنے آج کان پکڑ کر معافی مانگتا ہوں  
(حیدر بولا اور عمل کا جنگلی پن پوری طرح جاگ گیا تھا حیدر اس کو غصے میں دیکھ کر گھبرا گیا)  
ک.. کیا ہوا سوری بول تو رہا ہوں

(عمل غصے سے اسے گھور رہی تھی تو حیدر بولا)

یہ میری شال پکڑو زرا اس کو تو میں بتاتی ہوں

(عمل نے اپنی شال اتار کر ان تینوں کی طرف بڑھی اور شرٹ کے بازو اوپر کرتی ہوئی اپنی پاؤں

سے جوتی اتاری اور ہاتھ میں پکڑی اور اس کی طرف بھاگی

کیوں ڈرا رہی ہوں یہ دیکھو کان پکڑ کر سوری کرتا ہوں

(حیدر نے الٹا بھاگنا شروع کر دیا اور سیٹ سٹینڈ کرنے لگا)

جاہل پینڈو تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی میرے اوپر ہاتھ اٹھانے کی آج نئی بچو گے مجھ سے

(عمل کہتی ہوئی اس کے پیچھے بھاگی حیدر جس کو اپنی موت سامنے نظر آرہی تھی اس نے نہ ادھر

دیکھا نہ ادھر اور ڈور لگا دی حیدر آگے آگے اور عمل اپنی جوتی ہاتھ میں پکڑے اس کے پیچھے باقی

سب کا ہنس ہنس کر برا حال تھا خیر یہ

Tom and jerry

کو ساری زندگی چلنے تھے اب

ہائے ہائے ہائے ہائے ہائے محبت ارا ارا ارا

@@@@@@@@@@

شادی کی تیاریاں پوری جوش سے کی جا رہی تھیں کیوں کے وہاں حیدر اکیلا تھا اور یہاں عمل اکیلی بہن دونوں گھروں سے خوشیاں سنبھالی نئی جا رہی تھی..... زرنور بیگم خوشی کے ساتھ ساتھ پریشان بھی تھی کے عمل اگلے گھر جا کر کرے گی وہ جب بھی عمل کو کو کھانا پکانا سکھانے لگتی بہت ڈانٹ سننے کے بعد کچن میں تو سہی سلامت چلی جاتی مگر بعد میں نہ وہ سہی سلامت بجتی اور نہ ہی کچن آج جمعے کا دن تھا اور جمعے کی نماز کے بعد نکاح تھا اور رات کو مہندی..... نکاح رانا ہاؤس میں ہی تھا اور مہندی

paradise complex islamabad

میں تھی

نکاح سے دو دن پہلے سے وہ تینوں رانا ہاؤس آچکی تھی اور امان اور شہریار شاہ پیلس تھے لیکن وہ رانا ہاؤس دن میں تقریباً تین سے چار چکر تو پکا لگاتے تھے اور تو اور حیدر بھی ہر بار ساتھ آتا مگر وہ جس لیے آتا وہ کام نہ ہو پاتا کیوں کے اس پر تین عدد چڑیلوں کا پہرا تھا ان پانچویں نے دونوں گھروں میں خوب رونک لگائی ہوئی تھی

آج نکاح بھی تھا اور مہندی بھی تو بہت کام تھے آج سب صبح پانچ بجے کے جاگ رہے تھے اور دولہن صاحبہ آرام سے گیارہ بجے اٹھی وہ بھی سب کے اٹھانے کے بعد بڑی مشکل سے عمل میری بہن پہن لے نہ یہ اب تو مہمان بھی آنا شروع ہو گئے ہیں..... ارشی باز آجا یا وہ پہلے ہی بات نئی مان رہی

(منال کافی دیر سے اس کے پیچھے پڑی تھی کے تیار ہو جائے مگر وہ عمل ہی کیا جو آج کے دن بھی بات مان لے پتہ نئی مہندی کیسے لگوالی تھی اور جب سے اسے دھو کر آئی تھی سیلفیاں لینے میں لگی تھی اور جناب ارشی بھلا وہ کیوں پیچھے رہتی وہ بھی اس کے ساتھ سیلفیاں لینے میں لگی تھی زوہا نیچے تھی ورنہ منال کا ساتھ وہ دیتی

یار مانی کبھی تو چپ کر جایا کرو کتنا بولتی ہو تم پتہ نئی کیا بنے گا میرے معصوم سے بھائی کا (عمل تنگ آکر بولی اور بیڈ پر بیٹھی اور تصویریں دیکھنے لگی)  
ان کا جو بننا تھا نہ وہ بن گیا اب تیری باری ہے  
(منال بولی)

مانی تو آرام سے بیٹھ میں ابھی ہادی کو کال کر کے بولاتی ہوں وہ خود ہی آکر منوائے گا اپنی باتیں  
(اریشہ شرارت سے بولی)  
ہاہاہاہا کر کال شاباش جا  
(عمل ہنستی ہوئی بولی)  
کچھ نئی ہو سکتا اس ڈیش کا ایک نمبر کی بڑی والی وہ ہے یہ  
(اریشہ بولی)

اففف عمل تم ابھی تک تیار نئی ہوئی وہ لوگ نیچے نماز پڑھ کر آچکے ہیں اور نکاح شروع ہونے والا ہے



(زوبا کمرے میں داخل ہوئی تو حیران پریشان کھڑی رہ گئی اور عمل کو جینس ٹی شرٹ میں ہی دیکھ کر بولی)

یہ میڈم کہہ رہی ہیں کہ اتحاد بنائے گی اور جینس ٹی شرٹ میں ہی نکاح کر کے دیکھائے گی (منال بولی)

اوو اوو میری بہن کھسک تو نئی گی تیری مہربانی ہے اتحاد کسی اور دن بنا لینا ابھی یہ پہن لے میری شہزادی نئی (زوبا بولی)

کیا یار حد ہوگی ہے میرا نکاح ہے مجھے اب تو اپنی مرزی کرنے دو میں نہیں پہنو گی تو مطلب نہیں (عمل بولی)

او یار تجھے زرا بھی احساس نئی ہے میری بہن آج تیرا نکاح ہے نکاح (منال بولی)

کیا اااااا؟ ہائے سچی میرا نکاح ہے آج مجھے تو پتہ ہی نئی تھا (عمل طنزیہ بولی)

کر اپنی مرزی بھاڑ میں جا (زوبا بولی اور خود تیار ہونے لگی)

عمل مسلسل



(اریشہ زور سے آواز دیتی ہوئی کمرے میں آئی)  
یار تم لوگ نہ تسبی پکڑ لو اور شروع ہو جاؤ عمل عمل کرنا  
(عمل بولی)

فٹے منہ..... ارشی بول اب کیا ہوا ہے  
(زوبا بولی)

وہ لوگ آگے  
(اریشہ خوشی سے بولی)  
کون

(منال نے پوچھا)

ارے ان کے وہ

(اریشہ بولی اور عمل کی طرف اشارہ کیا)

اریشہ ادھر دیکھ یہ لے دو روپے کی لانت  
(عمل بولی)

ہاہاہاہاہا چھوڑ یہ تو پاگل ہے تو دل پہ نہ لے  
(اریشہ کا منہ بتا دیکھ زوبا بول)

Khush h jo dill

Mere yarrrrr ki shadi ha

(شہریار اور امان گاتے ہوئے کمرے میں داخل ہوئے)

اوو اووو اِدھر کدھر

(اریشہ آگے بڑھتی ہوئی بولی)

.....Tujh ko hi bhabhi bnay gae

wrna.....wrna apna dost mar daly gae hoyeaaaa

.....tujhko hi bhabhi bny gae

(اریشہ کو انگور کر کے وہ عمل کی طرف بڑھے اور ڈانس کرتے ہوئے لگاتے رہے)

٧٧٧٧٧

(وہ چاروں ان کا ڈانس اور گانا سن کے ہسنے لگی)

اوو بھابھی کے بھائی یوں یہاں لینے کیا آئے ہو

(منال بولی)

بھابھی لے لے کے ہم جائیں گے.....

ورنہ یہاں سے نئی جائے گے

(وہ گانے کی طرح گاتے ہوئے بولے اور پھر ڈانس کرنے لگے)

ہاہاہاہاہا یہ لوگ پکا ہل گے ہیں

(وہ لوگ ہنستے ہوئے بولے)

چلو شباہش ابھی جائے آپ لوگ یہاں سے کل آنا

(زوبا بولی)

بیگم ایک منٹ

(امان بولا اور سوچنے لگا)

کیوں

(وہ نا سمجھی سے بولی)

جواب کے لیے گانا سوچنے دو

(امان بولا اور وہ پھر ہنسنے لگے)

ہٹ جا سامنے سے..... ہماری بھابھی کھڑی ہے.....

(شہریار اریشہ سے بولا کیوں کے وہ عمل کے آگے کھڑی تھی)

اوائے نئی غلط ہو گیا بھابھی تو بیٹھی ہے

ہٹ جا سامنے سے..... ہماری بھابھی بیٹھی ہے

(شہریار بولا اور سب ہسنے لگے)

ہمیشہ ایسے ہی ہنستی رہو بہنا اللہ دنیا جہان کی خوشیاں دے تمہیں

(امان آگے بڑھا اور عمل کے سر پر ہاتھ رکھ کر بولا)

خوش رہو پاٹنر اللہ میرے بے چارے کزن کی خیر کرے

(شہریار بھی آگے بڑھا اور اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر بولا)

چلیں شاباش اب جائیں یہاں سے

(منال بولی)

چل شہری ہو جائے پھر..... جی تو یہ سپنل گانا ہمارے بھائی اور بھابھی کے لیے میں امان ہوں

لیکن فلحال حیدر شاہ ہو..... اور یہ شہری فلحال ہے عمل راجپوت

(امان بولا اور سب پھر ہسنے لگی)

چل پیار کرے گی.....

(امان بولا)

ہاں جی ہاں جی

(شہریار بولا اور ان تینوں کا ہنس کر برا حال تھا)

میرے ساتھ چلے گی

(امان ڈانس کرتا ہوا بولا)

نا جی نا جی

(شہریار شرماتے ہوئے بولا)

ارے تو ہاں کر یا تو نہ کر..... تیری مرضی سوہنیے  
ہم تجھ کو اٹھا کر لے جائے گے..... ڈولی میں بیٹھا کر لے جائے گے  
(امان بولا اور شہریار کو اٹھا کر کمرے سے نکل گیا پیچھے اُن چاروں نے قہقہہ لگایا)

@@@@

ارے وہ تو واقع سچ میں اب نکاح کے لیے آرہیں ہیں کچھ کرو کچھ کرو  
(اریشہ دروازہ بند کرنے کی تھی تو عمل کی ایک کزن نے اسے بتایا)  
نکاح کے بعد تجھے مست سا ڈانس کر کے دیکھاؤ گی ابھی میکسی دو مجھے  
(عمل بیڈ پر بیٹھتی ہوئی بولی)

شکر ہے یہ لے اور بھاگ کے جا جلدی پہن کر آ نکاح کے بعد میک آپ بھی کردوں گی ابھی ویسے  
بھی رو کے خراب ہی کرنا ہے تو نے  
(منال بولی)

مانی نہ کر یا تجھے اس کی حرکتیں لگتی ہیں رونے والی  
(اریشہ بولی)

اووئے مینٹل کیس یہ کیا کر رہی ہو



(زوبا عمل کو دیکھ کر بولی جس نے میکسی کندھوں پر ڈال کر آگے پھیلا لی تھی اور اس کے ساتھ کا ڈوپٹہ اپنے ارد گرد ڈال لیا تھا سامنے سے دیکھنے سے تو ایسے ہی لگ رہا تھا جیسے اس نے وہ پہنی ہوئی ہے

اوپر ایسے کیا دیکھ رہے ہو تم لوگ نظر لگانی ہے کیا..... زوہی وہ ڈوپٹہ میرے اوپر دے دے (عمل ان کے کھولے منہ دیکھ کر بولی اور زوبا سے بولی اور نکاح والے ڈوپٹے کی طرف اشارہ کیا) وہ تینوں حیرت سے کبھی اسے دیکھتی اور کبھی ایک دوسرے کو دے دو یار اوپر ڈوپٹہ.... دیکھی جارہے ہو پاگلوں کی طرح اور تصویریں اچھی اچھی لینا میری اور جب میں دستخط کرنے لگو تو ہاتھ کی تصویر لینا اوکے

(عمل بولی اور منال نے ڈوپٹہ اٹھا اور اس کے اوپر دے دیا اور گھوگھٹ نکال دیا) تھوڑی دیر بعد مولوی صاحب کے ساتھ زرنور بیگم، رانا صاحب، احد، شہریار امان اور عائشہ شاہ اور عالیہ کمرے میں داخل ہوئی شروع کروں؟

(مولوی صاحب نے اجازت مانگی) جی بسم اللہ کریں

(رانا صاحب بولے)

عمل راجپوت ولد احمد رانا آپ کا نکاح حیدر شاہ ولد سلیمان شاہ سے کیا جا رہا ہے کیا آپ کو قبول ہے (مولوی صاحب نے نکاح کے کلمات بولے)

نئی

(عمل ایک دم بولی اور سب نے حیریت سے اسے دیکھا اس کے پیچھے بیٹھی ان تینوں نے ایک دوسرے کو دیکھا اور اپنے سر پر ہاتھ مارا شہریار اور امان کی ہنسی نکل گئی زرنور بیگم نے رانا صاحب کو ایسے دیکھا جیسے کہہ رہی ہوں یہ لڑکی مار کھائے گی میرے ہاتھوں..... عائی شہ شاہ تھوڑی پریشان ہوگی تھی کیوں کے یہاں موجود ایک وہ ہی تھی جو ابھی سہی طرح جانتی نہ تھی اسے عمل..... باز آؤ ورنہ یہاں سب کے سامنے پٹو گی مجھ سے (زرنور بیگم بولی)

آپ زبردستی نئی کر سکتی..... لڑکی اپنی مرضی سے جواب دے گی (مولوی صاحب بولے کیوں کے وہ جانتے نہ تھے اس لڑکی کو) ہائے اللہ میں خواب تو نئی دیکھ رہی ارشی زرہ چونڈی کاٹ..... آج پہلی بار میرے حق میں کوئی بولا ہے آپ کو پتہ ہے مولوی صاحب یہ لوگ بہت ظلم..... عمل چپ کر کے نکاح کرو ورنہ بہت مار کھاؤ گی (زرنور بیگم نے اس کی بولنے کی رفتار کو بریک لگائی اور بولی) یہ دیکھ لے مولوی صاحب آپ کے سامنے دھمکی مل رہی ہے مجھ معصوم کو (عمل بولی اور ان پانچوں کا قہقہہ بلند ہوا) مولوی صاحب آپ شروع کریں (رانا صاحب بولے)

ک لکھا شروع.... او اچھا نکاح

(بے چارا مولوی ہے کملا ہو گیا تھا)

عمل شرافت سے نکاح کرو اب

(زرنور بیگم بولی)

اوو مہیار میں نے نئی کرنا نکاح کسی شرافت ورافت سے

(عمل بولی اور سب ہسنے لگے)

مہیار چپ کر کے نکاح کرو

(زرنور بیگم بولی)

مہیار چپ کر گی تو قبول ہے قبول ہے کیسے بولو گی

(عمل بولی)

میری ماں نکاح کر..... مولوی صاحب پلیز جلدی شروع کریں

(زرنور بیگم بولی)

عمل راجپوت ولد احمد رانا آپ کا نکاح حیدر شاہ ولد سلیمان شاہ سے کیا جا رہا ہے کیا آپ کو قبول ہے

(مولوی صاحب نے پھر نکاح کے کلمات بولے)

ہاں جی قبول ہے..... آپ کو منع نئی کرو گی آپ نے میرے ساتھ ہوتے ظلم کے خلاف آواز

اٹھی ہے

(عمل بولی اور سب نے شکر کا سانس لیا..... اور یوں ہی ہنستے ہنساتے نکاح ہو گیا اور عمل.... عمل راجپوت سے عمل حیدر شاہ بن گی بس دو بول سے ایک نیا آغاز ہوا.....)

میری شرارتی گڑیا..... اللہ پاک ہمیشہ خوش رکھے

(رانا صاحب کی آنکھیں بھر آئی تھیں وہ اس کے سر پر پیار کر کے مولوی صاحب کے ساتھ کمرے سے باہر چلے گئے زرنور بیگم اور عالیہ نے بھی ڈھیروں دعائیں دی اور آنسو صاف کرتی کمرے سے چلی گی)

واقع اس شرارتی گڑیا کے بعد گھر خالی اور سنسان ہو جانا تھا

یار مجھے کیوں رونا نہی آ رہا..... میں بہت کوشش کر رہی ہوں مگر رونا تو دور کی بات ہے میرا تو منہ بھی رونے والا نہی بن رہا

(عمل ان تینوں کے گلے لگ کر بولی وہ تینوں ہسنے لگی)

پاٹنر ڈریس بہت خوبصورت لگ رہا ہے تم پہ..... صدقے جاؤ اپنی پیاری سی بھابھی پہ (شہریار بولا)

ہاہاہاہا

(وہ چاروں ہسنے لگی)

ہنس کیوں رہی ہو تم لوگ

(امان بولا)

وہ اس لیے کے



(عمل بولی اور میکسی بیڈ پر رکھ کر کھڑی ہوگی وہ دونوں حیران کھڑے اسے دیکھ رہے تھے)  
یہ کون آگیا

(ایک دم دروازے پر دستک ہوئی وہ سب پریشانی سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے)  
بیٹا دروازہ کھولو

(دستک پھر سے ہوئی اور ساتھ زرنور بیگم کی آواز بھی آئی)  
اففف ممما..... میں تو گی کام سے اللہ جی بچالو.... کیا کرو میں..... کیا کرو..... ہاں میں واش روم میں  
جا کر چھپتی ہوں تم لوگ سنبھال لینا  
(عمل بولی اور میکسی وغیرہ اٹھا کر واش روم میں بھاگی)  
عمل کی بچی رُک

(انہوں نے آوازیں دی مگر وہ نہ روکی)  
بیٹا دروازہ کھولو

(پھر سے دستک ہوئی اور آواز آئی)  
ارشی اللہ کا نام لے کر دروازہ کھول جا میری بہن  
(زوبا بولی)

اتنی دیر کیوں لگا دی بیٹا اور عمل کہاں ہے  
(زرنور بیگم کمرے میں آکر بولی)  
آئی وہ عمل و واش روم میں ہے



(منال گھبراتی ہوئی بولی)

اچھا پر مجھے کیوں لگ رہا ہے اس نے کچھ گڑبڑ کی ہے  
(زرنور ان کے چہروں کے اڑے رنگ دیکھ کر بولی ماں تھی نا عمل کو اچھی طرح جانتی تھی)  
ننہیں تو آنٹی

(زوبا بولی)

ہاں سچ میں کہنے آئی تھی کے عمل کو نیچے لے آؤ کچھ رسمیں کرنی ہے  
(زرنور بیگم بولی)

لیکن آنٹی رہنے دیں نہ کیا ضرورت ہے نیچے لے کر جانے کی  
(اریشہ بولی)

ارے بچے وہ عائشہ اور بھائی صاحب کہہ رہیں کے ان کو ساتھ بیٹھا کر کچھ رسمیں کرنی ہیں تو  
تھوڑی دیر کے لیے لے آؤ  
(زرنور بیگم بولی)

لیکن آنٹی پالر کا ٹائم ہو رہا ہے  
(اریشہ اچانک یاد آنے پر بولی)

ارے بچے تھوڑی دیر سے کچھ نئی ہوتا آپ لوگ اسے لے آؤ اور امان اور شہریار آپ دونوں  
میرے ساتھ آؤ زرا

(زرنور بیگم بولی اور کمرے سے نکل گی اور وہ دونوں ان کے پیچھے)

اففف شکر ہے اللہ تیرا بچت ہوگی

(عمل واش روم سے باہر آکر بولی)

ایسے کیا دیکھ رہی ہو تم لوگ

(عمل ان تینوں کو دیکھ کر بولی)

عمل تمھاری ساس اور سر صاحب نے رسموں کے لیے تمھیں نیچے بولایا ہے

(منال بولی)

تو چلو نہ میں نے کب روکا ہے

(عمل بولی)

اس حلیے میں

(اریشہ بولی)

ظاہر سی بات ہے اور سپائی ڈر مین بن کر آؤں

(عمل بولی)

اوکے خود ہی جاؤ پھر ہم بھی نئی جارہے

(زوبا بولی)

اوکے

(عمل بولی اور باہر کی طرف بڑھی)

روک جا میری ماں کہاں جارہی ہے منہ اٹھا کر

(اریشہ نے روکا)

نیچے..... تم لوگوں نے نئی جانا نا جاؤ

(عمل ناراضگی سے بولی)

اچھا یار ناراض تو نئی ہو چلو اب

(منال بولی اور وہ چاروں نیچے کی طرف بڑھی)

اوئے کیسی لگ رہی ہے وہ

(حیدر جو کے سفید شلوار قمیض کے ساتھ براؤن شال گلے میں ڈال کر بیٹھا تھا ان دونوں سے بولا)

نہ پوچھ

(امان نے پہلے ایک نظر شہریار کو دیکھ پھر بولا)

بھاڑ میں جاؤ تو شہری تو بتا

(حیدر بولا)

یہ دیکھ لے ابھی بس نکاح ہوا ہے اور یہ عمل بننا شروع ہو گیا ہے آگے آگے پتہ نئی کیا ہوگا

(امان بولا)

شہری پہلے اس پر مٹی ڈال اور اب مجھے بتا

(حیدر بولا)

وہ..... وہ..... کیسی لگ رہی ہے؟؟ بیان کرنا مشکل ہے..... سب سے الگ..... سب سے

مختلف..... آج تک ایسی دولہن کوئی ہوگی ہی نئی

(شہریار بولا)

وہ دیکھ..... سامنے سے آتی ان تینوں کے درمیان چلتی عمل کی طرف اشارہ کیا سب اسے ایسے دیکھ رہے تھے جیسے وہ کسی اور دنیا کی مخلوق ہو..... زرنور بیگم غصے سے لال ہو رہی تھی اوئے چڑیلوں زرا تیز چلو..... میں تم لوگوں کی وجہ سے آہستہ چل رہی ہوں (عمل آہستہ آواز میں بولی)

میری جان بے شک تُو دولہن لگ نئی رہی مگر قسم سے مان لے میری بات ابھی کچھ ٹائم پہلے ہی تیرا نکاح ہوا ہے (اریشہ بھی آہستہ آواز میں بولی)

جنگلی انسان کیا ہے یہ سب (حیدر کے ساتھ جا کر اسے بیٹھایا تو حیدر تپ کر بولا بے چارہ تب سے تپ رہا تھا اس دشمن جان کو اس میکسی میں دیکھنے کے لیے جو اس نے پسند کی تھی اب اسکو اس حلیے میں دیکھ کر اس کا دل کر رہا تھا اپنا سر دیوار میں مار لے) کیوں؟؟ نظر نئی آرہا کیا؟؟ گلاس اتار کر دوں کیا (عمل بولی)

میرا دماغ نہ خراب کرو جو پوچھا ہے وہ بتاؤ (حیدر بولا)

دماغ ہوگا تو ہی خراب کرو گی نہ

(عمل بولی)

عمل یار میں اتنے پیار سے لایا تھا تمہارے لیے

(حیدر رودینے والا ہو کر بولا)

تب ہی تو نہیں پہنی

(عمل ادھر ادھر دیکھتے ہوئے بڑبڑائی)

کیا؟؟؟؟ بیٹا تم بس ایک دن اور صبر کرو پھر تمہیں میں بتاؤ گا عمل حیدر شاہ

(حیدر بولا اور عمل کی ہنسی روکی اور اس نے حیدر کی طرف دیکھا)

ماشاء اللہ میرے بچے کتنے پیار لگ رہے ہیں ساتھ بیٹھے اللہ نظرے بد سے بچائے آمین

(عائشہ بیگم ان کے پاس آکر بلائیں لیتی ہوئی بولی)

آئی یہ دیکھیں ہادی مجھے ڈانٹ رہا ہے وہ ڈریس بہت بھاری تھا اس لیے میں نے اتار دیا تھا

(عمل معصوم ترین بن کر بولی اور حیدر اسے ایسے دیکھ رہا تھا جیسے کوئی انوکھی بات سنی ہو)

ہادی غلط بات

(عائشہ بیگم بولی)

اَسْتَغْفِرُ اللہُ ماما آپ کو یہ ڈرنے والی چیز لگتی ہے

(حیدر بولا)

تمہارا اپنے بارے میں کیا خیال ہے ڈونگے کے منہ والے بندر

(عمل بولی)



چل چل امریکن سوئڈی

(حیدر بولا)

جنگلی بھالو منہ بند رکھو

(عمل بولی)

اففف عمل بس کرو تمہارا شوہر ہے یہ اب بد تمیزی کی تو یہاں سب کے سامنے پٹوگی

(زر نور بیگم بولی)

مما..... یہ دیکھے کیسے ڈانٹ نکال رہا ہے دل کر رہا ہے ڈانٹ توڑ کر اس کے ہاتھ میں پکڑا دوں

(عمل تپ کر بولی)

عمل

(زر نور بیگم نے اسے غصے سے دیکھا)

اففف بھاڑ میں جاؤ حیدر شاہ تمہیں تو میں بعد میں دیکھ لوگی

(عمل بولی اور صوفے کے کنارے سے لگ گئی اور دل ہی دل میں اس سے بدلا لینے کا پلین تیار

کرنے لگی خیر یہ سب تو اب ساری زندگی ہی چلا تھا کیونکہ یہ تو ثابت ہو گیا تھا کہ نہ ہی عمل باز

آنے والی تھی اور نہ ہی حیدر.....

ہائے ہائے رئے رئے محبت ♀ □ □

پیار محبت اور عشق کتنے خوبصورت احساس ہیں نہ لیکن آج کل کے لوگوں نے اسے ٹائم پاس کرنے کا

ذریعہ بنایا ہوا ہے..... آج ایک سے پیار ہوا اور کل دوسرے سے..... پرسوں کسی چوتھے پانچویں

سے..... اور شادی ارے شادی تو وہاں ہی ہوگی جہاں والدین چاہے گے..... مجھے سمجھ نئی آتا جب شادی والدین کی مرضی سے کرنی ہے تو جھوٹے وعدے جھوٹی قسمیں کیوں کھاتے ہو..... مجھے تو اب لگنے لگا ہے کہ پیار محبت تو ہیر رانجھا، سسی پنوں جاتے ہوئے اپنے ساتھ ہی لے گے تھے..... ان کا اصل مطلب تو کوئی ی جانتا ہی نئی.....

ہمارے معاشرے میں کہتے ہیں شادی کے بعد محبت ہو جاتی ہے..... سوچنے کی بات ہے محبت کے بعد کیوں شادی نئی ہو سکتی

آج کل ایک لڑکا اور لڑکی ایک ایسے رشتے کے لیے جو کچھ مہینوں کا ہوتا ہے اس کے لیے گھر سے بھاگنے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں..... اپنا سب کچھ چھوڑے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں سب سے ضروری اپنے ماں باپ کو بھی..... اور تو اور بعد میں وہی لڑکا یا لڑکی جس کے لیے آپ گھر سے بھاگتے ہیں وہی آپ کو کہہ رہا ہوتا ہے کہ تم میرے لیے اپنے ماں باپ کو چھوڑ سکتے ہو تو کل کسی اور کے لیے مجھے بھی چھوڑ سکتے ہو..... میری مانو محبت پیار اور عشق کرنا ہی ہے تو اپنے ماں باپ اور اپنے خدا سے کر کے دیکھو..... دنیا میں جنت نہ مل جائے تو کہنا دوستی.....

اس لفظ کو بیان کرنا شاید میرے بس میں تو نئی ہے

اللہ نے ماں باپ بہن بھائی کے رشتے کے بعد یہ ایسا رشتہ بنایا ہے جو خون کا تو نئی ہوتا لیکن اس میں طاقت خون کے رشتوں سے زیادہ ہوتی ہے ارے عشق محبت میں تو ہر کوئی جان دے سکتا ہے لیکن دوستی میں جان دینا.....

اگر آپ بھی "ماہنامہ نکھاری آن لائن میگزین" کا حصہ بننا چاہتے ہیں تو ابھی اپنی تحریر اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں واٹس ایپ، فیس بک یا ای میل پر بھیجیں۔

- آپ کی تحریر میں کسی بھی مذہب پر، مذہبی فرقے یا مذہبی معاملات پر تنقید نہیں ہونی چاہئے۔
  - آپ کی تحریر میں ملکی قوانین، سیکورٹی ایجنسیوں اور پاک فوج پر تنقید نہیں ہونی چاہئے۔
  - تحریر املاء کی غلطیوں سے پاک ہونی چاہئے۔ اور پہلے سے کہیں پر پوسٹ نہ ہوئی ہو۔
  - تحریر کو مکمل طور پر اردو میں ہونا چاہئے۔ انگلش الفاظ کا استعمال کرنے سے گریز کیا جائے۔
  - تحریر کو فحش مناظر، ڈاکٹریٹ، رومانس سینز اور عریانیت کے عنصر سے پاک ہونا چاہئے۔
  - سلسلے وار ناولز کے لئے معیاری رائٹرز کا انتخاب ادارہ خود کرے گا۔
  - مکمل ناولز کے لئے سب رائٹرز کو موقع دیا جاتا ہے کہ وہ اپنی تحریر ہر ماہ کی دس تاریخ تک ادارے کو بھیج دے جو کہ تیس ہزار سے زائد الفاظ پر مشتمل ہو۔ آپ کی تحریر کو ہماری ٹیم چیک کرے گی اور اس کے بعد ہی قابل اشاعت ناولز کو "نکھاری آن لائن میگزین" میں شائع کیا جائے گا۔ اور نکھاری کو اس کی محنت کا معاوضہ دیا جائے گا۔
  - افسانے، شارٹ ناولز کے لئے جو کہ تیس ہزار الفاظ سے کم ہوں گے رائٹرز کو معاوضہ نہیں دیا جائے گا۔
- مزید معلومات کے لئے رابطہ کریں۔

Whatsapp no :- 03335586927

Email address :- [aatish2kx@gmail.com](mailto:aatish2kx@gmail.com)

Facebook ID :- [www.facebook.com/aatish2k11](https://www.facebook.com/aatish2k11)

Facebook Group :- PRIME URDU NOVELS,  
FAMOUS URDU NOVELS AND DIGEST, SEARCH  
AND REQUEST FOR NOVELS



یہ کہانی تو فرضی ہے لیکن جملے اصل زندگی کے ہے  
یہ کہانی ہے میری اور میرے گینگ کی

SAIS GANG

ہم چاروں کی دوستی کافی عجیب سی ہے ہاہاہا مطلب کچھ ایسے ہم ملے..... یہ کہانی شروع ہوئی 6  
کلاس سے

زوبا، اریشہ اور منال یہ تینوں 6 کلاس میں ایک ہی کلاس اور ایک ہی سکول میں پڑھتی تھی..... پھر 7  
کلاس میں منال نے وہ سکول چھوڑ دیا اور اس نے دوسرے سکول میں داخلہ لے لیا دوستی پھر بھی  
قائم تھی..... اب آپ لوگ سوچ رہے ہوں گے کہ اس میں عمل کہاں ہے تو عمل پنجاب میں  
رہتی تھی اور یہ تینوں اسلام آباد میں یوں ہی وقت گزرتا گیا اور عمل اپنی فیملی کے ساتھ اسلام آباد  
آگئی ہمیشہ کے لیے اور اس کا آڈیشن ہوا اس کالج میں جہاں اریشہ اور زوبا دونوں بہنیں پڑھتی تھی  
اور 8 کلا میں یہ تینوں آکٹھی ہوگی

ایک سال پورا ہم ساتھ رہے اور اس دوران عمل اور اریشہ نے سکول کی ہاکی ٹیم میں حصہ لے  
لیا..... ایک عجیب بات تھی نہ اریشہ کو عمل پسند تھی کچھ خاص اور نا ہی عمل کو اریشہ..... بات تو  
ایک دوسرے سے صبح سے کر لیتی لیکن پسند نہ کرتی ایک دوسرے کو..... اور یوں ہی ایک سال  
گزر گیا اور عمل نے وہ سکول چھوڑ دیا..... اور وہ آگئی اس سکول میں جہاں منال تھی اب یہ چاروں  
9 کلاس میں تھی نہ ہی عمل جانتی تھی کہ منال ان دونوں کو جانتی ہے اور نہ ہی منال جانتی تھی

منال اور عمل ان کی دوستی شروع میں ہی ہوگی اور آہستہ آہستہ یہ کافی کلوز ہوگی پھر ٹویشن بھی ایک ہی میم کے گھر رکھ لی اس طرح یہ تقریباً سارا سارا دن ہی ساتھ رہتی اور اتوار کو کبھی عمل اُس کے گھر پائی ی اور کبھی منال اس کے گھر بہت خوبصورت یاد کے ساتھ یہ دو سال کب گزر گے پتہ ہی نئی چلا اس دوران عمل کو افسوس رہا کہ کاش وہ زوہا کا نمبر ہی لے آتی..... اور اریشہ تو اسے پسند ہی نئی تھی ویسے بھی بہنیں ہی تھی یہ

خیر 10 کے بعد پہلے عمل نے کالج میں آڈمیشن لیا اور پھر منال بھی اسی کالج میں آگئی اور یہ پھر ایک ساتھ ہوگی..... ابھی تین چار دن ہوئے تھے کالج جاتے تو ایک دن عمل نے چھٹی کر لی اس دن منال کی تھی کالج اس دن منال کی ملاقات زوہا اور اریشہ سے ہوئی ی ان دونوں کا وہ پہلا دن تھا کالج میں..... تینوں بہت خوش تھی دوبارہ مل کے گھر جا کر منال نے عمل کو بتایا کہ وہ اپنے 6 کلاس کی دوستوں سے ملی ہے جو کے ہماری ہی کلاس میں ہیں اگلے دن جب عمل کالج گئی تو اس دن حیران ہونے کی باری ان چاروں کی تھی..... ہم ایسے ملے گے کبھی سوچا نہ تھا وہ دن اور آج کا دن..... ہماری دوستی گہری ہوتی گی ہم سارا دن اتنی موج مستی کرتے کے بس..... جہاں بیٹھ جاتے وہاں سے خاموشی ہمیں خود ہی خدا حافظ کہہ کر اٹھ جاتی وہاں سے

اور ایک دن آگیا کرونا اور اس ظالم نے اور کچھ بند کیا ہو یا نہ کیا ہو لیکن کالج ضرور بند کر دیے عمل اور منال کا گھر تو پاس پاس تھا تو یہ دونوں تو مل لیتی لیکن ان دونوں سے نئی مل پاتے لیکن میسج پہ بات ہوتی رہتی اور کالز پر بھی جب بات کرتی اتنی پاگل ہو جاتی کے گھر والوں کو شک ہونے لگتا کہ یہ کھسک تو نہ گئی اور جب اللہ اللہ کر کے کالج کھول گی تو ساری میمز تو جیسے ہاتھ دھو کر



ان کے پیچھے ہی پڑ گئی جب ان کو ساتھ بیٹھا دیکھتی اٹھا کر الگ الگ بیٹھا دیتی خیر باز آنے والا مادہ ہم میں بھی نئی تھا دور سے ہی ایک دوسرے کو ایسے ایسے اشارے کرتے کے ہم چاروں تو ہم چاروں باقی کلاس کی بھی ہنسی نہ رکتی اور منال کا بینڈ 12 کلاس کے شروع میں ہی بج گیا جیسے ناول میں بجا اور الحمد للہ وہ بہت خوش ہے اللہ اسے ایسے ہی خوش رکھے اور زوہا آج کل کچھ زیادہ پڑھا کوں ہوگی ہے اور اریشہ اس ناول کے بعد آج تک اپنے ارسلان وارث کی تلاش میں ہے ہاہاہا اور عمل اسے تو چھوڑ ہی دے تو بہتر ہے وہ تو معصوم ترین ہے..... یہ آپ سب سے بہتر اور کون جانتا ہے ایک آخری بات یہ پیار محبت بس ناولز کی حد تک صبح ہے ویسے یہ سب کچھ نئی ہوتا اور دوستی سے قیمتی چیز کوئی نئی ہوتی

پیار کرنا ہے تو کریں محبت کرنی ہے تو کریں لیکن نکاح بھی کریں اور ہمارے لیے بھی دعا کریں

بائے بائے پیارے پیارے سے ریڈرز..... پھر ملے گے

اللہ حافظ اللہ نگہبان فی آمان اللہ

\*\*\*\*\*

The End